Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*

अवामी न्यूज़

روزنامہ

عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● شمارہ:142 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Tuesday, 27th May 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۸ ذیقعدہ ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ● منگل ، ۲۷ رمئی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

"دہشت گردی" کو مدد پہنچانے والے پاکستان کو لعنت بھیجئے
سیول میں ابھیشیک بنرجی نے "آپریشن سیندور" کی تعریف کی

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے انقلابی شاعر قاظی نذر الاسلام کی یوم پیدائش کے موقع پر رابندر سدن میں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے۔ (فوٹو: پرابیر)

امن کا پیغام لیکر سیول میں ابھیشیک بنرجی نمائندوں کے ساتھ

ٹیگور کی نظم سے انہوں نے پورے مقصد و مشن کی وضاحت کی

سیول، 26 رمئی: عالمی دربار میں "دہشت گردی" کا حمایتی پاکستان کا اصل چہرہ دکھانے کے لئے مرکز کی ٹیم غیر ملکی سفر پر ہیں۔ جاپان کا دورہ کرنے کے بعد اتوار کو دکھن کوریہ کی راجدھان سیول پہنچے۔ وہاں اتحادی جماعت نے حال میں ہوئے جنگی حملے کو لیکر ایک خصوصی اجلاس بھی کیا جس میں ترنمول کانگریس کے ایم پی ابھیشیک بنرجی اور کانگریس کی طرف سے سلمان خورشید بھی تھے۔ وہاں پاکستان کی دہشت گردانہ حرکتوں کو بے نقاب کرتے ہوئے ابھیشیک بنرجی نے رابندر ناتھ ٹیگور کے نظم کو بھی یاد کیا اور اپنے آنے کے مقصد کو بھی اس حوالے سے پیش کیا۔ کورین سے باتیں (باقی صفحہ 4 پر)

سیول، 26 رمئی: 9/11 سے لیکر 26/11 ہر ایک تخریبی معاملے میں پاکستان کا ہی ہاتھ کا بھرم کھلا۔ یہ خبر اپنی جگہ نا قابل تصدیق ہے۔ اور پاکستان بار بار جنگجو حملے میں تخریب کاروں کو بھی ہر طرح کا مالی مدد پہنچایا ہے۔ یہ بات بھی سبھی جانتے ہیں لیکن پاکستان کا یہ دوغلی پالیسی و تخریب کاروں کے ذریعہ ہندستان کے امن و سکون کو غارت کرنے والا مجرمانہ مزاج نا قابل برداشت ہوگا۔ اب ہندستان بھی تخریب کاروں کو واصل جہنم کرنے کا پکا ارادہ کرلیا ہے۔ سوموار کو دکھن کوریہ کی راجدھانی سیول میں بھارت۔ دکھن کوریہ کی ایک مصالحتی و اخوتی بیٹھک میں ابھیشیک بنرجی نے پاکستان کے خلاف ایسا ہی کہا۔ پورے صحافی کے سامنے انہوں نے پاکستان کی تخریب کاری والے مزاج کو سبھوں کے سامنے فاش کردیا۔ ترنمول کانگریس کے کل ہند پیمانے کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے صاف لفظوں میں بتادیا کہ ہندستان کے اندر اتنی اکائی ہے کہ وہ کبھی بھی دہشت پسندوں کے آگے سر خم نہیں کرے گا اور صرف ہندستان ہی (باقی صفحہ 4 پر)

کووڈ کا ڈر پھر سے بڑھنے لگا

"ہم لوگ تیار ہیں مقابلے کے لئے"

چندریما بھٹا چاریہ نے کہا' احتیاط برتتے رہیئے، افواہ سے بچیئے

کولکاتا، 26 رمئی: پھر ایک بار کورونا ایک نئے شکل میں نمودار ہورہا ہے۔ اس کا اثر موگرا ہاٹ میں دیکھا گیا۔ 2 لوگوں کے خون جانچ کے بعد ان کے اندر کورونا کا جراثیم پایا گیا۔ اس کے ساتھ ہی لوگوں کے اندر ڈر و خوف کا ماحول تیار ہونے لگا ہے۔ پھر بھی ریاست کی اضافی آزادانہ ذمہ داری نبھانے والی محکمہ صحت کی چندریما بھٹا چاریہ نے صاف بتادیا کہ اس مرض سے (باقی صفحہ 4 پر)

عیاشی کو فروغ دینے کیلئے سعودی عرب نے 73 سال کے بعد شراب سے پابندی ہٹائی

26 رمئی: سعودی عرب میں سیر و سیاحت کے لیے جانے والوں کو اب شراب نوشی کی اجازت مل گئی ہے۔ سعودی حکومت نے ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے 73 سال بعد الکحل یعنی شراب پر عائد کردہ پابندی کو ہٹانے کا اعلان کردیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ اس پابندی کو ختم کرنے کا مقصد اس اسلامی ملک میں سیاحت کو فروغ دینا ہے۔ ساتھ ہی 2030 میں ایکسپو اور 2034 میں فیفا عالمی کپ کو دھیان میں رکھتے ہوئے یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ حالانکہ شراب کی فروخت سعودی عرب میں فوری طور پر نہیں ہونے والی ہے، بلکہ اس کے لیے 2026 کا انتظار کرنا ہوگا۔ سعودی حکومت کے اس فیصلہ سے (باقی صفحہ 4 پر)

سپریم کورٹ کی پابندی کے باوجود کارروائیاں جاری، جمعیۃ علماء ہند یکم جون کو کرے گی 'تحفظ مدارس کانفرنس'

نئی دہلی 26 رمئی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے دائر کی گئی درخواست پر سپریم کورٹ نے 21 اکتوبر 2024 کو مدراس کے خلاف کسی بھی کارروائی اور سرکاری نوٹسز پر پابندی عائد کی تھی۔ عدالت نے واضح کیا تھا کہ کسی ریاستی یا مرکزی حکومت کی جانب سے مدرسوں کے خلاف جاری نوٹسز پر بھی اس پابندی کا اطلاق ہوگا۔ اس کے باوجود اتر

پردیش کے نیپال سے متصل مسلم اکثریتی اضلاع میں نہ صرف مدرسوں بلکہ درگاہوں، عیدگاہوں اور قبرستانوں کے خلاف بھی یکطرفہ کارروائی جاری ہے۔ اطلاعات کے مطابق سیکڑوں مدرسوں کو غیر قانونی قرار دے کر سیل کر دیا گیا ہے اور بعض کو منہدم بھی کیا جارہا ہے، حالانکہ ان کے پاس درست دستاویزات موجود ہیں۔ اس صورتحال نے مسلم طبقے میں شدید بے چینی اور خوف کی لہر دوڑا دی ہے۔

اس پس منظر میں جمعیۃ علماء ہند نے یکم جون 2025 کو اعظم گڑھ (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیل کا غزہ کے 77 فیصد علاقے پر قبضہ، زیادہ تر فلسطینی گھر چھوڑ کر جا چکے ہیں، الجزیرہ کی رپورٹ میں انکشاف

26 رمئی: اسرائیلی فوج نے غزہ کے 77 فیصد زمینی حصے پر قبضہ کرلیا ہے اور باقی حصے پر قبضہ کے لیے وحشیانہ حملے کر رہی ہے۔ حماس میڈیا کی وِنگ نے یہ دعویٰ کیا ہے۔ یہ بات الجزیرہ کی ایک رپورٹ سے بھی سامنے آئی ہے۔ اس درمیان اسرائیل کے تازہ حملوں میں مزید 38 فلسطینی جاں بحق ہو گئے ہیں۔ مارے گئے لوگوں میں ایک صحافی اور راحت و بچاؤ ٹیم کے ایک افسر شامل ہیں۔ یہ لوگ جبالیہ اور نصیرت میں واقع گھروں میں مارے گئے۔ تازہ حملوں کے بارے میں اسرائیل کی طرف سے ابھی تک کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا گیا

ہے۔ حماس نے کہا کہ اسرائیلی افواج فضائی حملے کرکے لوگوں کو گھر چھوڑنے پر مجبور کر رہی ہے جبکہ بحری افواج گولی باری کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی ہے۔ اس سے غزہ پٹی کی 77 فیصد زمین پر اسرائیل کا قبضہ ہوگیا ہے۔ زیادہ تر فلسطینی گھر چھوڑ کر جا چکے ہیں اور جو گھروں یا ٹینٹوں میں رہ رہے ہیں وہ اسرائیلی حملوں کو جھیلنے کے لیے مجبور ہیں۔

انسانی حقوق کی تنظیموں، اقوام متحدہ، مسلم ممالک، فرانس، برطانیہ اور کئی مغربی ملکوں کی تمام اپیلوں کے باوجود اسرائیل غزہ میں فوجی کارروائی بند نہیں کر رہا ہے۔ اسرائیل غزہ پر قبضے کے منصوبے میں مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔ اب (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
27/ مئی 2025

فجر	3 بج کر 22 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 52 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 11 منٹ
مغرب	6 بج کر 19 منٹ
عشاء	7 بج کر 39 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

" ایک ڈال پر میرے دو پھول.....ہندو اور مسلمان"

وزیر اعلیٰ نے قاضی نذرالاسلام کی ہم آہنگی کے پیغام کو یاد کیا

کولکاتا: 26 مئی (عوامی نیوز سروس)"ایک ڈال پر میرے دو پھول ...ہندو اور مسلمان" باغی شاعر قاضی نذر الاسلام کے تخلیق کردہ ان انمٹ الفاظ کے معنی بنگالیوں نے برسوں سے سمجھے ہیں۔ خصوصاً آج کے دور میں ضروری ہے کہ ہم آہنگی کے اس پیغام کو دور دور تک پھیلایا جائے۔ آج، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے 11 عظیم بنگالی ادیبوں میں سے ایک نذرل کو ان کی یوم پیدائش پر ان کی اپنی تخلیقات کے ساتھ خراج عقیدت پیش کیا۔ پیر کو بنگال کی وزیر اعلیٰ نے ایکس ہینڈل پر باغی شاعر کو خراج تحسین پیش کرنے کے علاوہ کئی ضروری اور متعلقہ پیغامات بھی دیے۔ ممتا بنرجی نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا - "ہندو مسلم، ایک ڈال پر دو پھول ہیں"۔ باغی شاعر قاضی نذر الاسلام کو ان کے یوم پیدائش پر میرا دلی خراج عقیدت۔ شاعر کی یاد میں ہم نے ان کی جائے پیدائش کے قریب آسنسول میں ان کے نام پر قاضی نذرل یونیورسٹی کا نام رکھا ہے اور انڈال میں اپنے گرین فیلڈ ہوائی اڈے کا نام 'قاضی نذرالاسلام ایئرپورٹ' رکھا ہے۔ میں نے ان کے اعزاز میں 'نظر تیرتھا' اور 'مغربی بنگال قاضی نذرالاسلام اکیڈمی' قائم کی ہے۔ میں نے شاعر پر مختلف تحقیقی کتابیں شائع کی ہیں۔ شاعر ہمیشہ ہمارے ذہن رہتے ہیں، بحران کے وقت میں مددگار ہیں۔

پہلگام حملے کے بعد سے ملک میں حالات زیادہ پرسکون نہیں ہیں۔ کشمیر کی حسین وادی میں عسکریت پسندوں کے اچانک حملے اور مذہبی بنیاد پر گولیوں کی بوچھاڑ میں یکے بعد دیگرے 26 افراد کی ہلاکت جیسے واقعات سے ہندوستان کا امن درہم برہم ہو رہا ہے۔ عسکریت پسندوں کے کام کرنے کے انداز نے کچھ جگہوں پر فرقہ وارانہ بدامنی بھی پیدا کی ہے۔ تاہم دہشت گردی اور عسکریت پسندوں کے خلاف جنگ میں ملکی اتحاد کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ اور اس طرح 'ایک ڈال پر دو پھول' کا منتر بار بار آتا ہے۔ ایسے تاریک وقت میں نذرالاسلام کا یوم پیدائش آتا ہے۔ ایسے دن اپنی تحریروں سے ابھرنے والے ہم آہنگی کے پیغام کے علاوہ اور کیسے یاد کیا جاسکتا ہے؟ اور بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی یہی کیا۔

☆☆

ایجنسی ووٹروں کے ذہنوں کو سمجھنے کیلئے بنگال میں گھوم رہی ہے، ٹی ایم سی نے رہنماؤں کو خبردار کیا

کولکاتا: 26 مئی (عوامی نیوز سروس) ترنمول نے پہلے ہی خبردار کر دیا تھا۔ بانکوڑہ میں رائے عامہ کے سروے کے دوران دو خواتین اور پانچ دیگر کو پولس نے پکڑ لیا۔ گرفتار افراد پر جھوٹی شناخت کے تحت معلومات اکٹھی کرنے کا الزام تھا۔ پارٹی لیڈروں کے واٹس ایپ گروپ میں ترنمول کی اعلیٰ قیادت کی طرف سے ایک رہنما خطوط جاری کیا گیا تھا۔ اس میں کہا گیا کہ سیلز مین ظاہر کر کے ووٹروں کی ذاتی معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں۔ آپ کو اس پر نظر رکھنی ہوگی۔ ایک گروہ ہلدی پاؤڈر اور مرچ پاؤڈر جیسی روزمرہ کی ضروریات کی فروخت کی آڑ میں معلومات اکٹھا کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف رضاکار تنظیموں کی آڑ میں رائے عامہ کے سروے کی آڑ میں معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں۔
شمالی بنگال کے دورے کے دوران، ترنمول کی سپریمو ممتا بنرجی نے واضح کیا کہ 'شریر لوگ' مختلف ایجنسیوں کے نام پر گھر گھر جا رہے ہیں۔ پوچھا جارہا ہے کہ آپ نے کس کو ووٹ دیا، مستقبل میں کسے چاہتے ہیں؟ پارٹی کے واٹس ایپ گروپ میں ایجنٹ داخل ہونے کے اشارے بھی ملے۔
وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے 21 تاریخ کو ایک انتظامی میٹنگ میں کہا، "آسام سے مختلف لوگ، بہت سی جگہوں سے، مختلف علاقوں میں داخل ہو رہے ہیں۔ میں پولیس کو بتاؤں گی کہ بی الرٹ رہیں۔ ہمیں اپنی آنکھیں اور کان کھلے رکھ کر کام کرنا ہے۔ مختلف منصوبے چل رہے ہیں۔
بانکوڑہ میں پیر کے روز پانچ لوگوں کو یہ کام کرتے ہوئے پکڑے جانے کے بعد یہ معاملہ کھل کر سامنے آیا ہے۔ تاہم، بی جے پی لیڈر دلیپ گھوش نے کہا، "یہ کام زیادہ تر ترنمول نے کیا ہے۔ انہوں نے ایک پیشہ ور ٹیم رکھ کر اور پیسے دے کر سیاست کو کاروبار کی سطح پر لے گئے ہیں۔ وہ نہ صرف دیگر پارٹی کے لیڈروں کے ساتھ رابطے میں ہیں، بلکہ ٹی ایم سی پارٹی کے لیڈروں، ایم ایل ایز، اور ایم پی کے ساتھ بھی ہیں۔ وہ اس بات پر نظر رکھے ہوئے ہیں کہ کون کس کے ساتھ کھل مل رہا ہے۔

راجرہاٹ میں مزدوروں پر اینٹوں کا ڈھیر گرنے سے ایک نوجوان کی موت اور دیگر 4 زخمی ہو گئے

کولکاتا: 26 مئی (عوامی نیوز سروس) اینٹوں کے بھٹے پر کام کے دوران المناک واقعہ۔ ڈیوٹی پر موجود مزدوروں پر اینٹیں گریں۔ اس واقعے میں ایک مزدور کی موت ہوگئی۔ یہ سنسنی خیز واقعہ نیوٹاؤن کے راجرہاٹ تھانہ علاقے کے خنگل پوٹا علاقے میں پیش آیا۔ مرنے والے مزدور کا نام بٹولنڈا (19) ہے۔ نوجوان پڑوسی ریاست جھارکھنڈ کا رہنے والا ہے۔ اس واقعے میں چار دیگر کارکن زخمی ہو گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق آج پیر کے روز علاقے میں اینٹوں کے بھٹے پر کام جاری تھا۔ اینٹیں بنانے کے بعد مزدور انہیں بچھانے کا کام کر رہے تھے۔ اس وقت اینٹوں کی اونچی دیوار سامنے والے کارکنوں کے درمیان گر گئی۔ پانچ مزدور اینٹوں تلے دب گئے۔ دوسروں میں افراتفری پھیل گئی۔ کئی کوششوں کے بعد اینٹیں ہٹا کر قبضے میں لیے گئے افراد کو بچا لیا گیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر ریسکیو کر کے مقامی ہسپتال لے جایا گیا۔ بٹولنڈا نامی نوجوان کو وہاں مردہ قرار دے دیا گیا۔ دیگر میں سے دو کو ابتدائی علاج کے بعد چھوڑ دیا گیا۔ دو دیگر شدید زخمی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔
واقعہ کی اطلاع ملتے ہی راجرہاٹ تھانہ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ کارکنوں سے پوچھ گچھ کی گئی۔ بتایا گیا ہے کہ اینٹوں کے بھٹے کے مالک سے بھی پوچھ گچھ کی جائے گی۔ یہ کیسے ہوا؟ اس بات کی تحقیقات جاری ہیں کہ آیا اینٹوں کا بھٹہ تمام ضابطوں کے مطابق چل رہا تھا۔ پولیس نے واقعے میں غیر فطری موت کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ کو اطلاع دے دی گئی ہے۔

☆☆

کالیا گنج: گھر میں یکے بعد دیگرے کئی گیس سلنڈر پھٹنے سے علاقہ لرز اٹھا

رائے گنج، 26 رمئی: کھانا پکانے کے گیس سلنڈر پھٹنے کے بعد ایک گھر میں آگ لگ گئی۔ اس واقعہ میں گھر کا مالک نیتائی مہنتا بری زخمی ہوا ہے۔ یہ واقعہ اتوار کی دیر رات شمالی دیناج پور کے کالیا گنج میونسپلٹی کے سیٹھ کالونی علاقے میں پیش آیا ہے۔ سوال پیدا یہ ہوتا ہے اس گھر میں اتنے گیس سلنڈر کیوں رکھے گئے تھے؟۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق، کالیا گنج میونسپلٹی کے وارڈ 9 کے سیٹھ بگان علاقے میں اتوار کی دیر رات ایک مکان میں دھماکہ ہوا اس دھماکے سے گھر میں اچانک آگ لگ گئی۔ اس وقت نیتائی مہنتا نامی شخص گھر میں اکیلا تھا۔ آگ کی شدت تیزی سے بڑھنے لگی۔ پھر یکے بعد دیگرے مزید دھماکے ہونے لگے۔ اس دھماکے سے پورا علاقہ زوردار آواز سے لرزنے لگا۔ بہت سے مقامی لوگوں نے اپنی خواتین اور بچوں کو گھروں سے نکال کر محفوظ فاصلے پر منتقل کر دیا۔ علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی کالیا گنج تھانہ کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ سب سے پہلے دو فائر انجن جائے وقوعہ پر گئے اور آگ بجھانے کا کام شروع کیا۔ بعد ازاں مزید تین انجن جائے وقوعہ پر پہنچے۔ نیتائی مہنتا کو گھر کے اندر سے جلی ہوئی حالت میں برآمد کیا گیا۔ اسے پہلے کالیا گنج اسپتال لے جایا گیا۔ بعد میں اسے رائے گنج میڈیکل کالج اسپتال منتقل کیا گیا۔ اس کی جسمانی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ بجلی کے تاروں میں آگ لگنے سے بڑی تباہی سے بچنے کے لیے محکمہ بجلی نے علاقے کی بجلی سپلائی منقطع کر دی۔ فائر فائٹرز کی کوششوں سے رات گئے آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔ پولس اور فائر ڈیپارٹمنٹ کے ذرائع نے ابتدائی طور پر بتایا کہ گھر میں 10 گیس سلنڈر پھٹے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ کئی اور کھانا پکانے والے گیس سلنڈر اسٹوریج میں تھے۔ گھروں میں گیس کے اتنے زیادہ سلنڈر کیوں رکھے گئے تھے؟ کیا وہ شخص سلنڈر کی غیر قانونی تجارت میں ملوث ہے؟ فائر ڈیپارٹمنٹ کے ذرائع نے ابتدائی طور پر قیاس کیا کہ گھر میں سلنڈر سے گیس لیک ہو رہی تھی۔ کسی نہ کسی طرح آگ جلتے ہی پھٹ گئی۔ پورے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

☆

راشن کی کالا بازاری کرنے کے الزام میں مقامی لوگوں نے مال سمیت دو ٹوٹو پکڑا

ہگلی: 26 مئی (محمد شبیب عالم) چنسورہ شہر کے وارڈ 3 میں ایک راشن کی دکان کو لیکر ہلچل مچ گئی۔ کافی عرصے سے مقامی لوگوں میں یہ شکایتیں تھیں کہ راشن کی اس مخصوص دکان پر وقت پر راشن نہیں پہنچ رہا ہے۔ لیکن یہاں تک کہ اگر سامان ایک بڑے ٹرک میں پہنچے تو وہ دکان میں نظر نہیں آئے گا۔ اس بار یہ شبہ درست ثابت ہوا۔ شام کو علاقے کے لوگوں نے ایک خاص جگہ پر ایک بڑی لاری کو آتے اور سامان اتارتے دیکھا۔ وہاں سے، سامان دو گاڑیوں میں لے جایا جا رہا تھا ایک راشن کی دکان پر، دوسری نامعلوم منزل کی طرف۔ یہ منظر دیکھ کر مقامی لوگ متحرک ہو گئے۔ انہوں نے دونوں ٹوٹوؤں کو بلاک کر دیا اور واقعہ پر احتجاج کیا۔
پہلے تو دکاندار اور اس کے معاونین نے اس معاملے کو ٹالنے کی کوشش کی لیکن مقامی لوگوں کے دباؤ کے باعث آخر کار وہ یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہو گئے کہ انہیں نہیں معلوم کہ یہ سامان کہیں اور اسمگل کیا جارہا ہے، لیکن یہ ان کی ذمہ داری نہیں تھی۔ جو لوگ سامان اتار رہے تھے ان سے پوچھیں تو انتظامیہ کو فوراً اطلاع دی گئی۔ پولیس نے پہنچ کر صورتحال کو قابو میں کیا اور دکاندار اور ٹوٹو ڈرائیور کو پوچھ گچھ کے لیے لے گئے۔ مقامی لوگوں میں سے ایک تارک بسواس نے بتایا کہ کافی عرصے سے یہاں سے راشن کا سامان اسمگل کیا جاتا رہا ہے۔ میں نے اسے کئی بار پکڑنے کی کوشش کی لیکن نہ کر سکا، آج میں نے اسے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس راشن شاپ کے مالک کا لائسنس منسوخ کیا جائے تاکہ غریب عوام کو حکومت کی طرف سے عام لوگوں کے لیے فراہم کردہ اشیائے خوردونوش مناسب طریقے سے مل سکیں۔
مقامی لوگوں کا مطالبہ ہے کہ ایسے واقعات کا اعادہ نہیں ہونا چاہیے اور مجرموں کو سخت سے سخت سزا دی جائے۔ انتظامیہ نے یہ بھی بتایا ہے کہ معاملے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں، جرم ثابت ہونے پر قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اس واقعہ نے ایک بار پھر راشن سسٹم میں بدعنوانی اور نگرانی کی کمی کو منظر عام پر لایا۔ عام لوگ اب یہ سوال پوچھ رہے ہیں کہ اس طرح وہ اور کتنی بار اس سے محروم رہیں گے جس کے وہ حقدار ہیں؟

بانکوڑہ: فرضی شناخت کے ساتھ لوگوں کا آدھار کارڈ کی معلومات لینے کے الزام میں 5 افراد گرفتار

بانکوڑہ:26 رمئی (عوامی نیوز سروس) اکثر سرکاری کام میں افسران باہر سے آکر سروے کرتے ہیں۔ لیکن کچھ فرضی لوگ فرضی شناخت کے ساتھ لوگوں کا آدھار کارڈ کے بارے میں مختلف معلومات اکٹھی کر رہے تھے۔ حکمراں جماعت ترنمول کانگریس اس مسئلہ سے نپٹنے کے لئے مہم چلا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی چوکنا رہنے کا پیغام دیا ہے۔ بانکوڑہ شہر میں سروے کرتے ہوئے دو خواتین سمیت پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار افراد کو آج سوموار کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ جج نے انہیں دو دن کے پولس ریمانڈ پر بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ پولس زیر حراست افراد سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور کئی معاملات پر معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق اتوار کو بانکورا شہر کے وارڈ 15 میں دو نامعلوم خواتین اور تین نوجوانوں کو گھومتے ہوئے دیکھا گیا۔ ان کے نام آرتی موڈک، شیکھا ماجی، پربیر گھوش، ہرادھن لوہار اور سدیپ منڈل ہیں۔ وہ علاقے میں گھر گھر جا کر لوگوں سے کہہ رہے تھے کہ وہ ایک تنظیم کی جانب سے رائے عامہ کا سروے کرنے آئے تھے۔ اسی لیے رہائشیوں سے بھی کہا جاتا ہے کہ وہ اپنا ووٹر، آدھار اور راشن کارڈ دکھائیں۔ خاندان میں کتنے ارکان ہیں؟ کتنے لوگوں کو ووٹ دینے کا حق ہے؟ ان الفاظ کو سننے کے ساتھ ساتھ مکینوں کی گفتگو بھی ریکارڈ کی جارہی تھی۔ مزید برآں، ایک موبائل ایپ کے ذریعے معلومات کے ساتھ فارم بھر رہے تھے۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی علاقے کے کونسلر نبی چکرورتی نے موقع پر پہنچ کر ان لوگوں سے شناخت دینے کو کہا۔ لیکن وہ اپنے بارے میں کچھ واضح نہیں کہہ سکے۔ اس کے بعد پولس کو اطلاع دی گئی۔ بانکوڑہ صدر پولس اسٹیشن نے انہیں پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران کوئی واضح معلومات نہیں ملی۔ پولس کو اطلاع ملی کہ وہ ایک نجی تنظیم سے سروے کرنے گئے تھے۔ لیکن وہ اس بارے میں زیادہ معلومات فراہم نہیں کر سکے کہ وہ کس تنظیم کے ذریعہ یہ ساری معلومات اکٹھا کر رہے تھے۔ ان پانچوں افراد کو فوری طور پر گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار افراد میں سے ایک مشرقی بردوان کے شکتی گڑھ میں رہتا ہے۔ باقی لوگوں کا گھر بانکوڑہ میں ہے۔ وہ یہ سروے کیوں کر رہے تھے؟ کیا وہ معلومات کی اسمگلنگ میں ملوث ہیں؟ کیا اس کے پیچھے کوئی سازش ہے؟ یا وہ کسی سیاسی جماعت کی جانب سے یہ سروے کرنے گئے تھے؟ تفتیش کار ان چیزوں کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

☆☆

کارتوس کے ساتھ گرفتار ملزم کی سکانتو کے ساتھ پوسٹر میں تصویر سے بھگوا کنکشن واضح

کٹوا، 26 رمئی: کیتوگرام کے نوجوان کا بی جے پی کے ساتھ کنکشن ہے۔ جو کلکتہ میں ایس ٹی ایف کے ذریعہ دھرمتلہ میں کارتوس کی بھاری کھیپ کے ساتھ پکڑا گیا ہے۔ اتوار کو اس کی گرفتاری کے بعد، سوموار کو کیتوگرام میں سیاسی شناخت کے خلاف کریک ڈاؤن شروع ہوا۔ حکمراں جماعت کا الزام ہے کہ ان ہتھیاروں کی سپلائی میں بی جے پی کا ایک سینئر لیڈر ملوث ہے۔ تاہم بی جے پی قیادت نے اس الزام کی تردید کی ہے۔ لیکن اصل ثبوت کچھ اور ہی کہانی بیان کر رہا ہے۔ بی جے پی کے کئی پوسٹروں پر سکانتا مجمدار کے ساتھ ملزم کی تصویر دیکھی گئی ہے۔ اسے دھرمتلہ بس اسٹینڈ سے گرفتار کرنے کے بعد، اس کی بیوی اور دوستوں کا کہنا ہے کہ وہ کام پر نکلا تھا۔ پھر اس کی گرفتاری کی خبر سن کر وہ سب مایوس ہو گئے۔ ایس ٹی ایف نے نوجوان کو جیسے ہی کیتوگرام سے بس کے ذریعہ اترا اسے گرفتار کر لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتار شخص کا نام رام کرشن مانجھی ہے۔ اس کے پاس سے 120 راؤنڈ کارتوس اور نقدی برآمد ہوا ہے۔ ایس ٹی ایف ذرائع کے مطابق رام کرشن نے تفتیش کے دوران بار بار تفتیش کاروں کو گمراہ کیا۔ دوسری طرف حکمراں ترنمول پارٹی کا الزام ہے کہ رام کرشنا بی جے پی کے ساتھ سرگرم عمل ہے۔ وہ بی جے پی کا ایک سرگرم کارکن ہے۔ کارتوس برآمد ہونے یا ہتھیاروں کی اسمگلنگ کے واقعہ میں بی جے پی کا ایک اور سینئر لیڈر ملوث ہو سکتا ہے۔ تاہم، بی جے پی کے تنظیمی صدر بولپور ضلع کے شیاما پرساد منڈل نے ترنمول کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان کا بی جے پی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جہاں تک میں جانتا ہوں، رام کرشن مانجھی کاریں کرایہ پر دیتا ہے ضرورت پڑنے پر ہماری پارٹی اس سے کاریں کرایہ پر لیتی ہے، وہ خود بھی کار چلاتا ہے، اگر وہ کبھی کبھی کھڑے ہو کر جانے پہچانے لیڈروں سے بات بھی کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے تو کیا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ بی جے پی کارکن ہے۔" کولن کیتوگرام 1 بلاک کا ایک دور افتادہ گاؤں ہے۔ رام کرشن مانجھی اسی گاؤں کے رہنے والا ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق رام کرشن مانجھی اپنے چچا ایشان ماجی اور اپنے خاندان کے ساتھ رہتا ہے اس کے والد کا بڑا بھائی پینٹر کے طور پر کام کرتے تھے۔ اس کے والدین بیلور میں رہتے ہیں۔ رام کرشن کا گھر کولن گاؤں میں ایک کھیت کے کنارے پر ہے۔ رام کرشن شادی شدہ ہے۔ اس کی بیوی اور ایک اڑھائی سال کی بیٹی ہے۔ خاندان کے پاس ایک بولیرو کار ہے۔ رام کرشنا اسی گاڑی کو چلاتا ہے۔ چچا ایشان مانجھی کا دعویٰ ہے کہ گاڑی ان کی ہے اور ان کا بھتیجا اسے چلاتا تھا۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ رام کرشن نے وہ کار کریڈٹ پر خریدی تھی۔ اور وہ ہر ماہ 19000 روپیہ ماہانہ قسطوں میں ادا کر کے خریدا ہے۔ ایشان مانجھی کہتے ہیں کہ رام کرشنا نے مجھے بتایا کہ مجھے اپنی کار کا ٹائر تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لیے وہ اتوار کی صبح یہ کہہ کر چلا گیا کہ وہ ٹائر خریدنے کلکتہ جائیں گا۔ بیوی کا دعویٰ ہے کہ میرے شوہر اتوار کی صبح بردوان میں کام کے لیے نکلا تھا پھر رات کو کیتوگرام پولس اسٹیشن سے ہمیں اطلاع ملی کہ میرے شوہر کو کلکتہ میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ 2021 میں رام کرشنا مانجھی کیتوگرام ودھان سبھا کے بی جے پی کے تنظیمی منڈل نمبر 46 کے تپسلی مورچہ کے صدر تھا۔ سوشل میڈیا پر، رام کرشنا نے بی جے پی کے ریاستی صدر سکانتا مجمدار کی تصویر کے ساتھ ان کے اپنے موقف کا ذکر کرتے ہوئے ایک تصویر پوسٹ کیا تھا۔ پانڈوگرام ریجن ترنمول کے صدر لکشمن منڈل نے کہا کہ رام کرشن مانجھی ایک طویل عرصے سے بی جے پی کے سرگرم کارکن رہا ہے۔ ان پر علاقے میں دہشت پھیلانے کا الزام بھی لگایا گیا تھا۔ اس کے علاوہ وہ علاقے میں بہت ہی بدنام بھی ہے۔ پولس اس واقعہ کی مکمل تحقیقات کرے تاکہ حقائق سامنے آسکے۔

پولس کمشنر کے ہاتھوں بیرک چوکی انچارج کے دفتر اور پولس فورس کوارٹر کیلئے چورنگی چوکی پر نئی عمارت کا افتتاح

آسنسول:26 رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کمشنر سنیل کمار چودھری نے آج کلٹی پولیس اسٹیشن کے تحت چورنگی چوکی پر نوتعمیر شدہ عمارت کا افتتاح کیا انہوں نے فیتہ کاٹ کر اس جدید عمارت کا افتتاح کیا جس میں بیرک، چوکی انچارج کے لیے دفتر کے کمرے اور پولیس فورس کے لیے کوارٹر ہیں۔ اس نئی عمارت سے پولیس اہلکاروں کے کام کرنے کے ماحول کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ علاقے میں سیکورٹی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی توقع ہے اس دن چورنگی چوکی کے احاطے میں 'اتسرگ' کے نام سے رضاکارانہ خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد بھی کیا گیا اس کیمپ میں پولیس اہلکاروں، شہری رضاکاروں اور مقامی باشندوں نے جوش و خروش سے حصہ لیا اور خون کا عطیہ دیا سماجی خدمت کے اس اقدام کو عام لوگوں کی طرف سے بھی زبردست پذیرائی ملی۔ پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری نے کہا، "خون کی کمی کو دور کرنے کے لیے آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے تحت ہر تھانے میں خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے اس اقدام کے ذریعے ہم سماج کے تئیں اپنی ذمہ داری کو نبھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ چورنگی چوکی کی نئی عمارت پولیس اہلکاروں کے کام میں آسانی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی یہ خطے میں سیکورٹی اور امن و امان کو برقرار رکھنے میں ایک اہم قدم ہے۔ اس موقع پر ڈی سی ویسٹ سندیپ کرن، اے سی پی کلٹی جاوید حسین، کلٹی پولیس اسٹیشن کے آفیسر انچارج، چوکی انچارج اور دیگر پولیس افسران موجود تھے بلڈ ڈونیشن کیمپ اور نئی عمارت کے افتتاح کے موقع پر مقامی رہائشیوں نے بھی شرکت کی اور اس اقدام کو سراہا مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ ایسے اقدامات سے پولیس اور عوام کے درمیان خوشگوار تعلقات استوار کرنے میں مدد ملے گی اس پہل کے ذریعے، آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ نہ صرف سیکورٹی کو یقینی بنا رہا ہے بلکہ سماجی خدمت میں بھی اہم حصہ ڈال رہا ہے چورنگی چوکی پر اس نئی عمارت اور خون کے عطیہ کیمپ کو علاقے کی ترقی اور عوامی بہبود میں ایک اہم قدم قرار دیا جارہا ہے۔

غیر ازدواجی تعلقات پر معشوقہ نے عاشق کے گھر میں آگ لگادی، ملزم معشوقہ محروس

بنگاؤں:26 رمئی (عوامی نیوز سروس) ایک نوجوان کا اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ رومانوی تعلقات تھا۔ لہٰذا علیحدگی حاصل کرنے کے لئے جب بات ہوئی تو خاتون پر الزام ہے کہ اس نے اپنے سابق بوائے فرینڈ کے گھر والوں کو مختلف طریقوں سے ہراساں کرنے کی کوشش کی۔ جب اس سے کام نہیں بنا تو خاتون پر الزام لگایا گیا کہ اس نے اپنے بوائے فرینڈ کو شدید مارا پیٹا اور گھر کو آگ لگا دی۔ یہ واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے سبھا پور، بنگاؤں میں پیش آیا ہے۔ متاثرہ خاندان نے ملزم کے خلاف تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ زخمی نوجوان کا نام پلک سردار ہے۔ وہ دراصل سبھا پور، بنگاؤں کا رہنے والا ہے۔ تاہم وہ کام کی وجہ سے وہاں نہیں رہتا تھا۔ تقریباً چار سال قبل، پلک کا اپنی پڑوسی، مندرا ہلدار کے ساتھ غیر ازدواجی تعلقات قائم ہو گیا۔ جب دونوں خاندانوں کو معاملے کا پتہ چلا تو ایک کہرام مچ گیا۔ تاہم دونوں نے رشتہ برقرار رکھا۔ تاہم، پلک نے حال ہی میں اس رشتے کو منقطع کرنے کا فیصلہ کیا۔ جس کو خاتون مندرا نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس نے پلک کے گھر والوں کو طرح طرح سے ہراساں کرنا شروع کر دیا۔ مبینہ طور پر مندرا نے اپنے سابق بوائے فرینڈ کے بھتیجے کو بھی زہر آلود کھانا کھلا دیا۔ بات یہیں ختم نہیں ہوئی بلکہ اس نے پلک کو بھی شدید مارا پیٹا۔ پھر اتوار کی رات جب سردار کے گھر والوں نے کھانا کھایا تو دیکھا کہ کچن میں رکھے ہوئے کھانے پر کچھ بکھرا ہوا ہے۔ مبینہ طور پر آدھی رات کو ملزم خاتون نے اپنے بوائے فرینڈ کے گھر کی کھڑکی سے اچانک آگ پھینکی اور فرار ہو گئی۔ اس واقعہ کو لے کر صورتحال گرم ہو گئی۔ مشتعل مقامی لوگوں نے خاتون کو پکڑ کر پولس کے حوالے کر دیا۔ جس کے بعد پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

انعام یافتہ برائے جی ایم یو کیٹرنگ یونٹ اور برائے اشتہاری ای-آکشن ٹھیکہ کیلئے آدرا ڈویژن میں

(1) ٹنڈر نوٹس نمبر: سی-130-کٹیلاگ -بی کیو اے-4-آر آر-4 کی طرف سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈویژنل ریلوے منیجر (کمرشیل)، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے/آدرا-723121 سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ای-ٹنڈر مطلوب ہے۔ کام کی نوعیت، انعام یافتہ برائے جی ایم یو کیٹرنگ یونٹ (تفریحات کمرہ) بانکوڑہ اسٹیشن کے پی ایف نمبر 2/3 آدرا اسٹیشن میں "ٹنڈر کا اقسام: کھلا، بڈنگ سسٹم: دو پیکٹ سسٹم۔ اشتہاری لاگت: -/5,50,620 روپے۔ ٹنڈرنگ سیکشن: کیٹرنگ، زربیعانہ: -/2,200 روپے۔ ٹنڈر کاغذات کی قیمت: -/2,950 روپے۔ اپ لوڈنگ ٹنڈر کی تاریخ اور وقت: 20.05.2025 کو 12.43 بجے۔ بند ہونے کی تاریخ: 12.06.2025 کو 12.00 بجے۔ کام پورا ہونے کی مدت: 05 برسوں کیلئے۔ خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رجوع کریں آئی آر ای پی ایس (www.ireps.gov.in): پوری جانکاری/حالات/ٹنڈرس کے نمونے کیلئے صرف آن لائن سے ڈالے جائیں گے۔ کسی بھی حالت میں دستی پیشکش ان کاموں کیلئے قبول نہیں کیا جائے گا۔ (2) ای-آکشن نوٹس نمبر، کمرشیل-1/پی یو بی/اشتہار/25/05 بتاریخ: 23.05.2025 کٹیگری اشتہاری: ● آکشن کیٹلاگ نمبر: اے ڈی وی ٹی 68، ● لاٹ نمبر/کٹیگری، اے ڈی وی ٹی-اے ڈی آر اے-ایس او این اے-او ایچ-124-25-1 (اشتہاری - گھر سے باہر)، اے ڈی وی ٹی-اے ڈی آر اے، بی یو آر این-او ایس این-108-23-1 (شتہاری -اسٹیشن احاطے میں (غیر ڈیجیٹل)، اے ڈی وی ٹی- اے ڈی آر اے-ایس او این اے-او ایس این- 126-25-1 (اشتہاری - اسٹیشن مقامات میں (نن-ڈیجیٹل) ● آکشن شروع (سبھی لاٹ کے): 06.06.2025 کو 12.00 بجے۔ ● آکشن بند ہونے کی تاریخ/وقت 06.06.2025 کو 12.50.00 بجے۔ ● نوٹ: -متوقع ٹنڈر گزار سے درخواست ہے کہ وہ ای-آکشن ماڈیول آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ پر آئیں (www.ireps.gov.in) پوری جانکاری/توثیق کیلئے اگر کوئی ہو تو برائے مہربانی رابطہ کریں نیچے دیے ہوئے آفس سے۔

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، آدرا
(PR-200)

دکھن پوربی ریلوے
ہم خدمت کرتے ہیں مسکراہٹوں کے ساتھ

چیف منسٹر کی اساتذہ سے اعتماد کے ساتھ احتجاج واپس لینے کی اپیل

کولکاتا، 26 مئی: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بے روزگار قابل اساتذہ کو یاد دلایا کہ احتجاج کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔ چیف منسٹر شمالی بنگال کے تین روزہ دورے پر ہیں۔ دم دم ایئر پورٹ پر کھڑے ہو کر انہوں نے کہا کہ مجھے کافی ہمدردی ہے میں اسے برقرار رکھوں گی۔ میں نے کہا کہ میں نظر ثانی کی درخواست کروں گی، عدالت کی کچھ ذمہ داریاں ہیں، ہم نے نظر ثانی کی درخواست دائر کی، اگر عدالت کوئی فیصلہ کرتی ہے تو میں نہیں کہہ سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک کسی کی تنخواہ نہیں روکی گئی ہے۔ گروپ سی اور ڈی کے کارکنوں کو اسکیموں کے ذریعے ادائیگی کی جارہی ہے۔ جو لوگ اس تحریک کو بھڑکا رہے ہیں ان پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اگر ڈرامے کے اساتذہ اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے گروبن گئے تو مشکل ہو جائے گی۔ انہیں ریاستی حکومت پر اعتماد کرنا چاہیے تھا۔ مجھے اساتذہ سے شائستگی اور احترام کی توقع ہے۔ واضح رہے کہ بیروزگار کوالیفائیڈ اساتذہ نے گزشتہ جمعرات کو بکاس بھون کے احاطے میں پرامن احتجاج کیا۔ اس واقعے میں سینکڑوں سرکاری ملازمین بکاش بھون میں پھنس گئے تھے۔ ان میں سے کچھ حاملہ ہیں، جبکہ دیگر کے گھر میں ایک بیمار بوڑھی ماں ہے۔ اس لیے سرکاری ملازمین دفتری تعطیلات کے بعد گھروں کو لوٹنے کے لیے بے تاب ہیں۔

☆

محکمہ تعلیم سے ملاقات کے بعد

بے روزگار اساتذہ کا دہلی مارچ کا اعلان

کولکاتا، 26 مئی: (عوامی نیوز سروس) بے روزگاروں کی نقل وحرکت اب دہلی کی طرف ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار بیروزگار اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں نے محکمہ تعلیم کے ساتھ میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مظاہرین کی جانب سے ایک نمائندے حبیب اللہ نے کہا کہ ہم نے کئی مطالبات لیے تھے، لیکن اگرچہ ہمیں کسی حد تک یقین دلایا گیا، لیکن ہمیں تمام سوالوں کے جواب نہیں ملے۔ اس لیے اس بار تحریک کا رخ دہلی کی طرف کیا جائے گا۔ خیال رہے کہ سوموار کو بے روزگاروں کے چھ نمائندوں نے سیکرٹری تعلیم سے ملاقات کی۔ باہر نکلتے ہی ان کا صحافیوں سے سامنا ہوا۔ لیکن ان کا کہنا تھا کہ وہ باقی مظاہرین سے بات کیے بغیر مذاکرات کے بارے میں بات نہیں کریں گے۔ وہ سہ پہر ساڑھے چار بجے پریس کانفرنس کے لیے بیٹھ گئے۔ اس کے بعد انہوں نے تحریک کا خاکہ واضح کیا۔ بے روزگار اساتذہ کے نمائندے حبیب اللہ نے کہا کہ اب سے تحریک کا رخ دہلی کی طرف ہوگا، یہ صرف بنگال تک محدود نہیں رہے گا، ہمارے افسران کی بدعنوانی کا الزام ہے، لیکن عدالت نے ہماری طرف نہیں دیکھا، ہمارے ساتھ انصاف نہیں کیا گیا، ہم تحریک کو کس طرح دہلی کی طرف لے جائیں گے، اس کا بعد میں واضح طور پر اعلان کیا جائے گا۔ اس پر نظر ثانی کی درخواست دائر کی جائے گی۔ ان کے الفاظ میں فیصلے نے ایک مثال قائم کی ہے۔ اس کے نتیجے میں، اگر مستقبل میں کسی بھی پینل میں 2-3 فیصد بھی بدعنوانی ہوئی تو پورا پینل نا اہل ہو جائے گا۔ بے روزگار استاد راکیش عالم نے کہا کہ ہم وزیر تعلیم اور وزیر اعلیٰ سے ملنا چاہتے تھے، ایسا نہیں ہوا، ہم پہلے تو مطمئن نہیں تھے۔ کیونکہ سیکرٹری ہمارے تمام سوالوں کے جواب نہیں دے سکتے ہیں۔ ہمیں ہمارے تمام سوالوں کے جواب نہیں ملے۔ ہم صرف ان سے ملنا چاہتے ہیں۔ اجتماعی طور پر بے روزگاروں نے واضح کر دیا ہے کہ وہ کسی بھی حالت میں امتحان میں نہیں بیٹھیں گے۔ یہ ان کی بحث کا بنیادی نکتہ تھا۔ کیا حکومت نے اس بارے میں کوئی یقین دہانی کرائی؟ سوال کے جواب میں بے روزگار راکیش عالم کا کہنا تھا کہ انہوں نے ہم سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس معاملے پر قانونی مشورہ لیں گے، لیکن وہ ہمیں یقین نہیں دلا سکے، ہمارا مطالبہ صرف یہ ہے کہ ہم امتحان نہیں دیں گے۔ یا تو ہمارے نام پر کرپشن ثابت کریں، پھر ہم اس امتحان میں بیٹھیں گے، یا پھر ہم دوبارہ کوالیفائنگ امتحان نہیں دیں گے۔ بے روزگار لوگ بنگال کے تمام ایم ایل ایز اور ایم پیز اور باقی ریاستوں کے ایم پیز کو خط لکھ کر ان کی محرومیوں سے آگاہ کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ پارلیمنٹ میں اپنا مسئلہ اٹھانے کی اپیل کریں گے۔

بارش سے جمع شدہ پانی کچھ ہی وقت میں نکل جائے گا: فرہاد حکیم

کولکاتا، 26 مئی: (عوامی نیوز سروس) پچھلے کچھ دنوں سے جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔ جس سے لوگوں کو شدید گرمی سے نجات مل گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے ایک بار پھر اندازہ لگایا ہے کہ جون کے پہلے ہفتے میں مانسون ریاست میں داخل ہو سکتا ہے۔ اس صورتحال میں پانی جمع ہونے کا مسئلہ کولکاتا کے لوگوں کی پریشانیوں کو بڑھا رہا ہے۔ ہر سال بارش کی وجہ سے شہر کے مختلف حصوں میں پانی جمع ہو جاتا ہے۔ عام لوگ مشکل میں ہیں۔ تاہم کولکاتا میونسپل کارپوریشن کا ماننا ہے کہ انہیں اس بار یہ تکلیف برداشت نہیں کرنی پڑے گی۔ کیونکہ اطلاع ہے کہ کے ایم سی کی جانب سے پہلے سے تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ میئر فرہاد حکیم نے تیاریوں کا جائزہ لینے کے بعد کہا کہ اس بار بھی اگر مسلسل تیز بارش ہوتی ہے تو پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں۔ کیونکہ جمع شدہ پانی چند گھنٹوں میں نکل جائے گا۔ بارش کا موسم شروع ہونے کے ساتھ ہی کولکاتا کے مختلف حصوں میں پانی بھرنے کے مسائل دیکھے جا رہے ہیں۔ شمالی کولکاتا کے ساتھ ساتھ جنوبی کولکاتا کے ملحقہ علاقوں میں پانی بھر جانے کی وجہ سے عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ ساتھ ہی کارپوریشن کو تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ اس سال ایسا ہونے سے روکنے کے لیے کے ایم سی نے چند ماہ قبل ٹائی اپ شروع کیا تھا۔ کارپوریشن کے سیوریج ڈیپارٹمنٹ نے یہ دعویٰ کیا ہے۔ کولکتہ میونسپل کارپوریشن (کے ایم سی) کا دعویٰ ہے کہ ان کی کوششوں سے اس بار اگر موسلا دھار بارش ہوتی ہے تو بھی کولکاتا شہر میں پانی نہیں ٹھہرے گا۔ کیونکہ اس سال تیاری پچھلے سال کے مقابلے بہت پہلے شروع ہوگئی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ میئر فرہاد حکیم کو بھی اس بارے میں تفصیل سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ محکمہ موسمیات جون کے شروع میں مانسون کے ریاست میں داخل ہونے کی پیش گوئی کر رہا ہے۔ یہ پیشن گوئی موصول ہونے کے بعد کے ایم سی نے محکمہ آبپاشی سے بات چیت شروع کر دی۔ فیصلہ ہوا کہ کولکتہ شہر کی نہروں کی تزئین و آرائش کی جائے گی۔ یہ کام گزشتہ فروری سے مشترکہ طور پر کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، کولکتہ شہر کے سیوریج کے نالوں کو وہاں جمع ہونے والے گندے کوڑے کو نکالنے کے لیے 'آست' کر دیا گیا ہے۔ ہر سال، جب مانسون آتا ہے، کولکتہ کے مختلف حصوں میں پانی جمع ہوتا ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہی ہے کہ دوبارہ ایسا ہی نہ ہو۔ پہلے ہی کئی اقدامات کیے جا چکے ہیں۔ کے ایم سی کا خیال ہے کہ اس سے برسات کے موسم میں پانی جمع ہونے سے بچ جائے گا۔

بنگال میں ضمنی انتخاب کیلئے مرکزی فورسز کی 20 کمپنیوں کی تعیناتی: الیکشن کمیشن

کولکاتا، 26 مئی: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں اگلے سال اسمبلی انتخابات ہیں۔ تاہم اس سے پہلے الیکشن کمیشن نے بنگال سمیت چار ریاستوں میں ضمنی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کر دیا۔ جس میں بنگال کا کالیا گنج اسمبلی حلقہ بھی شامل ہے۔ الیکشن کمیشن ذرائع کے مطابق اس ایک مرکز میں انتخابات کے لیے مرکزی فورسز کی 18 سے 20 کمپنیاں تعینات کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حال ہی میں کالی گنج اسمبلی کے ایم ایل اے ناصر الدین احمد کا انتقال ہو گیا۔ اسپتال میں علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ اس مرکز میں ضمنی انتخاب ہو رہا ہے۔ ووٹنگ 19 جون کو ہوگی۔ کمیشن ذرائع کے مطابق اگلے ہفتے کے اندر فورسز ریاست میں پہنچ جائیں گی۔ یہ بات اہم ہے کہ کمیشن ایک مرکز میں ووٹنگ کے لیے اتنی زیادہ فورس تعینات کر رہا ہے۔ خیال رہے کہ انتخابات کے دوران اپوزیشن ہمیشہ یہ الزام لگاتی ہے کہ حکمراں جماعت ووٹوں کی دھاندلی اور دھاندلی میں ملوث ہے۔ پھر وہ جیت جاتی ہے۔ تاہم ترنمول اس دلیل کو مسترد کرتی ہے۔ اس سے قبل 2021 کے اسمبلی انتخابات میں نصیر الدین احمد نے اپنے قریبی بی جے پی امیدوار ابھیجیت گھوش کو 1 لاکھ 11 ہزار سے زیادہ ووٹوں سے شکست دیکر کامیابی حاصل کی تھی۔ ان کی موت کے بعد قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں کہ اس بار اس سیٹ پر کون کھڑا ہوگا۔ یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ اس دن نہ صرف بنگال بلکہ گجرات کے دو مراکز، کیرالہ میں ایک اور پنجاب کے ایک مرکز میں ووٹنگ ہو رہی ہے۔

ھائی کورٹ کا سرکاری ملازم کو ذاتی طور پر حاضر ہونے کا حکم

کولکاتا، 26 مئی: (عوامی نیوز سروس) جسٹس ارندم مکھرجی اور جسٹس روی کرشنا کپور کی ڈویژن بنچ نے ذاتی طور پر سرکاری ملازم کو کورٹ میں حاضر ہونے کا حکم دیا۔ واضح ہو کہ ہوڑہ کے گولا باڑی تھانہ علاقے میں فقیر بگان لین پر ایک غیر قانونی تعمیر کی گئی تھی۔ ہائی کورٹ نے تقریباً چھ سال قبل اسے گرانے کا حکم دیا تھا۔ لیکن الزام ہے کہ ہوڑہ کارپوریشن ابھی تک اس حکم کو نافذ نہیں کر پائی ہے۔ اس حوالے سے توہین عدالت کا مقدمہ دائر کیا گیا۔ 25 اپریل کو ایک رپورٹ میں بلدیہ نے کہا کہ غیر قانونی تعمیرات پر قابضین کو ابھی تک بے دخل نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم متعلقہ تعمیرات کو خالی کرنے کا نوٹس جاری کر دیا گیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ غیر قانونی تعمیرات کو گرانے کے عدالتی حکم پر عمل درآمد نہ کرنے کے حوالے سے بلدیہ اور پولس ایک دوسرے پر الزام تراشی کی اطلاعات ہیں۔ فطری طور پر جسٹس مکھرجی اور جسٹس کپور کی ڈویژن بنچ اس معاملے سے غیر مطمئن ہے۔ ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کا دعویٰ ہے کہ فقیر بگان لین پر غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کے لیے پولس کی مدد کے لیے متعدد درخواستوں کے باوجود پولس کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ دوسری جانب پولس ایک بار پھر میونسپل حکام کی تاخیر پر انگلیاں اٹھا رہی ہے۔ غیر قانونی تعمیرات سے متعلق اس معاملے میں تمام فریقین کے بیانات سننے کے بعد ہائی کورٹ نے مشاہدہ کیا کہ پولس اور کارپوریشن دونوں ہی عدالت کے احکامات کی تعمیل کرنے کے لیے کوئی نیک نیتی نہیں رکھتے۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے۔ جس کے بعد ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے حکم دیا کہ تھانہ گولا باڑی کے آئی سی ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہوں اور بتائیں کہ اتنے سال گزرنے کے باوجود عدالتی حکم پر عمل درآمد کیوں نہیں ہوا۔ بتایا جاتا ہے کہ کیس کی سماعت گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد دوبارہ ہوگی۔
غور طلب ہے کہ غیر قانونی تعمیرات کو لے کر کلکتہ ہائی کورٹ میں کئی مقدمات درج ہیں۔ کئی کیسز میں ہائی کورٹ نے غیر قانونی تعمیرات کو گرانے کا حکم دیا ہے۔ اسی طرح کا حکم تقریباً چھ سال قبل ہوڑہ کے گولا بڑی تھانہ علاقے میں فقیر بگان لین کی غیر قانونی تعمیر کے حوالے سے جاری کیا گیا تھا۔ تاہم، چونکہ اتنے برسوں کے بعد بھی اس حکم پر عمل نہیں کیا گیا ہے، اس لیے جسٹس بنرجی اور جسٹس کپور کی ڈویژن بنچ نے گولا باڑی پولس اسٹیشن کے آئی سی کو عدالت میں ذاتی طور پر حاضر ہونے اور وجوہات بتانے کا حکم دیا۔

سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد مستقل ملازمت سے ہاتھ دھونے والے بے روزگار اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کے احتجاج کے لیے سوموار کو کولکاتا میں سالٹ لیک کے بکاس بھون کے قریب عارضی پناہ گاہیں اور باتھ روم بنائے گئے ہیں۔

دھرمتلہ میٹرو اسٹیشن پر آگ سے خوف و ہراس، عملے نے فوراً صورتحال پر قابو پالیا

کولکاتا، 26 مئی: (عوامی نیوز سروس) ایسپلینیڈ میٹرو اسٹیشن پر آگ لگنے کی وجہ سے سوموار کی سہ پہر تقریباً ساڑھے تین بجے خوف و ہراس پھیل گیا۔ تاہم میٹرو فائر ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں نے فوری طور پر صورتحال پر قابو پالیا۔ تاہم میٹرو ریل حکام نے دعویٰ کیا کہ اس واقعے سے خدمات متاثر نہیں ہوئیں۔ میٹرو ریل کے ذرائع کے مطابق بلیو لائن کی طرف ایسپلینیڈ پر پلیٹ فارم کے درمیان میں چلتی سیڑھیوں کے نیچے ایک کمرے سے دھواں نکلتا ہوا دیکھا گیا۔ اسے صرف ملازمین ہی دیکھ سکتے ہیں۔ وہاں بجلی کی بہت سی چیزیں ہیں۔ خیال کیا جارہا ہے کہ آگ بجلی کے شارٹ سرکٹ سے لگی۔ میٹرو کے اپنے آگ بجھانے والے نظام کی مدد سے آگ پر قابو پالیا گیا۔ تاہم میٹرو اسٹیشن پر اتنے زیادہ فائر فائٹرز اور ریلوے پولس کو دیکھ کر مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ بہت سے لوگوں کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا ہوا ہے۔ تاہم سروس پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

بے روزگار غیر تدریسی عملہ کو الاؤنس دینا غیر قانونی، ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی

کولکاتا، 26 مئی: (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ نے ایس ایس سی کیس میں تقریباً 26 ہزار اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کی نوکریوں کو منسوخ کر دیا۔ نئی تقرریوں کے لیے ریاست کو تین ماہ کا وقت دیا گیا تھا۔ بعد ازاں آخری تاریخ 31 دسمبر تک بڑھا دی گئی۔ اس سلسلے میں ایک دو مقدمات پہلے ہی درج ہو چکے ہیں۔ اب ہائی کورٹ میں ایک مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی ہے۔ جس میں بے روزگار ایس ایس سی گروپ سی اور گروپ ڈی ملازمین کو بھتے فراہم کرنے کے فیصلے کی مخالفت کی گئی ہے۔ ایک تنظیم نے گزشتہ جمعہ کو جاری کردہ بھتے پر ریاست کے نوٹیفکیشن کی مخالفت کرتے ہوئے یہ مقدمہ دائر کیا تھا۔ سوموار کو ہائی کورٹ میں مدعیوں کے وکیل نے کہا کہ ایسا نہیں ہے کہ سرکاری ملازمین جو اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں، انہیں الاؤنس ادا کیا جائے۔ یہ غیر اخلاقی ہے۔ عدالت سے ان کی اپیل ہے کہ وہ ریاست کو یہ فیصلہ واپس لینے کا حکم دے۔ جمعہ کو کیس کی سماعت ہوئی۔ متعلقہ کیس کی سماعت جسٹس سومین سین اور جسٹس سمیتا داس ڈے کی ڈویژن بنچ گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد کرے گی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اعلان کے بعد، ریاست نے جمعہ کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تا کہ بے روزگار گروپ سی اور گروپ ڈی کے کارکنوں کو الاؤنس دیا جائے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ایس ایس سی گروپ سی اور گروپ ڈی ملازمین جو 2016 میں عدالتی احکامات کی وجہ سے اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے انہیں بالترتیب 25,000 اور 20,000 روپے ماہانہ الاؤنس ملے گا۔ ریاست نے اس پروجیکٹ کا نام ویسٹ بنگال لائیولی ہوڈ اینڈ سوشل سیکورٹی عبوری اسکیم، 2025 رکھا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ الاؤنس اس سال اپریل سے لاگو کیا جا رہا ہے۔ دوسری طرف، اس الاؤنس کی فراہمی کے ریاست کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں کئی مقدمات دائر کیے گئے ہیں۔ سومناتھ منڈل سمیت چند محروم ملازمت کے متلاشیوں نے مقدمہ دائر کیا۔ ان کا مطالبہ ہے کہ اگر الاؤنس دینا ہے تو وہ تمام ملازمت کے متلاشیوں کو دیا جائے۔ یا پھر فیصلہ واپس لے لیا جائے۔ اس کیس کی سماعت بھی گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد ہونے والی ہے۔ کیس کی سماعت جسٹس امرتا سنگھ کی بنچ کرے گی۔ خیال رہے کہ اس سال اپریل کے اوائل میں سپریم کورٹ نے ایس ایس سی بھرتی کیس میں تقریباً 26,000 اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کی نوکریوں کو منسوخ کر دیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی نئی تقرریوں کے لیے ریاست کو تین ماہ کا وقت دیا گیا۔ تاہم، بعد میں، درخواست کی بنیاد پر بھرتی کی آخری تاریخ اس سال 31 دسمبر تک بڑھا دی گئی۔ دوسری جانب بے روزگار اساتذہ اور غیر تدریسی کارکنوں نے اس کے بعد سے تحریک شروع کر رکھی ہے۔ اس کی روشنی میں چند روز قبل وزیر اعلیٰ نے گروپ سی اور گروپ ڈی کے بے روزگار کارکنوں کے لیے الاؤنس کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال ریاستی حکومت گروپ سی کے کارکنوں کو روپے ادا کرے گی۔ 25,000 ماہانہ اور گروپ ڈی ورکرز روپے 20,000 ماہانہ کا اعلان کیا۔ ریاست کا استدلال ہے کہ حکومت بے روزگاروں کے تئیں حساس ہے۔ ان کے خاندان ہیں۔ وہ اتنے عرصے سے کام کر رہے تھے۔

کولکاتا: کووڈ کیسز میں اضافہ، ماہرین کی احتیاط برتنے کی اپیل

کولکاتا، 26 مئی: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں گزشتہ ہفتے کے دوران کووڈ 19 کے معاملات میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ سوموار کو چار تازہ کیسز رپورٹ ہوئے، جس سے ریاست میں فعال کیسوں کی کل تعداد 11 ہوگئی۔ ان میں سے زیادہ تر کیس کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں سے ہیں، جن کا علاج سرکاری اور پرائیویٹ دونوں اسپتالوں میں ہو رہا ہے۔ جب کہ تعداد کم ہے۔ کولکاتا کے ایک ڈاکٹر سے بات کی گئی ہے وہ شہریوں سے گھبرائے بغیر چوکنا رہنے کی تاکید کر رہے ہیں۔ واضح ہو کہ محکمہ صحت کے مطابق کچھ دن پہلے ریاست میں صرف ایک فعال کیس تھا۔ یہ اضافہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب مہاراشٹر، کیرالہ اور تمل ناڈو جیسی کئی دوسری ریاستیں بھی کووڈ انفیکشن میں دوبارہ اضافے کا مشاہدہ کر رہی ہیں۔ حالیہ انفیکشن زیادہ تر Omicron سٹرین کے ذیلی تغیرات کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ خاص طور پر JN.1 اور اس کے نئے آفشوٹ، NB.1.8.1 اور LF.7۔ یہ تناؤ، اگرچہ انتہائی منتقلی کے قابل ہیں، ضروری نہیں کہ زیادہ خطرناک ہوں۔ اس سلسلے میں وڈ لینڈز ملٹی اسپیشلٹی اسپتال میں کریٹیکل کیئر کے انچارج ڈاکٹر سوتک پانڈا نے وضاحت کی کہ یہ نئے کیسز JN.1 کے ذیلی سلسلے ہیں، جو 2022-23 میں انفیکشن کی آخری لہر کے لیے ذمہ دار تھے۔ یہ تمام JN.1 متغیر کے ذیلی نسب ہیں، جو Omicron خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ نئی قسمیں سپائیک پروٹین کی تبدیلیوں سے چل رہی ہیں، لیکن وہ خصوصیت سے JN.1 سے ملتے جلتے ہیں۔ ان کی انفیکشن اور کیس کی موت ایک جیسی خطوط پر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان اقسام کی علامات اکثر عام فلو سے ملتی جلتی ہیں۔ بشمول بخار، گلے کی سوزش، خشک کھانسی، ناک بند ہونا، اور بعض صورتوں میں اسہال جیسے معدے کے مسائل بھی۔ یہ مماثلت اکثر لوگوں کو گھر پر بیماری کا علاج کرنے کی طرف لے جاتی ہے، جس کے نتیجے میں کم رپورٹنگ ہوتی ہے۔ اگرچہ زیادہ تر لوگ صرف ہلکی علامات کا تجربہ کریں گے، بعض گروہوں کو زیادہ محتاط رہنا چاہیے۔ پانڈا نے کہا کہ ہلکی بیماری کسی کو بھی ہو سکتی ہے، لیکن معتدل سے شدید بیماری بوڑھوں میں زیادہ عام ہے، خاص طور پر 60 سال سے زیادہ عمر کے وہ لوگ جو موجودہ حالات جیسے COPD یا دمہ کے ساتھ ہیں۔ سی ایم آر آئی اسپتال کے پلمونولوجسٹ اروپ ہلدار اس سے اتفاق کرتے ہیں۔

جعلی دستاویزات: 15000 روپے میں ہندستانی شہریت ملی، بنگلہ دیشی دراندازی کیس میں بڑا انکشاف

کولکاتا، 26 مئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں پکڑے گئے بنگلہ دیشی شہری آزاد شیخ کے معاملے میں نیا انکشاف سامنے آیا ہے، بھارتی شہریت حاصل کر لی گئی۔ پولس کو پتہ چلا کہ آزاد نے محض 15000 روپے دے کر جعلی دستاویزات بنا کر ہندستانی شہریت حاصل کی تھی۔ تفتیش ابھی جاری ہے اور دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں کولکاتا سے گرفتار کیے گئے بنگلہ دیشی شہری آزاد شیخ کے کیس میں ایک نیا اور چونکا دینے والا موڑ سامنے آیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق آزاد نے صرف 15000 روپے میں ہندستانی شہریت حاصل کی تھی۔ اس کا اصل تعلق بنگلہ دیش کے ضلع فرید پور سے ہے، اور وہ بھارت میں غیر قانونی طور پر رہ رہا تھا۔ موقع پر موجود اہلکاروں کے مطابق آزاد اکتوبر 2023 میں ہندستان میں داخل ہوا تھا جس کے فوراً بعد اس نے ایک مقامی ایجنٹ سے رابطہ کیا جس نے ہندستانی دستاویزات حاصل کرنے میں اس کی مدد کی۔

ریاست میں مانسون کی آمد، تین دنوں تک تیز ہواؤں کے ساتھ بارش متوقع

کولکاتا، 26 مئی: (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات کے حکام نے کہا کہ مغربی بنگال میں مانسون کے لیے حالات سازگار ہیں۔ ایسے میں مانسون کے آنے پر تین دن تک تیز ہواؤں کے ساتھ بارش جاری رہنے کا امکان ہے۔ واضح ہو کہ کولکاتا اور جنوبی بنگال کے کچھ حصوں میں سوموار کو ہلکی سے درمیانی بارش ہوئی۔ ہندستان کے محکمہ موسمیات نے کہا کہ یہ پری مانسون بارش تھی اور جنوب مغربی مانسون جلد ہی ریاست میں پہنچے گا۔ مانسون اس وقت شمال مشرقی خطے کے مختلف حصوں میں آگے بڑھ رہا ہے۔ موسمی حکام کے مطابق 27 مئی کے آس پاس مغربی وسطی اور ملحقہ شمالی خلیج بنگال پر ایک کم دباؤ کا علاقہ بننے کا امکان ہے۔ اس کے اثر کی وجہ سے 28 مئی سے ریاست کے کچھ اضلاع میں شدید بارش کا امکان ہے، محکمہ موسمیات کے ایک اہلکار نے بتایا۔ محکمہ موسمیات کے ترجمان نے کہا کہ جنوب مغربی مانسون مغربی وسطی اور شمالی خلیج بنگال کے کچھ مزید حصوں، میزورم کے باقی حصوں، پورے تریپورہ، منی پور، ناگالینڈ، اروناچل پردیش اور آسام اور میگھالیہ کے کچھ حصوں میں مزید آگے بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوموار کی صبح 8 بجکر 30 بجے سے شہر میں 2.4 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں کے دوران کولکاتا اور اس سے ملحقہ ہوڑہ، ہگلی، شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنی پور، مغربی مدنی پور، جھارگرام، پرولیا، بانکوڑہ، مغربی بردوان، بیر بھوم اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش قیاسی کی ہے۔ ریاست کے شمالی حصوں بشمول دارجلنگ، کالیمپونگ، جلپائی گوڑی، علی پوردوار، کوچ بہار، شمالی-جنوبی دیناج پور، کوچ بہار اور مالدہ اضلاع میں ہلکی سے اعتدال پسند بارش کی توقع ہے کیونکہ گنگا اور ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال دونوں پر مانسون کی گرفت بن گئی ہے۔ اہلکار نے کہا کہ جنوب مغربی مانسون کے شمالی خلیج بنگال کے کچھ مزید حصوں اور شمال مشرقی ریاستوں کے باقی حصوں اور ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال اور سکم کے کچھ حصوں میں اگلے تین دنوں کے دوران آگے بڑھنے کے لیے حالات سازگار ہیں۔ اس کے علاوہ، موافق ہوا کے پیٹرن اور خلیج بنگال سے نمی کے داخل ہونے کی موجودگی میں، اگلے تین دنوں میں گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارشوں کا امکان ہے۔

Aawami news
Kolkata
Tuesday, 27th May 2025
Also published from Ranchi & Patna

متفرقات

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل، ۲۷ ؍مئی ۲۰۲۵ء

’’حوصلوں کو سلام، محنت کو سلام‘‘

انجمن ترقی اردو ہند کمرہٹی شاخ کی جانب سے کامیاب طلباء و فعال شخصیات کی شاندار حوصلہ افزائی

کمرہٹی:26 مئی (نورعالم) جہاں خوابوں کو پر ملتے ہیں، وہاں کامیابی خود دستک دیتی ہے۔ ایسے ہی حوصلہ افزا لمحات کا مشاہدہ ہوا جب انجمن ترقی اردو ہند، کمرہٹی شاخ نے ایک پروقار تقریب میں مدھیامک اور ہائر سیکنڈری امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کے ساتھ ساتھ سماجی اور ملی خدمات انجام دینے والے فعال افراد کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ شمالی 24 پرگنہ میں اردو میڈیم سے اول مقام حاصل کرنے والے طلبہ اور کمرہٹی میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے نوجوانوں کو خصوصی طور پر اعزاز سے نوازا گیا۔ اس بامعنی تقریب کے مہمانِ خصوصی ایم ایل اے کو آرڈینیٹر سوم مترا تھے، جنہوں نے بچوں کی کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ’’تعلیم اور حوصلہ افزائی کا امتزاج ہی سماجی ترقی کی کنجی ہے، اور انجمن اس میدان میں قابلِ تحسین کردار ادا کر رہی ہے۔‘‘ اس موقع پر کئی معزز شخصیات کی موجودگی نے پروگرام کی اہمیت کو مزید بڑھا دیا۔ ان میں ماسٹر سراج الدین، سماجی کارکن انجینئر پرویز احمد، ہیڈ ماسٹر اختر حسین، ماسٹر ایوب، سکندر ناز، کونسلر افسانہ خاتون، پولیس آفیسر بپلب کمار داس، اور کونسلر ماسٹر محمد افضل خان شامل تھے۔ سبھی نے انجمن کی کوششوں کو سراہا اور اس طرح کے پروگرامز کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ پروگرام کی کامیابی میں کمرہٹی شاخ کے سکریٹری امتیاز احمد، صدر ماسٹر عبدالمنان، ہیڈ ٹیچر عادل رشید، ہیڈ ٹیچر محمد الیاس، ماسٹر شاہنواز عالم، ماسٹر انور جمال، ماسٹر حمزہ احمد رضی، ماسٹر نسیم اختر، ہیڈ ٹیچر محمد شمیم، جمیل احمد و دیگر اراکین کی انتھک محنت شامل تھی۔ ایسے پروگرام نہ صرف تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کو عزت بخشتے ہیں، بلکہ سماج کو بہتر سمت میں لے جانے والے خاموش خدمت گزاروں کو بھی ایک پہچان دیتے ہیں۔

☆

انجمن ترقی اردو شاخ کمرہٹی کے سالانہ تقسیم انعمات اور استقبالیہ تقریب میں سماجی کارکن سکندر ناز کو ماسٹر سراج الدین کے ہاتھوں سماجی خدمت گار کے اعزاز سے نوازہ گیا....

کلیانی B-15 جھیل گاؤں کے رابندر-نزرل-سکانتا کی یوم پیدائش

حال ہی میں، کلیانی B-15 جھیل پلی کے مکینوں کے زیر اہتمام دو روزہ رابندر-نزرل-سکانتا کی یوم پیدائش کی تقریبات کا آغاز ایک خوشگوار ثقافتی پروگرام کے ساتھ ہوا۔ تقریب کا آغاز پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں اپنی جانیں گنوانے والوں اور حالیہ دنوں میں اپنے پیاروں کو کھونے والے جھیل پلی کے لوگوں کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی کے ساتھ شروع ہوا۔ اس تقریب میں کلیانی وارڈ 12 کی کونسلر نویدیتا باسو، کلیانی پولس اسٹیشن کے انسپکٹر انچارج دیباشیس پانڈا اور محلے کے بزرگ شہری موجود تھے۔ تقریب میں صرف گاؤں والوں نے تین نامور تخلیق کاروں کی تخلیقات کی حفاظت میں حاضرین کے لیے ایک پرلطف شام پیش کی۔ محلے کے نوجوانوں کے ڈانس، گیت، تلاوت اور کھلے عام کوئز حاضرین کے دل جیتنے میں کامیاب رہے۔ کوئز ماسٹر شیبو سانیال تھے، جو اسی محلے کے ایک طویل عرصے سے رہنے والے اور آل انڈیا ریڈیو کے مشہور میزبان، اور قابل احترام استاد شورانگشو رائے تھے۔ اس دن چائلڈ آرٹسٹ رئیسہ نور نے رابندر ناتھ ٹیگور کی لکھی ہوئی نظم 'سوال' سنا کر حاضرین کو مسحور کر دیا۔ رقص، گانوں اور شاعری کے علاوہ، پروگرام میں ایک خاص کشش بھی تھی: محلے کے بچوں کا ایک ڈرامہ (توتا کانی)۔ تقریب کے منتظمین کا کہنا تھا کہ اس خطے میں، اس پورے پروگرام کا انعقاد اس پرانے کلچر کو واپس لانے کے مقصد سے کیا جارہا ہے جو کبھی کلیانی کے تمام باشندوں میں ایک خاص حیثیت رکھتا تھا، اور آنے والی نسلوں کو اس علم سے آگاہ کرنا ہے۔ (نورالاسلام خان)

امانہ فاؤنڈیشن کا نیا دفتر قائم—
خدمتِ خلق کے مشن کو نئی جہت

کولکاتا: 26 مئی: برسوں سے عام لوگوں کی بے لوث خدمت میں مصروف امانہ فاؤنڈیشن نے اپنی سماجی خدمات کو مزید منظم اور مؤثر بنانے کے لیے کولکاتا کے 2/30 فضل الحق سرانی میں اپنا نیا دفتر قائم کر لیا ہے۔ حال ہی میں اس دفتر کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا، جہاں فاؤنڈیشن کی بانی و صدر محترمہ رابعہ خان اور سیکریٹری فہد کوراڈیا نے فاؤنڈیشن کے آئندہ منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ رابعہ خان نے بتایا کہ ’’ہم ابتدا ہی سے تعلیم، صحت، اور فلاحی میدان میں خاموشی سے کام کرتے آرہے ہیں، لیکن اب ہم چاہتے ہیں کہ یہ کام ایک باضابطہ بینر تلے کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ ضرورت مند افراد تک ہماری رسائی ہو سکے۔‘‘ امانہ فاؤنڈیشن کے ذمہ داران کا کہنا ہے کہ ان کی ترجیحات میں طبی سہولیات کی فراہمی، بزرگ شہریوں کے لیے اولڈ ایج ہوم کا قیام اور یتیم بچوں کے لیے جدید سہولیات سے آراستہ یتیم خانہ شامل ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد اُن افراد کی مدد کرنا ہے جو معاشرے کی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ فہد کوراڈیا نے کہا، ’’ہم چاہتے ہیں کہ معاشرے کے کمزور طبقے کو سہارا دیا جائے اور اس کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔‘‘ فاؤنڈیشن کی جانب سے عوام الناس کو اپیل کی گئی ہے کہ جو بھی اس نیک مشن کا حصہ بننا چاہے، وہ دل سے اس کارِ خیر میں شامل ہو، اور اگر کوئی ضرورت مند فرد ان سے رابطہ کرتا ہے تو حتی الامکان اس کی مدد کی جائے گی۔ امانہ فاؤنڈیشن کا یہ قدم نہ صرف کولکاتا بلکہ پورے ملک کے لیے ایک مثبت پیغام ہے کہ سماجی بہتری کے لیے انفرادی اور اجتماعی سطح پر کوششیں کی جائیں۔

مولوی علاء الدین حبیبی فاؤنڈیشن کی نعتیہ شعری نشست

(معین نقشبندی) شعری نشست بنام خوشبوئے نعت کی محفل 24 مئی بروز سنیچر بعد نماز عشاء نور محمد منشی لین ٹکیہ پاڑہ ہوڑہ میں واقع حبیبی منزل میں مولوی علاء الدین حبیبی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام برائے ایصال ثواب مرحوم مختار احمد ایک غیر طرحی نعتیہ شعری نشست زیر سرپرستی حضرت حافظ و قاری مولانا محمد شفیع عالم جامعی خطیب۔ و امام اجمیری مسجد منعقد ہوئی جبکہ صدارت شاعر اسلام جناب فیروز مرزا نے کی۔ مرحوم مختار احمد نعت رسول سننے کے بڑے شوقین تھے۔ وہ ہر سال نعتیہ مشاعرے کی محفل منعقد کرتے تھے۔ تمام شعرا کو بہترین تحفے سے نوازتے تھے۔ انہی کی یاد میں یہ شعری نعتیہ نشست ہوئی۔ شاعر بارگاہ حبیب جناب مخدوم ارشد حبیبی کی تلاوت کلام مجید سے نعتیہ شعری نشست کا آغاز ہوا۔ صدر نشست شاعر باکمال جناب فیروز مرزا شاعر صوفی مزاج جناب عبدالرحیم ہلچل جناب جناب مخدوم ارشد حبیبی جناب سلطان ساحر جناب ظفر رام پوری جناب عندلیب اشرف اور اسلم صدیقی نے عشق رسول میں ڈوبے ہوئے نعت پاک کے معیاری اشعار پرکشش آواز میں پیش کی اور جناب الحاج ماسٹر یوسف نے شعرائے اسلام کو خوبصورت اشعار کے ذریعہ دعوت سخن دیتے رہے۔ ان کی نظامت نے محفل میں رنگ بھر دیا۔ پہلے دور میں ادب دوست جناب انوار الحق وارثی کے علاوہ ٹکیہ پاڑہ ہوڑہ کے ہر دل عزیز مداحان مصطفیٰ جناب فخر الدین انصاری جناب خورشید وارثی جناب حاجی امتیاز حبیبی جناب اخلاق وارثی جناب نثار حبیبی جناب سراج وارثی مظہر امام حبیبی اور عزیزی معین حبیبی نے دلنشیں انداز میں نعت رسول گنگنا کر حاضرین محفل سے داد تحسین وصول کی۔ ابھرتے ہوئے ناظم جناب ایوب رومی اپنی نظامت کو اختصار کیساتھ پیش کرتے ہوئے نعت خوانوں کو نعت خوانی کیلئے آواز دیتے رہے۔ صلوٰۃ و سلام کے بعد مرحوم مختار احمد کیلئے دعائے مغفرت کی گئی اور پوری دنیا کے مسلمانوں کی جان و مال اور ایمان کی حفاظت کے لئے دعائے خیر کی گئی۔ شرکاء میں محفل خوش رنگ کے روح رواں ادیب اطفال جناب محمد افضل خان، شمشیر خان، سلطان الحیات، اسلم قریشی، محمد عطا، تنویر رضا معین نقشبندی، زین العابدین، غیاث الدین، عبید رضا، شیخ جمال، شیخ پرویز، شیخ سمیر، شیخ فیصل کے علاوہ بھی نعت نبی سننے کے شائقین رونق بزم تھے۔ پروگرام کے اختتام کے بعد محترمہ طاہرہ انجم نے مہمانوں کیلئے بہترین اہتمام ضیافت بھی کیا تھا۔ بعد ازاں شیرینی بھی تقسیم کی گئی۔

طاہر الحسن شمسی کی نئی کتاب 'بکھرے اوراق' کی تقریبِ رونمائی

24 مئی 2025 سنیچر کی شام ساڑھے چھ بجے بزمِ نثار کولکاتا کے زیرِ اہتمام تانتی باغ ایجوکیشنل سوسائٹی کی لائبریری میں جناب طاہر الحسن شمسی کے ادبی مضامین اور ادبی انٹرویوز کا مجموعہ ' بکھرے اوراق ' کی تقریبِ رونمائی کا انعقاد کیا گیا۔ صدارت ڈاکٹر محمد منصور عالم کی تھی۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر غلام سرور تھے۔ رسمِ رونمائی ڈاکٹر ابوبکر جیلانی نے ادا کی۔ اظہارِ خیال کرنے والوں میں سید محفوظ عالم، مرشد عالم ندوی، ڈاکٹر سید حسین احمد زاہدی، افضال انصاری اور، شہاب الدین ویشالوی ادب نواز بھی شامل تھے۔ جلسے کا آغاز مرشد عالم ندوی کی تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا۔ پھر بالترتیب سید محفوظ عالم نے مضمون ' باتیں بکھرے اوراق کی ' پڑھا مرشد عالم ندوی نے کہا " طاہر الحسن شمسی لکھنوی اسکول سے وابستہ ہونے کے باوجود دہلی اسکول کی بو باز رکھتے ہیں ان کا اسلوب خودنمائی سے مبرا اور زمین کی خوشبو لیے ہوئے عوامی اسلوب ہے۔" ڈاکٹر زاہدی نے کہا " طاہر صاحب کے مضامین مختصر ہیں لیکن انہوں نے جو باتیں قلم بند کر دی ہیں ان کا اعادہ کرنے والوں کی اب بہت کمی ہو گئی ہے یہ ان کے ذاتی تجربات کی باتیں ہیں، جو دوسروں کو منتقل کر دی گئی ہیں " افضال انصاری نے کہا " ایک تو کریلا اوپر سے نیم چڑھا یعنی طاہر صاحب ایک تو یو پی کے ہیں وہ بھی بریلی کے جہاں ادب کی نہریں بہتی ہیں " ڈاکٹر جیلانی نے بیشتر مضامین کے حوالوں سے گفتگو کی اور مولانا اسحاق، نواب دہلوی، ونیز حبیب الرحمٰن جیسے لوگوں کا ذکر کیا۔ شہاب الدین ویشالوی ادب نواز نے مغربی بنگال سول سروس میں بنگلہ اور اردو کے حالیہ مسئلے کو تشویش ناک قرار دیا۔ ڈاکٹر سرور نے ارشاد فرمایا کہ " نئی نسل کا وطیرہ بن چکا ہے کہ کھاؤ پیو اور موبائل فون دیکھو، جبکہ اسے چاہیے کہ وہ طاہر صاحب جیسے اہلِ قلم کے مضامین کا مطالعہ کرے جن میں 'حامیانِ ہندی' بھی شامل ہے۔ غلام سرور صاحب نے لفظ ہندو کو خالص فارسی نژاد بتایا اور اردو بنگلہ کے مسئلے پر بھی روشنی ڈالی۔ صاحبِ کتاب طاہر الحسن شمسی نے بتایا آرزو مجلس کے مشاعروں کے انعقاد کا مقصد اردو کو غیر مسلموں میں بھی فروغ دینا تھا۔ انہوں نے پرانی یادوں کا اعادہ کیا اور اطلاع دی کہ ان کے افسانوں اور دینی مضامین کے مسودے بھی منتظرِ اشاعت ہیں۔ الحاج نسیم اختر نے بزمِ نثار کی طرف سے صاحبِ کتاب کی خدمت میں قلم کا تحفہ پیش کیا۔ آخر میں صدرِ جلسہ ڈاکٹر منصور عالم نے اپنی تقریر، بصورتِ تحریر پیش کی لیکن اس میں لفظ ہندو کا تاریخی پس منظر ونیز وجہِ تسمیہ بیان کرنے کے ساتھ صاحبِ کتاب کو یہ مشورہ بھی دیا کہ تحقیقی مضامین لکھتے وقت حوالے بھی دینا چاہئیں۔ انہوں نے بھی ڈبلیو بی سی ایس اور پی ایس سی کی دفتری کارروائیوں سے متعلق تفصیل سے معلومات بہم پہنچائیں۔

جلسہ رات ساڑھے نو بجے کے قریب اختتام پذیر ہوا جس میں نسیم فائق، محمود عالم، شمیم جہانگیری، محمود یٰسین، ایس ایم آرزو، زہیب عالم، شہاب الدین رئیس، عاطر امتیاز الحسن، منیف امتیاز الحسن، امتیاز الحسن شمسی، ارشاد مظہری، محمد علی اور، جاوید احمد نے بھی شرکت فرمائی تھی۔

4 روزہ نائٹ کرکٹ ٹورنامنٹ آئیسکو ایمپلائز پریمیئر لیگ 2025 کا افتتاح

آسنسول: 26 مئی، (عوامی نیوز سروس): 4 روزہ کرکٹ ٹورنامنٹ آئیسکو ایمپلائز پریمیئر لیگ 2025 اتوار سے برن پور ٹاؤن کلب کے احاطے میں منعقد ہونے جا رہا ہے اس موقع پر مقابلے میں شریک 8 ٹیموں کی جرسیوں اور ٹرافی کی نقاب کشائی کی گئی اس حوالے سے شام برن پور ٹاؤن کلب میں پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کلب کے جنرل سکریٹری سری کانت ساہ نے کہا کہ ISP کے ملازمین اسٹیل بنانے میں مہارت رکھتے ہیں اور انہیں بہت سی صلاحیتوں سے نوازا جاتا ہے آئی ایس پی کے 3700 ملازمین میں سے 120 کھلاڑیوں کو منتخب کیا گیا ہے اور 8 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں ان 8 ٹیموں میں اسٹک اسٹرائیکرز، سنگھ ڈیئر ڈیولز، جونیئر سائکلونز، ہونسٹ الیون، آر بی سی ایلیٹ الیون، فائٹس ہاک، یوپی اسٹارز اور بریکرز واریئرز شامل ہیں انہوں نے تمام ٹیموں کی جرسیوں کا افتتاح کیا اور ان کے کپتانوں کا تعارف کرایا انہوں نے کہا کہ برن پور کرکٹ کلب گراؤنڈ میں پہلی بار آئی ایس پی ملازمین کے لیے چار روزہ نائٹ کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جارہا ہے جس کا افتتاح 25 مئی کی شام آئی ایس پی ای ڈی (ورکس) دیپتیند وگھوش نے کیا ٹورنامنٹ کا فائنل میچ 28 مئی کو کھیلا جائے گا انہوں نے کہا کہ ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم کو 30 ہزار روپے اور رنر اپ ٹیم کو متعدد انفرادی انعامات کے ساتھ 20 ہزار روپے کا نقد انعام دیا جائے گا کرکٹ ٹورنامنٹ کو خوش اسلوبی سے چلانے کی ذمہ دار ٹیم میں کلب کے جنرل سکریٹری شری کانت ساہ، کلچرل سکریٹری مانس نائک، اسپورٹس سکریٹری راجندر سنگھ، ڈپٹی جنرل سکریٹری اتینیا ماجھی، کمیٹی ممبران راجیش کمار، متھلیش سنگھ آنند، پنکج کمار، مونٹی سنگھ، راجہ، شبھم پال شامل تھے۔

مشہور صحافی نور عالم کو ان کی صحافتی خدمت کیلئے انجمن ترقی اردو ہند شاخ کمرہٹی کی جانب سے ایوارڈ سے نوازہ گیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: دہشت گردی کو مدد

کیوں اس وقت پوری دنیا ان دہشت گردوں کے خلاف اٹھ کھڑا ہوا ان کو جہنم واصل کرکے ہی دم لے گا۔ اس وقت پوری دنیا میں ایم پی حضرات کی ایک جماعت ’’دہشت گردی‘‘ اور پاکستان کا مکھوٹا کھولنے پر ایک عظیم دورے پر ہیں اس ٹیم کی قیادت جے ڈی یو کے ایم پی سنجے جھا کر رہے ہیں۔ جاپان کے اب یہ ٹیم دکھن کوریا کی سرزمین پر ’’دہشت گردوں‘‘ کے خلاف سبھوں کو ایک ہونے کا پیغام دے رہے ہیں۔

بقیہ: امن کا پیغام

کرتے ہوئے انہوں نے بنگلہ سے اس کا رشتہ استوار کرتے ہوئے رابندر ناتھ ٹیگور کی نظم ’’دی لیمپ آف دی ایسٹ‘‘ کو بھی سنایا۔ اتوار کو دکھن کوریا کی راجدھانی سیول میں سابق نائب وزیر سمیت ٹیم کے بڑے بڑے معزز شخصیتوں کے درمیان دونوں ملکوں کے تعلقات کو زیادہ مستحکم بنانے کے لئے۔ عالم شاعر کے نظم کو بھی اس معاملے میں متعارف کیا۔ ابھیشیک بنرجی نے اپنے ایکس ہینڈل میں اس بات کا اعتراف کیا کہ اس وقت جو حالات ہیں۔ اس تناظر میں رابندر ناتھ ٹیگور کی یہ نظم ایک اہم رول ادا کیا ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان اخوت و بھائی چارگی کا ماحول بنے اور حلف لیا کہ پوری دنیا سے ’’دہشت گردی‘‘ کا صفایا کرینگے اور پاکستان کو ہر ممکن مدد پہنچانے میں انکار ہی نہیں بلکہ گریز کرینگے۔ اس پر لعنت بھیجیں گے۔ دہشت گردی کو پیچھے سے مدد پہنچانے والا پاکستان پوری دنیا میں ذلیل و حقیر ہوگا۔ اس بات کو مزید وضاحت سے ابھیشیک بنرجی نے ٹیگور کے نظم کو اپنا موثر ہتھیار بنایا۔

بقیہ: کوڈ کا رڈ پھر سے

اب گھبرانے کی ضرورت نہیں بس ماسک، سینی ٹائزر، دوریاں بنا کر رکھے یہی اس کا موثر تدارک ہے۔ 2019 کے آخری ی سے اس لفظ کو سنتے ہی لوگوں کے اندر خوف بڑھ جاتا تھا۔ کیونکہ اس وقت یہ وبائی و ہلاکت خیز مرض چین سے یہاں آدھمکا تھا جس کے اثرات سے پوری دنیا میں 70 لاکھ سے زیادہ افراد لقمہ اجل ہو گئے تھے۔ لاکھوں کی جان لینے کے بعد یہ موذی مرض یہاں سے بھاگا تھا۔ اور اب پھر سے یہ متعدی مرض یہاں دیکھا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کچھ خوف بھی لوگوں کے اندر پنپنے لگا ہے۔ کیونکہ یہ لحہ بہ لحہ پورے ملک کو اپنے شکنجے میں جکڑ لے گا۔ اس نئے مشکل کے جراثیم سے لوگوں کو بھی خوف آنے لگا ہے کرناٹک، تامل ناڈو، گجرات، دہلی، ہریانہ، راجستھان و سکم میں بھی اس مرض کا پتہ چلا ہے۔ اور اس وقت بنگال کے موگرا ہاٹ کے 2 نمبر بلاک میں دو افراد اس مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ ڈائمنڈ ہاربر کے محکمہ صحت نے یہ بتایا کہ اسی اثنا مختلف ضلعوں کے بلاک سے کچھ لوگوں کے خون کا نمونہ جانچ کے لئے لیا گیا ہے۔ اور اس سے پہلے ہی موگرا ہاٹ کے 2 نمبر بلاک میں دو افراد اس مرض کے چنگل میں آ گئے۔ اتوار کو بھی اس ریاست میں کووڈ میں مبتلا لوگوں کا اضافہ ہوا ہے۔ لیکن چندریما بھٹاچاریہ نے واضح کر دیا کہ اس وقت کووڈ سے ڈرنا فضول ہے بس پرہیز کیجئے اور احتیاط برتیئے باقی ہم لوگ اس کے مدمقابل ہیں۔

بقیہ: سپریم کورٹ کی پابندی

کے سرائے میر میں واقع جامعہ شریعہ فیض العلوم میں ’تحفظ مدارس کانفرنس‘ کے انعقاد کا اعلان کیا ہے، جس میں تمام مسالک کے مدرسوں کے ذمہ داران اور عہدیداران کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ اس کانفرنس کی ذمہ داری جمعیۃ علماء اتر پردیش کے صدر مولانا اشہد رشیدی کے سپرد کی گئی ہے، جبکہ مولانا ارشد مدنی مہمانِ خصوصی کے طور پر شرکت کریں گے۔ مولانا مدنی کا کہنا ہے کہ گزشتہ برسوں میں ملک میں ایسی سیاست پروان چڑھی ہے جس سے مسلمانوں اور ان کے تعلیمی اداروں کو نشانہ بنایا گیا۔ ان کے مطابق اس مہم کے پیچھے سیاسی مقاصد کارفرما ہیں تاکہ مسلمانوں کو نہ صرف سیاسی طور پر کمزور کیا جائے بلکہ دینی تعلیم سے بھی محروم کر دیا جائے۔ انہوں نے سپریم کورٹ کے احکامات اور آئین کی دفعات 25، 26 اور 30 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اقلیتوں کو اپنے ادارے قائم کرنے اور چلانے کی مکمل آزادی حاصل ہے۔ مولانا مدنی نے اس بات پر زور دیا کہ اس وقت مسلکی اختلافات سے بالاتر ہو کر اتحاد کی ضرورت ہے کیونکہ موجودہ مہم تمام مسالک کے مدارس کو نشانہ بنا رہی ہے۔ ان کے مطابق جمعیۃ علماء ہند نہ صرف قانونی محاذ پر سرگرم ہے بلکہ اس کانفرنس کے ذریعے مدارس کے تحفظ کے لیے اجتماعی حکمت عملی وضع کی جائے گی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ آزادی کی جدوجہد مدارس کے علما نے ہی شروع کی تھی، اور دارالعلوم دیوبند جیسے ادارے اسی مقصد سے قائم کیے گئے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ جو قوتیں مدارس کو نشانہ بنا رہی ہیں، وہ ان کے تاریخی کردار سے ناواقف ہیں۔ جمعیۃ کا مؤقف ہے کہ پہلے اتراکھنڈ اور اب اتر پردیش میں جو غیر آئینی کارروائیاں کی جا رہی ہیں، وہ ایک خطرناک رجحان کی علامت ہیں، جس کے خلاف متحد ہو کر کھڑا ہونا ضروری ہے۔

بقیہ: عیاشی کو فروغ دینے

اسلامی تہذیب کے علمبرداروں میں ناراضگی ہوگی، لیکن شراب نوشی کرنے والوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ حالانکہ شراب کی فروخت پورے ملک میں جائز نہیں ہوگی، کیونکہ اس کے لیے کچھ اصول وضوابط طے کیے گئے ہیں جس کا خیال ہر کسی کو رکھنا ہوگا۔ بتایا جارہا ہے کہ سعودی حکومت نے شراب کی فروخت پر سے پابندی تو ہٹائی ہے، لیکن یہ کچھ خاص علاقوں تک ہی محدود رہے گی۔ تقریباً 600 ایسے مقامات کا انتخاب کیا جائے گا جہاں شراب بیچنے کی اجازت دی جائے گی۔ ان میں سے بیشتر مقامات عالی شان ہوٹل، ریسورٹ اور سیاحوں کے لیے خاص طور سے ڈیزائن کیے گئے مقامات ہوں گے۔ دی گئی جانکاری کے مطابق شراب کی فروخت جن خاص مقامات پر ہوگی، ان میں نیوم، سندلاح جزیرہ اور ریڈسی پروجیکٹ ہو سکتے ہیں۔ یہاں پر بھی ہر طرح کی شراب دستیاب نہیں ہوگی۔ ان مقامات پر بیئر، وائن اور سائیڈر موجود ہوں گے۔ ریپٹ جیسے الکحل بیچنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ساتھ ہی حکومت گھروں، دکانوں یا عوامی مقامات پر شراب نوشی کی اجازت نہیں دے گی، اور کسی کو خود شراب بنانے کی بھی اجازت نہیں ملے گی۔ قابل ذکر ہے کہ سعودی عرب اپنی معیشت کو بڑھانے کے لیے ایک خاص منصوبہ پر کام کر رہا ہے۔ اس کا مقصد سیاحت، تفریح اور مہمان نوازی کو بڑھانا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ سعودی حکومت کے ذریعہ کی جا رہی یہ تبدیلی ملازمت پیدا کرنے اور بیرون ممالک سے سرمایہ کاری لانے میں مدد کرے گی۔ بڑے ہوٹل چینس پہلے سے ہی اپنی پلاننگ کو ایڈجسٹ کر رہے ہیں۔ انھیں امید ہے کہ اصول بدلنے کے بعد زیادہ بیرون ملکی مہمان آئیں گے۔ نئی شراب پالیسی سعودی عرب کو زیادہ گلوبل ایونٹس اور سیاحت کو متوجہ کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔ اس درمیان حکومت نے شراب نوشی کی اجازت کا کسی بھی طرح غلط استعمال کرنے یا پھر اصول توڑنے پر جرمانہ لگانے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔

بقیہ: اسرائیل کا غزہ کے

تک اس کے 77 فیصد حصے پر قبضہ کر لینے کا دعویٰ ہے۔ باقی علاقوں میں بھی شدید بمباری ہو رہی ہے۔ اس بمباری کی وجہ سے اسپتال ملبے میں تبدیل ہو چکا ہے جہاں صرف لاشیں ہیں۔ زخمیوں کے علاج کے لیے جگہ نہیں بچی ہے۔ غزہ میں دوائیوں اور کھانے-پینے کی اشیا کی شدید قلت ہے۔ لوگ فاقہ کشی کے شکار ہیں۔ الجزیرہ کی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج معصوم فلسطینیوں کو فوج کی وردی پہنا کر حماس کے خلاف استعمال کر رہی ہے۔ اس جنگ میں سب سے زیادہ نقصان عام شہریوں کا ہو رہا ہے۔ ہر دن بچے اپنے ماں-باپ کو کھو رہے ہیں اور کنبہ برباد ہو رہا ہے۔ اس تشدد میں اب تک 60 ہزار سے زیادہ فلسطینیوں کی موت ہو چکی ہے۔ وہیں 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی حملوں میں ابھی تک 220 صحافی بھی ہلاک ہوئے ہیں۔

دربھنگہ میں نوجوان کا تیز اسلحہ سے قتل

دربھنگہ (اے این بی) بہار کے دربھنگہ ضلع کے بہادر پور تھانہ علاقے میں بدمعاشوں نے ایک نوجوان کا قتل کردیا۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کی بنیاد پر آنکو پور گاؤں میں منکا تالاب کے کنارے سے ایک نوجوان کی گردن کٹی ہوئی لاش برآمد ہوئی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ (سٹی) اشوک کمار نے کہا کہ ٹیکنیکل اینڈ فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) ٹیم کی مدد سے قتل کے شواہد تلاش کیے جا رہے ہیں۔ موقع سے کچھ کھانے پینے کی اشیاء ضبط کر لی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ متوفی محمد گلزار سمری تھانہ علاقہ کے بستوارہ گاؤں باشندہ محمد منا کا بیٹا ہے۔ اس وقت وہ اپنے ننہال لہریا سرائے تھانہ علاقہ کے مہاراج گنج محلہ میں کرائے کے مکان میں رہ کر عمارت کے تعمیراتی کام میں یومیہ مزدور کے طور پر کام کرتا تھا۔ تیز اسلحہ سے گردن کاٹ کر گلزار کے بہیمانہ قتل کرنے کی وجہ پولیس تلاش کر رہی ہے۔ لواحقین کو واقعہ کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ پورے معاملے کی جانچ جاری ہے۔ کچھ شواہد محفوظ کر لیے گئے ہیں۔ بہت جلد سارا معاملہ بے نقاب

کلیان ہاسٹل میں رہنے والے ایس سی/ ایس ٹی کے طلباء کو کئی مسائل کا سامنا: ادے سنگھ

ایم پی اور ضلعی افسر و میئر کو خط لکھ کر صورتحال سے آگاہ کرانے کی یقین دہانی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) کلیان ہاسٹل میں رہنے والے درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے طلباء کو کئی مسائل کا سامنا ہے مذکورہ باتیں پورنیہ کے سابق رکن پارلیمنٹ ادے سنگھ عرف پپو سنگھ نے آج کلیان ہاسٹل پہنچنے اور وہاں کے طلبہ سے ملاقات کے بعد کہی انہوں نے کہا کہ کلیان ہاسٹل میں درج فہرست ذاتوں کے لئے صرف 100 بستر اور درج فہرست قبائل کے لئے 100 بستر دستیاب ہیں۔ حیرت ہے کہ پورنیہ ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہے، یہاں ایک یونیورسٹی بھی ہے، یونیورسٹی کے تحت درجنوں کالج اور انٹر اسکولس ہیں اگر آبادی کے حساب سے نہیں، لیکن کالج میں داخلے کے مطابق طلبہ کے ہاسٹل میں رہنے کا انتظام ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ میں نے دیکھا وہاں کم از کم 500 طلباء کے لیے رہائش ہونی چاہیے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں واقع کلیان ہاسٹل میں ایک بھی لائبریری نہیں ہے جبکہ بہار حکومت نے پنچایت میں لائبریری کھولنے کی بات کی ہے اس کے علاوہ گندگی کا کافی انبار ہے، کہیں صفائی نہیں ہے اسٹریٹ لائٹس نہیں ہیں اور ہاسٹل کے طلباء کو پانی بھرنے کا مسئلہ درپیش ہے سابق ایم پی نے کہا کہ اب بہار میں ڈبل انجن کی حکومت ہے اس کے باوجود ذات پات کا استعمال صرف انتخابات کے دوران کیا جاتا ہے اور عوام کو ان کی قسمت کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ حکمران جماعت کے رہنما اور وزراء ہی یقین دہانیاں کر رہے ہیں جسے عوام بخوبی سمجھتے ہیں۔ ادے سنگھ نے کہا کہ کلیان ہاسٹل پورنیہ میں بہت سے ذہین طلباء ہیں جو صرف اسی صورت میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں جب پڑھائی کا مناسب انتظام کیا جائے انہوں نے طلباء کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا اور ادے سنگھ عرف پپو سنگھ نے کہا کہ وہ پورنیہ کے ایم پی اور پورنیہ کے ضلعی افسر اور میئر کو بھی خط لکھ کر انہیں اصل صورتحال سے آگاہ کریں گے اور اس کا مناسب حل طلب کریں گے۔

مفت آپریشن کے بعد 10 مریضوں کی بینائی بحال

چھپرہ: بین الاقوامی رضا کارانہ تنظیم لائنز کلب کی مقامی یونٹ لائنز کلب مہاراج گنج رگھوشانتی کے زیر اہتمام ایک خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں 10 ضرورت مند آنکھوں کے مریضوں کے موتیابند کے آپریشن مفت کیے گئے۔ یہ آپریشن آئی کیئر سنٹر میں بہار کے مشہور ماہر چشم اور لائنز کلب کے سابق ڈسٹرکٹ چیرمین ڈاکٹر ایس کے پانڈے نے جدید فیکو تکنیک استعمال کرتے ہوئے کیا۔ کیمپ کا افتتاح سول سرجن ڈاکٹر ساگر دلال سنہا، ڈاکٹر سنتوش کمار پانڈے اور سیما پانڈے نے مشترکہ طور پر کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر پانڈے نے کہا کہ آنے والے دنوں میں موتیابند کے 100 مریضوں کا مفت آپریشن کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ چھپرہ میں کل 11 لائنز کلب ہیں اور تمام کلبوں کے بینر تلے آنے 10-10 موتیابند کے مریضوں کا مفت آپریشن کیا جائے گا۔ اس آپریشن کے بعد تمام مریضوں کو مفت ادویات اور ناشتہ دیا گیا۔ لوگوں نے کلب کی کوششوں کی تہہ دل سے تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ اب دنیا کو دیکھنا آسان ہو جائے گا۔ موقع پر چیئر پرسن سیما پانڈے، اجے کمار سنہا، ڈاکٹر انیل کمار ترپاٹھی، ڈاکٹر نیتا ترپاٹھی، سنیل کمار، سندیپ کانت، آنند پرکاش، وغیرہ موجود تھے۔

محکمہ ریونیو سب ڈویژن کی سطح پر نمائندہ اہلکاروں کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے تربیتی پروگرام

بہارشریف (مرشد دسنوی) ریونیو ملازمین 17 نکاتی مطالبات کو لے کر ہڑتال پر ہیں، ہڑتال ریونیو ملازمین کی جانب سے من مانی کی جا رہی ہے۔ اس تناظر میں محکمہ ریونیو اینڈ لینڈ ریفارمز نے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ پنچایت کے پنچایت سکریٹری اور متعلقہ زون کی آنچل امین سے ریونیو ملازم کے کاموں کو انجام دینے کے متبادل کے طور پر کام کروانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت پنچایت سکریٹری اور آنچل امین کو 26 مئی 2025 کو ریونیو اور لینڈ ریفارمز ڈیپارٹمنٹ نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے تربیت دی ہے۔ تمام ہڑتالی ریونیو ملازمین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے حکومتی لیپ ٹاپ فوری طور پر متعلقہ سرکل آفیسر کو جمع کرائیں، مقررہ مدت میں حکومتی لیپ ٹاپ جمع نہ کرانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ تمام نئے تربیت یافتہ پنچایت سکریٹریز اور سرکل امین جو ریونیو ملازمین ہیں جو متبادل طور پر کام کرنے کے مجاز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ڈیجیٹل دستخط حاصل کریں، جس کے بعد وہ بہار بھومی پورٹل پر اپنی شناخت بنانا یقینی بنائیں گے اور اسے فعال کرنے کے لیے فوری طور پر ضلع ریونیو برانچ کو خط بھیجیں گے۔ متعلقہ آئی ٹی منیجر اور سرکل آفیسر اس کی تعمیل کو یقینی بنائیں گے۔ ضرورت کے مطابق سب ڈویژن کی سطح پر لینڈ ریفارمز سب ڈویژنل آفیسر اور ضلعی سطح پر ریونیو برانچ انچارج آفیسر تمام متعلقہ نئے تعینات ہونے والے ملازمین کو دوبارہ تربیت فراہم کرنے کو یقینی بنائیں گے۔

بزم راہی گیا کے زیر اہتمام 341 ویں ماہانہ طرحی مشاعرہ

گیا (اے این بی) مورخہ بزم راہی گیا بہار کے زیر اہتمام اتوار کو معروف شاعر عرفان مانپوری کے دولت کدہ جوڑا مسجد مانپور گیا میں 341 واں ماہانہ طرحی مشاعرہ منعقد کیا گیا جس کی صدارت سجادہ نشین خانقاہ کریمیہ استاذ الشعرا سید شاہ غفران اشرفی نے کی اور نظامت کے فرائض کو جناب خالق حسین پردیسی کابری نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ اس مشاعرہ کیلئے ایک مصرع طرح دی گئی تھی "خوشی کی بات نے کیسے رلا دیا ہے مجھے"۔ اس کے مشاعرہ میں جن شعرائے کرام نے شرکت کر اپنے طرحی کلام پیش کئے انکے اسمائے گرامی اور انکا ایک ایک شعر قارئین روزنامہ کے ذوق کی تسکین کیلئے پیش ہیں

سید شاہ غفران اشرفی

جو مجھ کو دینا تھا اسکے سوا دیا ہے مجھے
فنا کی گود میں رمز بقا دیا ہے مجھے

مناظر حسن شاہین

چراغ راہ محبت بنا دیا ہے مجھے
میں بجھ رہا تھا کسی نے جلا دیا ہے مجھے

اختر امام انجم سہسرام

کسی کی ذات ہے شوکیس سی میں کیوں سوچوں
گزر ہو خاک میں قدرت نے جا دیا ہے مجھے

ڈاکٹر اعجاز مانپوری

اسی نے جینا مکمل سکھا دیا ہے مجھے
غبار راہ سے صندل بنا دیا ہے مجھے

خالق حسین پردیسی کابری

میں کتنا نازاں تھا گردار کی سفیدی پر
یہ کس نے آئینہ لا کر دکھا رہا ہے مجھے

ظفر فردوسی شیخپوروی

ہزار ظلم پہ اک آہ بھی نہیں بھرتا
کہ تیرے پیار نے کیسا بنا دیا ہے مجھے

ادرس اکبر قادری

لہو لہو ہے بدن اور دل شکستہ ہے
سلگتی ریت پہ کس نے لٹا دیا ہے مجھے

ان کے علاوہ بزم ندیم کے بانی کہنہ مشق شاعر جناب ندیم جعفری، خانقاہ قادریہ کے سجادہ نشین سید امان اللہ قادری نے شرکت کر بزم کی رونق بڑھائی۔ اخیر میں سید عرفان مانپوری نے تمام شعراء وسامعین کا شکریہ ادا کیا۔

قومی اردو شکچھک کرمچاری سنگھ کے ضلع یونٹ کی میٹنگ منعقد

مرھوڑہ: قومی اردو شکچھک کرمچاری سنگھ کے ضلع اکائی کی میٹنگ اپگریڈیڈ مڈل اسکول مجھولیا میں منعقد کیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع کے اردو اساتذہ نے کثیر تعداد میں شرکت کیا۔ تنظیم کی پورے بہار میں نمائندگی کرنے والے جنرل سکریٹری بیت اللہ انصاری نے اُردو کے حوالے سے ایک مدلل تقریر کی۔ انھوں نے بتایا کہ اُردو ایک ہند آریائی زبان ہے۔ جو خواص وعام میں بولی جاتی ہے۔ اس کی بقا کے لئے ہمیں ہمیشہ تیار رہنا ہے۔ یہ بہار کی دوسری سرکاری زبان ہے۔ موصوف نے تنظیم کے اغراض ومقاصد پر بھی نظر ثانی کرتے ہوئے اپنی بات رکھی اور اُردو سے متعلق مسائل پر بھی گفتگو کی۔ اس اجلاس میں تنظیم کے ضلع صدر محمد پرویز عالم، جنرل سکریٹری محمد محفوظ عالم نے بھی اپنی بات رکھی۔ ساتھ ہی دیگر اساتذہ کرام نے بھی سامعین کے سامنے اپنی بات مضبوطی سے رکھی۔ جن میں ڈی ڈی او مرھوڑہ اکرام الحق، نجم اللہ انصاری، وارث حسین، راشدہ خاتون، نغمہ نگار، سہیل احمد، احمد رضا وغیرہ خاص ہیں۔

مرکزی حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی فلاحی اسکیموں کے فوائد ہر غریبوں، بے سہاروں میں فراہم کیے جائیں

پورنیہ میں آدھار کے لیے سروے، ٹریکنگ اور مکمل شمولیت تک رسائی' کا اہتمام

پورنیہ (محمد عرفان کامل) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی نئی دہلی کے احکامات کے مطابق بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایات کی روشنی میں ' ساتھی مہم دستاویز" - آدھار کے لیے سروے اور ٹریکنگ اور مکمل شمولیت تک رسائی " کا اہتمام کیا جا رہا ہے مذکورہ مہم کے کامیاب انعقاد کے لیے دی گئی ہدایات کی روشنی میں آج مورخہ 26.05.2025 کو سہ پہر 03:30 بجے لیگل سروسز ہاؤس سول کورٹ پورنیہ میں سنیل کمار کی صدارت میں ضلع ساتھی کمیٹی کا ایک اورینٹیشن سیشن/ اجلاس منعقد کیا گیا جس میں سیگل سروس کے چیرمین، ضلع پرنسپل، سی ای او ضلعی پرنسپل جج، جج صاحبان کی ہدایات ہیں۔ پورنیہ، کنہیا جی چودھری میٹنگ میں سول سرجن پورنیہ کی جگہ ڈاکٹر کرشنا موہن داس ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آلوک رنجن (B.P.S.) سرکل آفیسر پورنیہ ایسٹ سنجیو کمار سرکل آفیسر قصبہ مسز ریتا کماری سرکل آفیسر جلال گڑھ صبیح الحسن سرکل آفیسر ناگیر تا سرکل آفیسر قصبہ محترمہ ریتا کماری نے شرکت کی دیواکر کمار سرکل آفیسر دھمداہا روبندر ناتھ سرکل آفیسر بی کوٹھی موہن کمار شرما سرکل آفیسر بھوانی پور محترمہ ایشا رنجن سرکل آفیسر روپولی محترمہ شیوانی سورابھی سرکل آفیسر بمانکھی اجے کمار رنجن سرکل آفیسر پا ساونڈرا گنیش داونگر، گنیش داواسی سرکل آفیسر آمور کرشنا موہن رائے، سرکل آفیسر بیسا گوپال کمار چائلڈ پروٹیکشن آفیسر پورنیہ وویک کمار راجک سپرنٹنڈنٹ، آبزرویشن ہوم، پورنیہ دھرمیندر کمار، پروبیشن آفیسر آبزرویشن ہوم پورنیہ گوپال کمار، پینل ایڈوکیٹ اشونی پانڈے، گاوری راجک گاوری راجک گاوری راجک کماری اور پیرا لیگل بنود مہلدار خود موجود تھے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پورنیہ اسسٹنٹ ڈائرکٹر ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن آفیسر/ یونٹ پورنیہ اور ڈسٹرکٹ ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ آفیسر پورنیہ میٹنگ میں موجود نہیں تھے بہت جلد ان سے ملاقات ہوگی۔ میٹنگ میں موجود ضلعی ساتھی کمیٹی کے تمام ممبران کو ہدایت دی گئی کہ ایسے بے سہارا/ یتیم بچوں کی شناخت کریں جن کے آدھار کارڈ 26.05.2025 سے 26.06.2025 تک نہیں بنے ہیں اور اس کے بعد ایسے بچوں کے آدھار کارڈ بنائے جائیں اور انہیں مرکزی حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی فلاحی اسکیموں کے فوائد فراہم کیے جائیں تمام زونل افسران کے ساتھ تال میل قائم کرنے کے لیے زونل آفیسر جلال گڑھ جناب صبیح الحسن اور زونل آفیسر سری نگر محترمہ نکیتا کماری کو نوڈل آفیسر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ میٹنگ میں موجود تمام عہدیداروں نے مذکورہ ملک گیر مہم کو اپنی سطح پر کامیاب بنانے کا عزم کیا۔

فیروز احمد صدیقی رکن دہلی اردو اکادمی کے اعزاز میں نشست کا انعقاد

حاجی پور (اے این بی) فیروز احمد صدیقی کے دہلی اردو اکادمی کی گورننگ کاؤنسل کے رکن نامزد

ہونے کے بعد پہلی دفعہ اپنے آبائی ضلع ویشالی (بہار) تشریف آوری پر ان کے اعزاز میں ادبی تنظیم "کاروان ادب" کی جانب سے ایک شام کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت کارواں کے جنرل سکریٹری انوار الحسن وسطوی نے فرمائی- اس موقع پر "کاروان ادب" اور انجمن ترقی اردو، ویشالی کی جانب سے جناب صدیقی کو شال اور گلدستہ پیش کر کے ان کا استقبال کیا گیا- فیروز احمد صدیقی کا آبائی وطن ضلع و یشالی کی مشہور بستی حسن پور وسطی (مہوا) اور ان کی ننہیال شہر حاجی پور کا مشہور محلہ شہزاد پور اندر قلعہ ہے- موصوف گزشتہ 50 برسوں سے دہلی میں مقیم ہیں اور تعلیم کے علاوہ ملی، فلاحی، سماجی اور ادبی سرگرمیوں میں سرگرم عمل رہتے ہیں- ان کی اس فعالیت کے مدنظر انہیں اردو اکادمی دہلی کی گورننگ کاؤنسل کا رکن نامزد کیا گیا ہے- جناب فیروز احمد صدیقی نے اپنے اعزاز میں ایک شام کے انعقاد پر اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے "کاروان ادب" اور ضلع کی دیگر تنظیموں سے منسلک حاضرین مجلس کا شکریہ ادا کیا- انہوں نے اس موقع پر دہلی اردو اکادمی کی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ اکادمی فی الوقت بہت فعال ہے- رسالہ "ایوان اردو" اور بچوں کا ماہنامہ "امنگ" پابندی سے شائع ہو رہا ہے-

بھاگلپور: ٹریکٹر پلٹنے سے ڈرائیور کی موت

بھاگلپور (اے این بی) بھاگلپور ضلع کے بیہہ پور تھانہ علاقے میں ٹریکٹر کے گڈھے میں پلٹ جانے سے ایک ڈرائیور کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ اتوار کی دیر رات ایک ٹریکٹر بے قابو ہو کر ایک گڈھے میں پلٹ گیا۔ اس واقعے میں ٹریکٹر ڈرائیور کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت بیہہ پور تھانہ علاقہ کے لتی پور گاؤں باشندہ دلیپ منڈل (45) کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کے وقت وہ قریب کے بھوتھیا بہیار سے ٹریکٹر میں اناج لاد کر اپنے گاؤں آ رہا تھا کہ اچانک راستے میں ٹریکٹر بے قابو ہو کر گڈھے میں پلٹ گیا۔ ٹریکٹر کے نیچے دب کر اس کی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے نوگچھیا سب ڈویژنل اسپتال بھیج دیا ہے۔ مقامی انتظامیہ نے متوفی کے اہل خانہ کو آخری رسومات کے لیے مالی امداد فراہم کی ہے۔

سہسرام: ڈائن کہہ کر درندگی! ہجوم نے پیٹا انسانیت کو

سہسرام (اے این بی): بہار کے روہتاس ضلع میں ایک بار پھر انسانیت شرما گئی ہے۔ توہم پرستی کی آگ میں جلتے سماج کی حقیقت ڈیہری تھانے کے علاقے میں سامنے آئی ہے- جہاں ایک خاتون کو ڈائن قرار دے کر نہ صرف بے دردی سے پیٹا گیا بلکہ مداخلت کرنے آنے والے اس کے اہل خانہ کو بھی ہجوم کی بربریت کا نشانہ بننا پڑا۔ ایک بار پھر توہم پرستی نے انسانیت کو کیا شرمسار۔ بہار کے روہتاس ضلع کے دہری تھانہ علاقے میں ایک خاتون کو ڈائن ہونے کا الزام لگا کر وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اسے بے دردی سے مارا پیٹا گیا اور اس کے گھر والوں کو بھی نہیں بخشا گیا جو مداخلت کرنے آئے تھے۔ اس گھناؤنے حرکت میں ملوث متعدد افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ درج کرائی گئی ایف آئی آر میں متاثرہ نے کہا کہ گاؤں کے وشنو بہاری رام، رامدھانی رام، پرکاش کمار، آکاش کمار، جتیندر پاسوان، دھرمیندر کمار، پوجا کماری، انیتا کماری، منی دیوی، پرشورام کمار، چندن کمار، سمی کماری، شاردا دیوی، پرینکا کمار، جیتو کمار، ساندھوی کمار، متھ کمار، متھ کمار، منی دیوی۔ گیتن دیوی، مایا دیوی، ہیرالال پاسوان، راجمونی دیوی اور نیرالا دیوی لاٹھیوں سے لیس اس کے گھر کے دروازے پر پہنچیں۔ وہ گالیاں دینے لگا اور زور زور سے دروازہ پیٹنے لگا۔ متاثرہ کے مطابق، یہ سب اسے گالی دے رہے تھے اور اس پر ڈائن ہونے کا الزام لگا رہے تھے۔ خاتون نے دروازہ کھول کر زیادتی کے خلاف احتجاج کیا تو رام دھنی رام نے اس کے بال پکڑ کر زمین پر پٹخ دیا۔ اس نے اسے للکارا اور کہا کہ اسے مار ڈالو ورنہ وہ بھوت پرستی کرتی رہے گی۔ حملہ کے دوران حیوانیت کی تمام حدیں پار کرتے ہوئے درندوں نے متاثرہ کے گلے سے سونے کی چین بھی چھین لی۔ متاثرہ کے بھانجے اور بہو نے احتجاج کرنے کی کوشش کی تو

متاثرہ کو فوری انصاف فراہم کرنا ہم سب کی ہے ذمہ داری: ڈی ایم

سیتامڑھی (اے این بی) استغاثہ کی اجلاس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رچی پانڈے کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اجلاس میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس امیت رنجن، انچارج آفیسر لاء برانچ، پبلک پراسیکیوٹر، پبلک پراسیکیوٹر، اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر، پولس افسران اور دیگر لاء افسران موجود تھے۔ اجلاس میں ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ تمام پراسیکیوشن افسران پولیس افسران کے ساتھ مل کر کام کریں۔ اجلاس میں سپیڈی ٹرائل اور عام قانونی چارہ جوئی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ زیر التوا مقدمات پر عملدرآمد کی سست رفتاری پر عدم اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ تمام لاء افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ جلد از جلد ٹرائل سے متعلق تمام مقدمات کو جلد سے جلد مکمل کو یقینی بنائیں اور معمول کے مقدمات پر عملدرآمد میں بھی پیش رفت کو یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ ہر معاملے میں ریاست کا فریق مضبوطی سے پیش کیا جائے تاکہ مختلف مقدمات میں زیادہ سے زیادہ سزائیں مل سکیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے سزا کے مقدمات کی کم تعداد پر برہمی کا اظہار کیا اور سزا کے کیسوں کی تعداد کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کی سخت ہدایت جاری کی۔۔ انہوں نے تمام پراسیکیوشن افسران کو اپنے کام میں خاطر خواہ بہتری لانے کی ہدایت کی۔ آئندہ ماہ ہر عدالت میں سزا کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی گئی۔ جن مقدمات پر عملدرآمد کے آخری مرحلے میں ہیں عدالت کو چاہیے کہ وہ گواہوں کی شہادتیں بروقت مکمل کر کے ٹرائل کا عمل مکمل کرے اور ملزمان کو جلد سزا دے۔ ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوشن آفیسر اور ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹرز کو ہدایت کی گئی کہ وہ تمام تھانہ انچارج کے ساتھ ماہانہ پراسیکیوشن میٹنگ کریں اور اس کا جائزہ لیں۔

گولی مار کر لاکھوں روپے کے زیورات کی لوٹ

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے ایکما تھانہ علاقے میں پیر کو بدمعاشوں نے سونا تاجر کے بیٹے کو گولی مار کر لاکھوں روپے کے زیورات لوٹ لئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ موٹر سائیکل پر سوار بدمعاشوں نے بازار میں مہاویر مندر کے قریب واقع راج لکشمی جیویلرس پر دھاوا بولا۔ اس کے بعد بدمعاشوں نے سونا تاجر کے بیٹے کو پہلے زیورات دکھانے کو کہا۔ اس کے بعد جب سونا تاجر کے بیٹے نے زیورات دکھانا شروع کیا تو بدمعاشوں نے اسے لوٹنے کی کوشش کی۔ مزاحمت کرنے پر بدمعاشوں نے اسے گولی مار کر زخمی کر دیا اور زیورات لوٹ کر موٹر سائیکل پر فرار ہو گئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمی کو علاج کے لیے قریبی نجی اسپتال میں داخل کرایا۔ اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرنے کے بعد پولیس نے لوٹ میں ملوث بدمعاشوں کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماری شروع کردی ہے۔

3 بچوں کی ماں اپنے بچوں کو چھوڑ کر عاشق کے ساتھ فرار

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے بند تھانہ حلقہ کے ایک گاؤں میں ایک معاملہ سامنے آیا ہے جہاں تین بچوں کی ماں اپنے بچوں کو چھوڑ کر اپنے عاشق کے ساتھ فرار ہوگئی ہے۔ خاتون کی ایک 12 سالہ بیٹی اور 9 اور 7 سال کے دو بیٹے ہیں۔ شوہر دہلی میں رہتا تھا اور خاندان کی کفالت کے لیے مزدوری کرتا تھا۔ خاتون کی ساس نے اپنے بیٹے کو فون پر اطلاع دی کہ اس کی بہو اپنے عاشق کے ساتھ فرار ہوگئی ہے۔ اطلاع ملتے ہی شوہر دہلی سے گھر پہنچا اور اپنے رشتہ داروں کے گھر اور دیگر جگہوں پر جا کر پوچھ گچھ کی۔ لیکن کہیں سے کچھ بھی پتہ نہ چل سکا۔ ساس نے بتایا کہ گزشتہ دو ماہ سے بہو ان پر زمین اپنے نام کرنے کے لیے مسلسل دباؤ ڈال رہی تھی۔ بیٹے کے آنے کے بعد بہو اپنے شوہر کو زمین کی منتقلی ملتوی کر دیتی تھی۔ یہاں وہ مسلسل کسی سے فون پر بات کر رہی تھی۔ ایک ہفتہ قبل وہ یہ کہہ کر گھر سے نکلی تھی کہ وہ باڑھ بازار جا رہی ہے۔ لیکن آج تک وہ گھر واپس نہیں آیا۔ رونے سے بچوں کا برا حال ہے۔ بند تھانہ انچارج چندن کمار سنگھ نے بتایا کہ خاتون کے شوہر نے ایک درخواست دی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ وہ ایک ہفتے سے گھر نہیں آیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ خاتون جلد بازیاب ہو جائے گی۔

آگ لگنے سے دو معصوم بہن بھائی جھلس کر ہلاک

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے دلسنگھ سرائے تھانہ حلقہ کے دلسنگھ سرائے شہر کے چک شیخو بھگوان پور بازار سمیتی کے نزدیک مسہری ٹولا میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا جہاں ایک جھونپڑی میں اچانک آگ لگ گئی، جس کے نتیجے میں اندر سو رہے دو معصوم بچے زندہ جل گئے۔ ہلاک ہونے والے بچوں کی شناخت شمبھو مانجھی کے 3 سالہ بیٹے انکیت کمار اور 5 سالہ بیٹی پریتی کماری کے طور پر ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق حادثے کے وقت بچوں کے ماں باپ بی پھولو دیوی اور شمبھو مانجھی بی اور نانا دکھن سدا کام پر گئے ہوئے تھے۔ حادثے کے وقت بچوں کا ماموں امیت سدا ایک دوسرے گھر میں سو رہا تھا جسے آگ کا علم تک نہ ہوا۔ جب محلے والوں نے آگ دیکھی تو وہ بھاگ کر آئے، ٹاٹی توڑ کر گھر میں داخل ہوئے اور ماموں کو جگایا۔ انہوں نے کسی طرح آگ بجھائی لیکن تب تک دونوں معصوم بچے جھلس کر جاں بحق ہو چکے تھے۔ مقامی افراد کے مطابق آگ لگنے کی وجہ بجلی کا شارٹ سرکٹ ہو سکتا ہے۔

عاشق بازار آئی معشوقہ نے کھالی زہر، علاج کے دوران موت

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور میں عشق کے چکر میں ایک معشوقہ نے عاشق کے سامنے ہی زہر کھا کر اپنی زندگی ختم کر لی۔ اس معاملے میں پولیس عاشق کو حراست میں لیکر پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔ ملی جانکاری کے مطابق عاشق کے ساتھ بازار آئی معشوقہ نے تنازعہ ہونے کے بعد بازار میں ہی معشوقہ نے سلفاس کی گولی کھالی۔ اسکے بعد عاشق اسے لیکر علاج کے لئے صدر اسپتال پہنچا جہاں علاج کے دوران اسکی موت واقع ہوگئی۔ اطلاع پر پہنچی ٹاؤن تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچی اور عاشق کو حراست میں لے لیا۔ واقعہ شہر کے گنیش چوک کے نزدیک کا بتایا جاتا ہے۔ ملی جانکاری کے مطابق متھرا پور تھانہ حلقہ کے رہنے والے شنکر مہتو کے بیٹا سنی کمار کا گاؤں کے ہی ایک لڑکی کے ساتھ عشق چل رہا تھا۔ دونوں گھومنے کے لئے بازار آئے تھے اسی دوران راستے میں معشوقہ نے عاشق سے شادی کی بات کہی جس پر عاشق نے فی الوقت شادی سے انکار کرنے پر غصے میں آکر معشوقہ نے پرس سے سلفاس کی گولی نکال کر کھالی۔

سونے کی چین کیلئے قتل کا الزام، اہل خانہ آخری رسومات میں مصروف

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع کے بلسا تھانہ علاقہ کے گلنی ملکی پر گاؤں میں پیر کے روز ایک شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت سلونی کماری (20) بیوی رشی کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ لڑکی کے والدین نے سسرال والوں پر جہیز کے لیے قتل کا الزام لگایا ہے۔ واقعے کے بارے میں مقتول کے بھائی کا کہنا تھا کہ اسے اس کی بہن کے سسرال والے گاؤں والوں سے فون پر اطلاع ملی کہ اس کی بہن کو قتل کر دیا گیا ہے۔ جب میں اپنی بہن کے سسرال پہنچا تو دیکھا کہ محلے کے لوگ میت کو آخری رسومات کے لیے لے جا رہے ہیں۔ جیسے ہی میں نے اس واقعہ کی ویڈیو بنانا شروع کی سب لاش سڑک پر چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ اس کے بعد اس نے مقامی پولیس کو واقعے کی اطلاع دی اور اپنی بہن کی لاش کو کندھوں پر اٹھا کر اس کے سسرال لے گئے۔ جہاں دیکھا کہ سسرال والے گھر پر نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ گھر میں سامان بھی موجود نہیں تھا۔ سسرال والے کپڑے سے لے کر برتنوں تک سب کچھ لے کر فرار ہو گئے تھے۔ ماں کے گھر والوں نے بتایا کہ 12 مئی کو رشی سلونی کو الوداع کرنے کے بعد لے گیا تھا۔ کل رات رشی نے فون کر کے سونے کی چین مانگی تھی۔ جب اس نے انکار کیا تو اسے گلا دبا کر قتل کر دیا گیا اور اسے خودکشی کا روپ دینے کی کوشش کی گئی۔ سلونی وٹ ساوتری پوجا کی تیاریوں میں مصروف تھی۔ اس نے اپنے پیروں اور ہاتھوں پر الٹا (رنگ) لگایا تھا۔ معلومات کے مطابق پروالپور تھانہ علاقہ کے سیتا بیگھا کے رہنے والے راج بلھو گوپ نے اپنی بیٹی سلونی کماری کی شادی بلسا تھانہ علاقہ کے گلنی ملکی کے رہنے والے دینا پرساد کے بیٹے رشی کمار سے کی تھی۔ یہاں تک کہ شادی کے موقع پر بھی لاکھوں کی نقدی اور سامان بطور تحفہ دیا گیا۔ لیکن اس کے بعد بھی سسرال والوں کی طرف سے کبھی رقم اور کبھی زیورات کا مطالبہ کیا گیا۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر ابھیجیت کمار نے بتایا کہ متوفی کے والد راج بلھو گوپ نے سونے کی چین کے لیے جہیز کے لیے قتل کا الزام لگاتے ہوئے شوہر اور دیگر کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ خاتون کی گردن پر سیاہ نشان پایا گیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ موت کی وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔ فی الحال پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے شروع کردیے ہیں۔

بہار اسٹیٹ فلور بال چیمپئن شپ کا انعقاد

مظفر پور (اے این بی) مظفر پور کے مینا پور بلاک واقع اپگریڈیڈ سیکنڈری اسکول مقصود پور میں بہار اسٹیٹ فلور بال چیمپئن شپ کا انعقاد ہوا جس کا افتتاح مینا پور اسمبلی حلقہ سے راجد ایم ایل اے جناب راجیو کمار عرف منا یادو نے کیا، پروگرام کی نظامت جناب شمشاد احمد ساحل، ضلع صدر قومی اساتذہ تنظیم مظفر پور نے کیا اور صدارت جناب منوج کمار نے کی۔ پروگرام کا انعقاد جناب وریندر کمار یادو جنرل سکریٹری فلور بال سنگھ بہار نے کیا اور مہمان خاص جناب ہمانشو گپتا، ڈاکٹر سید فیروز الدین فیض، جناب محمد اصغر علی کنوینر مہیلا فوٹبال سنگھ بہار، جناب غوری شنکر پرساد، جناب سریش مہتو، جناب رام نریش پرساد پربھاری ہیڈ ماسٹر، جناب رنجے کمار، جناب وکاش کمار، جناب وشنو کمار موجود تھے۔

تالاب میں ڈوب کر نوجوان کی موت

بہارشریف (اے این بی) رہوئی تھانہ علاقہ کے کمار پور گاؤں میں اتوار کی رات تالاب میں ڈوب کر ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ متوفی تانک بند کا ایک 35 سالہ بیٹا نتیش بند تھا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ وہ رات کو رفع حاجت کے لیے گھر سے نکلا تھا لیکن رات گئے تک واپس نہیں آیا۔ گھر والوں نے تلاش شروع کی تو اس کا تولیہ تالاب کے کنارے پڑا پایا۔ اس کے بعد گاؤں والوں نے تالاب میں تلاش شروع کی اور کافی کوشش کے بعد اس کی لاش برآمد ہوئی۔ مقتول پانچ بھائیوں میں چوتھا تھا۔ ان کے بے وقت انتقال سے خاندان میں کہرام مچ گیا ہے۔ رونے سے گھر والوں کا برا حال ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ رہوئی کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ ایس ایچ او کنال کمار سنگھ نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

کشمیریوں کا حال معلوم کرنے ترنمول لیڈران پہنچے

پی ایم اور ہوم منسٹر انتخابی تیاریوں میں مصروف

خورشید فرازی

جموں کشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ترنمول کانگریس کا دلی شکریہ ادا کیا جب ترنمول کانگریس کے لیڈروں نے جموں کشمیر کا دورہ کیا۔ 22اپریل کو کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں نے حملہ کر کے 26 سیاحوں بشمول ایک مقامی شخص کو قتل کر دیا تھا جس کے بعد پورے جموں کشمیر کو ایک قلعہ میں تبدیل کر دیا گیا جہاں قدم قدم پر فوجی عملے کی تعیناتی ہے۔ دہشت گردوں کے اس حملے میں جہاں 27افراد قتل عام کا شکار ہوئے جو انتہائی دکھ کی بھات ہے لیکن کشمیر جہاں کی سیاسی، سماجی اور اقتصادی حالت کسی حد تک درست ہونے لگی اور ملک بھر کے سیاح بشمول غیرملکی سیاح بہت بڑی تعداد میں گرمی کے موسم میں یہاں آنے لگے تھے اور اس مرتبہ بھی سیاحوں کی بڑی پلٹن کا آمد متوقع تھی اور ویسے بھی مارچ کے اواخر سے ملک کے کونے کونے سے سیاح آنے لگے تھے اور ان سیاحوں کی وجہ سے جموں کشمیر کے ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤس، ریستوران اور شکارا رکھنے والوں کی بڑی آمدنی کی صورت پیدا ہو چلی تھی اور غریب کشمیریوں کو پورا یقین تھا کہ اس مرتبہ جو ملک کے مختلف صوبوں میں حد سے زیادہ گرمی پڑتی ہے ایسے میں سیاحوں کا تانتا لگ جائے گا اور ہوٹل، ریستوران ،گیسٹ ہاؤس کے مالکان خوشی کے مارے بغلیں بجا رہے تھے کہ 22اپریل کو وہ منحوس سانحہ ہوا جب 27 معصوم دہشت گردی کی نذر ہو گئے۔ اس موقع پر سابق وزیراعلیٰ اور موجودہ وزیراعلیٰ کے والد فاروق عبداللہ کے ایک بیان سے بڑی بدمزگی پھیلی تھی جب انہوں نے بیان دیا تھا کہ ان دہشت گردوں کے حملے میں مدد کرنے والے اور ہر طرح سے ان کی اعانت کرنے والے مقامی کشمیری بھی ہو سکتے ہیں اور اس بیان کے بعد پولس اور فوج نے مسلمان کشمیریوں کو زبر دست طریقے سے رگیدنا شروع کر دیا اور ہزاروں کی تعداد میں کشمیری نوجوانوں کو بنا کسی قصور کے جیل بھیج دیا۔ فاروق عبداللہ کے اس بیان سے کشمیری مسلمانوں کو بڑا دکھ پہنچا کہ وہ شیخ عبداللہ ان کے بیٹے فاروق عبداللہ ان کے بیٹے عمر عبداللہ کی تین نسلوں کی حمایت اور ووٹ دیتے آئے ہیں اور وہی فاروق عبداللہ کشمیریوں کو دہشت گردوں کا مدد گار بتا رہا ہے۔ کشمیری مسلمانو اس الزام پر اپنا دل مسوس کر رہ گئے تھے۔

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے اس وقت جموں وکشمیر کا دورہ کرنے پر ترنمول کانگریس کا دلی شکریہ ادا کیا کہ مغربی بنگال حکومت اس ملک کی واحد حکومت ہے جس نے اپنے سینئر لیڈروں کو کشمیریوں کی غمخواری اور ان کا حال زار سننے کیلئے بھیجا، عمر عبداللہ نے کہا مرکزی حکومت نے حفاظت کیلئے صرف فوجیوں اور ہتھیاروں کو بھیجا لیکن کسی بھی مرکزی لیڈر کو یہاں آنے کی توفیق نہیں ہوئی کہ یہاں کے غریب کشمیریوں کا جو آب ودانہ اٹھ گیا ہے اور اب مشکل ہی سے کوئی سیاح کشمیر جائے گا۔ کیونکہ چار دہشت گردوں جو تباہی مچائی اور قتل عام کرنے کے بعد فرار ہو گئے لیکن کشمیر کے لاکھوں لوگوں کی روزی روٹی پر لات مار گئے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اپنے پانچ سنجیدہ لیڈروں پر مشتمل ایک ٹیم کشمیر بھیج تا کہ وہ وہاں کے ان خاندانوں سے رابطہ کریں جو پاکستانی گولہ باری میں متاثر ہوئے ہیں اور جن کے گھر وغیرہ منہدم ہو گئے ہیں۔ ان پانچ ممبروں میں راجیہ سبھا کے ممبران ڈیرک اوبرائن، ساگر یکا گھوش، محمد ندیم الحق، ممتا بالا ٹھاکر اور بنگال کے وزیر مانش رنجن بھوئیاں ہیں۔ ان پانچ ممبروں کے گروپ نے 90منٹوں تک وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کے ساتھ بات کی اور پورے حالات معلوم کئے اور بھاری دل کے ساتھ وہ وہاں سے آگے بڑھے۔

ایک طرف ترنمول کانگریس اپنے لیڈروں کو جموں کشمیر کے بد حال اور مصیبت کے ماروں کا حال دریافت کرنے کیلئے بھیجتی ہے کہ اگر بس میں ہوا تو ان کی مدد بھی کرے گی اور دوسری طرف ملک کے نام نہاد وزیر داخلہ امیت شاہ 31 مئی کو بنگال میں قدم رکھیں گے اور کلکتہ میں بی جے پی کی تنظیمی استحکام پر نظر ثانی کریں گے جبکہ اس وقت امیت شاہ کو جموں کشمیر میں ہونا چاہئے تھا جہاں کے حالات اب بھی ٹھیک نہیں ہیں۔ 29 مئی کو اسمبلی الیکشن ہے اور الیکشن جیتنا ضروری ہے تا کہ ہندستانیوں کو زیادہ سے زیادہ عرصے تک بیوقوف بنایا جاسکے۔

علی گڑھ موب لنچنگ: 13 نامزد ملزمان میں سے پولیس نے 3 کو کیا گرفتار، دیگر کی تلاش جاری

اتر پردیش کے علی گڑھ میں پیش ا?ۓ موب لنچنگ واقعہ میں پولیس نے کارروائی شروع کر دی ہے۔ ہندوتوا تنظیم سے منسلک 25-20 نامعلوم اور 13 نامزد افراد کے خلاف سخت دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ان ملزمان پر قتل کی کوشش، ڈکیتی اور وصولی جیسے سنگین دفعات لگائے گئے ہیں۔ ان میں سے 3 نامزد ملزمان وجے گپتا، وجے بجرنگی اور لوکش کو گرفتار بھی کر لیا گیا ہے۔ اب پولیس دیگر ملزمان کی تلاش میں مصروف ہے۔

علی گڑھ کے الہداد پور میں 25 مئی کو خود کو 'گئو رکشک' کہنے والے ہندو وادی تنظیم کے افراد نے قدیم، علی اور ارباز سمیت 4 نوجوانوں کو بے رحمی سے زدوکوب کیا تھا، ساتھ ہی ان کے ٹرک کو بھی آگ کے حوالے کر دیا تھا۔ نام نہاد گئو رکشکوں کا الزام تھا کہ نوجوان اپنی گاڑی میں ممنوعہ گوشت لے کر جا رہے تھے۔ واضح ہو کہ اگر پولیس فورس تاخیر سے پہنچتی تو خون سے شرابور متاثرین کی جان بھی جا سکتی تھی۔ نام نہاد گئو رکشکوں نے زخمی نوجوانوں کو جائے وقوعہ سے پولیس کو لے جانے سے روکنے کی کوشش بھی کی، حالانکہ پولیس اہلکاروں نے ایمبولنس کا بہانہ بنا کر زخمیوں کو کسی طرح سے دوسری گاڑی سے نکال کر اسپتال پہنچایا۔

ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ موب لنچنگ کے شکار نوجوان گوشت کے کاروباری تھے اور ان کے پاس درست لائسنس بھی تھا۔ وہ 'التبارک میٹ فیکٹری' سے گوشت لے کر آ رہے تھے۔ ان کے پاس سے فیکٹری کی رسید بھی ملی ہے۔ تحقیقات میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ان نوجوانوں پر حملہ اچانک نہیں ہوا تھا۔ اس حملہ کی پہلے سے سازش رچی جا رہی تھی۔ 50 ہزار روپے وصولی کے لیے گوشت لے جا رہی گاڑی پر حملہ کیا گیا تھا، اس سے قبل اس گاڑی کا پیچھا بھی کیا گیا تھا۔

قابل ذکر ہے کہ 25 مئی کو علی گڑھ پولیس کو الہداد پور اسٹیڈیم کے پاس ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملی تھی۔ جب جائے وقوعہ پر فورس پہنچی تو دیکھا کہ مشتعل ہجوم نے 4 نوجوانوں کو گھیر رکھا ہے۔ ان میں شدید طور پر زخمی 3 نوجوان ایک پلاٹ کی دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے اور چوتھا پی آر وی گاڑی کے پاس پڑا تھا۔ جائے وقوعہ پر موجود پی آر وی کے سپاہی کسی طرح زخمی نوجوانوں کو مشتعل ہجوم سے بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔

کیا آپ جانتے ہیں ٹرمپ 'ٹیرف' کے پیسوں کا استعمال کہاں کریں گے؟

راز سے انھوں نے خود اٹھایا پردہ

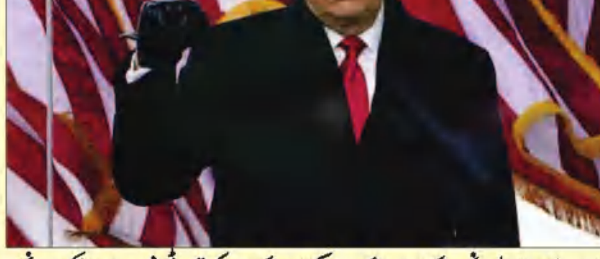

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جب سے اپنی دوسری مدت کار شروع کی ہے، 'ٹیرف وار' یعنی محصولات سے متعلق جنگ شروع ہو چکی ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں میں حالات قدرے بہتر ضرور ہوئے ہیں، لیکن یہ 'جنگ بندی' چند روزہ ہی معلوم پڑتی ہے۔ اب امریکی صدر نے بتایا ہے کہ وہ ٹیرف سے حاصل پیسوں کا استعمال کہاں کرنا چاہتے ہیں۔ ٹیرف کی رقم سے متعلق ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ان کی توجہ فوجی اور تکنیکی گھریلو پروڈکٹس کو فروغ دینے پر مرکوز ہے، ٹیرف سے حاصل پیسوں کا استعمال انہی پر کیا جائے گا۔ وہ کہتے ہیں کہ ان کی توجہ ٹی شرٹ اور سنیکرس پر نہیں ہے، ٹیرف پالیسی دراصل فوجی اور تکنیکی ڈیوائس کے گھریلو پروڈکٹ کو فروغ دینے کے لیے ہے۔ ہم فوجی مصنوعات، مثلاً بڑی چیزیں، اے ا?ئی، کمپیوٹر، چپس، ٹینک اور جہاز بنانا چاہتے ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ انھوں نے عالمی بازاروں میں اتھل پتھل مچا دی ہے۔ گزشتہ جمعہ کو ٹرمپ نے یوروپی یونین کی اشیاء ⌊ پر یکم جون سے 50 فیصد ٹیرف کی تجویز دے کر اپنے کاروباری رخ کو پھر سے ہوا دے دی تھی، لیکن اب وہ اس بات پر راضی ہو گئے ہیں کہ یوروپی یونین کے سامانوں پر 9 جولائی تک ٹیرف میں اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ حالانکہ کئی معاملوں میں ٹیرف کو لے کر وہ سخت نظر ا? رہے ہیں۔ مثلاً امریکہ میں فروخت کیے جانے والے سبھی امپورٹیڈ ا?ئی فون پر وہ 25 فیصد ٹیرف لگانے کی بات کہہ چکے ہیں۔ بہر حال، ٹرمپ کا منصوبہ امریکہ کو دنیا کے سامنے مضبوط سے مضبوط تر بنانے کا ہے۔ ٹرمپ نے تو گولڈن ڈوم میزائل ڈیفنس سسٹم سے متعلق تجویز بھی سامنے رکھ دی ہے۔ اس سے 'اسٹار وارس' کے وقت کا تنازعہ پھر سے شروع ہو سکتا ہے۔ یہ ایک ایسی سوچ ہے جس میں اسلحوں کو خلاء ⌊ میں رکھنے کی بات کہی گئی تھی۔ 175 ارب ڈالر کے اس امریکی منصوبہ سے میزائلوں کو لانچ کرنا ممکن ہو پائے گا، تا کہ روس، چین، شمالی کوریا اور ایران جیسے مخالفین سے نیوکلیائی وروایتی خطرات کو ختم کیا جا سکے۔

کون ہیں بریگیٹ، جنھوں نے اپنے شوہر اور فرانسیسی صدر امینوئل میکروں کو سر عام تھپڑ مارا؟ ویڈیو وائرل

فرانسیسی صدر امینوئل میکروں ویتنام کے دورے پر ہیں۔ اس درمیان ان کی ایک ویڈیو تیزی کے ساتھ وائرل ہو رہی ہے، جس میں ان کی شریک حیات بریگیٹ میکروں انھیں تھپڑ مارتی دکھائی دے رہی ہیں۔ ویڈیو کو فرانسیسی صدر دفتر نے زیادہ ترجیح نہ دینے کی بات کہی ہے، لیکن سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر یہ ویڈیو تیزی کے ساتھ دیکھی اور شیئر کی جا رہی ہے۔ ویڈیو اس وقت کا ہے جب فرانسیسی صدر ویتنام میں اپنے طیارہ سے اتر رہے تھے۔ کئی لوگ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ا?خر فرانسیسی صدر میکروں کی شریک حیات بریگیٹ کی اپنی شناخت کیا ہے، اور وہ کیا کرتی ہیں۔ دراصل 72 سالہ بریگیٹ کی شادی میکروں سے 2007 میں ہوئی تھی۔ بریگیٹ عمر میں میکروں سے 25 سال بڑی ہیں۔ موجودہ وقت میں بریگیٹ کو فرانس کی خاتون اول کا عہدہ حاصل ہے۔ ان کی پیدائش فرانس میں ہی ہوئی ہے اور میکروں سے پہلے انھوں نے ا?ندرے نامی شخص سے شادی کی تھی۔

بتایا جاتا ہے کہ بریگیٹ نے اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ا?ندرے سے شادی کی تھی جس سے انھیں 3 بچے ہے۔ بریگیٹ شادی کے بعد اسکول میں پڑھانے لگیں، اور یہیں امینوئل میکروں سے ان کی پہلی ملاقات ہوئی تھی۔ میکروں کی عمر اس وقت محض 15 سال تھی، تب انھیں اپنی ٹیچر بریگیٹ سے عشق ہو گیا تھا۔ میکروں نے جب اس کے بارے میں بریگیٹ کو بتایا تو وہ سخت ناراض ہوئی تھیں۔ پھر کچھ وقت گزرنے کے بعد بریگیٹ کو احساس ہوا کہ میکروں انھیں سچی محبت کرتے ہیں۔ پھر دونوں 'لیو-اِن' میں رہنے لگے۔ تقریباً 10 سال تک ساتھ وقت گزارنے کے بعد 2007 میں دونوں نے شادی کر لی۔ جب 2017 میں امینوئل میکروں نے فرانسیسی صدر کا انتخاب لڑا، تو اس وقت بریگیٹ نے انتخابی تشہیر میں انتہائی اہم کردار نبھایا تھا۔ انتخاب میں فتحیابی کے بعد میکروں نے بریگیٹ کے لیے خاتونِ اول کا عہدہ بنوایا۔ بتایا جاتا ہے کہ میکروں سے بریگیٹ کی شادی کے بعد ان کے پہلے شوہر ا?ندرے گمنامی میں چلے گئے۔ اس بات کا تذکرہ 2021 میں اس وقت ہوا جب میکروں اور بریگیٹ کی شادی پر ایک کتاب لکھی گئی۔ اس کتاب میں بریگیٹ کی چھوٹی بیٹی نے انکشاف کیا تھا کہ ان کے والد ا?ندرے شادی کے بعد ہی کہیں الگ تھلگ گمنامی میں چلے گئے۔ بیٹی کے مطابق انھوں نے نہ تو کبھی بریگیٹ کے تعلق سے کچھ بولا، اور نہ ہی میکروں کے بارے میں کبھی بات کی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ میکروں اور بریگیٹ کی پہلی ملاقات ان کی بیٹی نے ہی کرائی تھی۔ بریگیٹ کی بیٹی اس وقت میکروں کی دوست تھی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۲۷ رمئی ۲۰۲۵ء

محمد یونس نے استعفیٰ دینے کی خبر کو بکواس اور لایعنی بتایا

بنگلہ دیش میں جاری سیاسی بحران کے مدنظر چند روز قبل مصنفہ عرف ملعونہ تسلیمہ نسرین نے اس بازگشت پر کہ عبوری حکمراں محمد یونس نے انگنت بحران، سیاسی کشیدگی اور بڑھتے ہوئے مظاہرے اور آئے دن حکومت مخالف جلوس، لاٹھی چارج، حکم امتناعی اور طرح طرح کے بحران سے تنگ آ کر مستعفی ہو جانے کا فیصلہ لیا تھا لیکن یہ خبریں مصدقہ نہیں تھی، اس کے باوجود اس نے کہا کہ اب اس شخص کو جیل میں ڈال دینا ہی بہتر ہوگا کیونکہ یہ شخص بنگلہ دیش کو مکمل طور پر برباد کر دینے کے لئے سامنے آیا ہے۔ واضح رہے کہ سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کے دور میں تسلیمہ نسرین نے بنگلہ دیش میں دوبارہ واپسی کے لئے گٹھ جوڑ کرنے کی کوشش کی تھی لیکن عوامی لیگ کے ایک سینئر رہنما نے صاف کہہ دیا کہ وہ ملعونہ جہاں اپنی جان بچا کر ہے وہیں رہے ورنہ یہاں کے بنیاد پرست تنظیموں کے لیڈران انہیں زندہ نہیں چھوڑیں گے۔ واضح رہے کہ تسلیمہ نسرین نے چار دہائی قبل چند ناول لکھی تھی جس کے نام "لجا، آمر چھوٹو بیلا" وغیرہ۔ ان کتابوں میں اس ملعونہ نے آنحضرت کے خلاف گستاخی کی تھی اور اس وقت غالباً بنگلہ دیش میں محمد ارشاد کی حکومت تھی اور انہوں نے کسی طرح سے تسلیمہ نسرین کو ملک سے نکل جانے کا موقع فراہم کیا تھا کیونکہ امریکہ نے فوراً تسلیمہ نسرین کے تحفظ کیلئے آواز اٹھانا شروع کر دی تھی۔ چونکہ تسلیمہ ایک مسلم گھرانے سے تعلق رکھتی تھی اور اس کا نام بھی مسلمانوں کے نام جیسا ہے لیکن کسی کو یہ کیا معلوم تھا کہ اس ملعونہ کے دل میں کس قدر گندگی بھری ہوئی ہے۔ اس کی یہ دونوں کتابیں بنگلہ دیش میں تو ممنوع قرار دی گئیں۔ ہندستان میں صرف مغربی بنگال میں اس کتاب کو ممنوع قرار دیا گیا تھا جب اس وقت کے بایاں محاذ حکمراں جیوتی باسو نے حقارت کے ساتھ اس کتاب کو اٹھا کر پھینک دیا تھا اور کہا تھا کہ اس میں مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے کے سوچی سمجھی سازش کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔ دوسرے "لجا"، "آمر چھوٹو بیلا" ایسے ناول ہیں جس کا مطالعہ کرنے پر آسانی سے اندازہ ہو جائے گا کہ یہ کسی سڑک چھاپ حکیم کی معجون کی گولی ہے جس میں گندی زبان سے قابل اعتراض باتیں لکھی گئی ہیں اور بے انتہا خراب اور فضول کتابیں ہیں اور ایسی کتابوں کو کوئی گھر میں رکھ کر اپنے خاندان اور اپنے احباب کے ساتھ آنکھیں نہیں ملا سکتا۔ جیوتی باسو نے اس کتاب کو ممنوع قرار دے کر پولس کو حکم دیا تھا کہ تمام بک اسٹالوں سے یہ کتابیں چن چن کر اٹھا لی جائیں۔

تسلیمہ نسرین کو محمد یونس سے نفرت اس وجہ سے ہے کہ گزشتہ 5اگست 2024 کو جب طلباء تحریک کی وجہ سے شیخ حسینہ کی حکومت الٹ گئی تھی اور شیخ حسینہ کو افراتفری میں اپنی چھوٹی بہن ریحانہ کو ساتھ لیکر ہندستان بھاگ آنا پڑا تھا تو تسلیمہ نسرین کو دلی خوشی ہوئی تھی کہ اسی نے تسلیمہ کی بنگلہ دیش میں داخلے پر پابندی لگائی تھی بلکہ اس کی کتابوں پر پابندی کے علاوہ اس کے داخلے پر بھی پابندی لگا دی تھی اور شیخ حسینہ کی حکومت کے الٹ جانے سے تسلیمہ کو پوری امید ہو چلی تھی کہ عبوری حکمراں محمد یونس جو صرف چند مہینوں کے لئے عبوری حکمراں بن کر آئے تھے اس وعدے کے ساتھ کہ ملک میں 90دنوں کے اندر اندر تازہ الیکشن کرائیں گے انہیں حکمراں بنانے والے یہ سوچا بھی نہیں تھا کہ محمد یونس ایک کٹر سیاسی رہنما کا رول ادا کرنے لگیں گے۔ تسلیمہ نسرین نے یونس کی عبوری حکومت سے اپیل کی تھی کہ بنگلہ دیش اس کی واپسی کی راہ ہموار کی جائے اور اعلان کر دیا جائے کہ اب اس پر عائد تمام پابندیاں ختم ہو چکی ہیں لیکن یونس نے اسے اس انداز میں دھتکارا تھا کہ تسلیمہ کو اپنی اوقات معلوم ہو گئی جس کی بناء پر اسے شیخ حسینہ سے زیادہ یونس سے نفرت ہو چلی تھی۔ دوسری طرف بنگلہ دیش میں جاری بحران کے خاتمے کے آثار اس وقت نمایاں ہونے جب عبوری حکومت کے سربراہ اور مشاورتی کونسل کے صدر پروفیسر محمد یونس نے استعفیٰ کی خبروں کے برعکس اپنے عہدے پر برقرار رہنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ حکومت اپنی قانونی ذمہ داریوں کو پورا کر رہی ہے اور کسی بھی ایسی کوشش کو سختی سے رد کیا جائے گا جو راہ میں رکاوٹ بنے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ کی طرف سے ایسی خبریں گردش کر رہی تھیں کہ آپ عبوری سربراہ کی ذمہ داری سنبھالتے سنبھالتے سیاسی اتھل پتھل سے بدظن ہو چکے ہیں اور استعفیٰ دینے والے ہیں تو انہوں نے کہا کہ یہ خبریں بھی ان کے مخالفین بے پر کی اڑا رہے ہیں۔ بھلا میں کیوں استعفیٰ دینے لگا۔ انہوں نے کہا وہ انتخابات، عدلیہ اور اصلاحات کے عمل کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کریں گے کیونکہ اب میرے پاس تمام وسائل اور ذرائع ہیں جس کے ذریعہ سبوتاژ کرنے والوں کو سخت سزا دے سکتے ہیں۔ (خ الف ف)

حوصلوں کا، محبتوں کا شاعر ارحم روحان

ڈاکٹر احسان تابش
گیا جی۔ بہار انڈیا

وطن کی مٹی سے محبت کرنے والے ادب میں مقصدی شعور کے ساتھ معنوی گہرائی والے اشعار لکھنے والے معتبر شاعر ارحم روحان کی ادبی خدمات قابل قدر ہے۔ ان کی منفرد و ممتاز شخصیت پر کچھ لکھنے بیٹھا ہوں تو یہ سوچ رہا ہوں کہ آج بات کہاں سے شروع کروں۔ سب سے پہلے ان کی شہرہ آفاق کتاب" روشنی کے رنگ"." پھول خوشبو اور شبنم"۔" میرے احساس میں تم ہو"۔" ذرا تم حوصلہ رکھنا"۔ " چلو تم مسکرا دینا" کی تقریب رونمائی کے موقع پر انہیں مبارکباد دیتا ہوں۔ ارحم روحان ان کتابوں کے علاوہ بھی بہت ساری کتابوں کے خالق ہیں۔ تخلیق کار میگزین کے مدیر ہیں۔ تخلیق کار انٹرنیشنل کے زیر اہتمام آن لائن عالمی مشاعرے کا انعقاد کرنے اور مثبت سوچ کے ساتھ آگے بڑھنے والی قدآور شخصیت کا نام ارحم روحان ہے۔ ارحم روحان ممتاز لکھاری ہیں۔ مشکلات سے نہیں گھبراتے۔ انہوں نے ابھی چاول پر قل ہو اللہ لکھا نہیں ہے۔ ابھی ارحم روحان بات کو سحر انگیز بنانے میں لگے ہوئے نظر اتے ہیں۔ اسلام اباد کے شاعر و ادیب کی فہرست میں آپ کا نام شامل ہے آن لائن مشاعرہ کا انعقاد کرنے والی قدآور شخصیت اب عالمی دنیا میں جانے پہچانے جا رہے ہیں اور نئی نسل کے لیے مشعل راہ ثابت ہو رہے ہیں۔ میری نظر میں ارحم روحان اس عہد کے سچے ترجمان ہیں۔ دل کی بات دل سے لکھنے والے لکھاری ہیں۔ یہی وجہ ہے ان کا لکھا حرف دل میں اتر جاتا ہے۔ ان کی محنت رائیگاں نہیں جائے گی۔ معتبر شاعر ارحم روحان کا شعری مجموعہ ہو یا نثری مجموعہ ان کی کاوش کا ان کے خیالات و جذبات کا آئینہ ہے۔ احساسات و محسوسات کا اظہار ہے۔ ارحم روحان خیالات کو حسن عطا کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔ ان کی تحریر قابل تعریف ہوتی ہے۔ ہنستا مسکراتا چہرہ رکھنے والا یہ لکھاری پس پردہ جن کیفیتوں سے گزرتا ہے اسے سمجھنے کی ضرورت ہے۔ میں تنقید نگار نہیں ہوں دل کی بات دل سے لکھتا ہوں۔ فکر کی وسعت رکھنے والے ارحم روحان زندگی کے حقائق سے آشنا نظر آتے ہیں۔ درجنوں کتاب کے مصنف ارحم روحان کا چوتھا شعری مجموعہ " چلو تم مسکرا دینا " میری نظر کے سامنے ہے۔ یہ شعری مجموعہ غزلیات اور نظم پر مشتمل ہے بہت کم وقت میں اپنی پہچان اردو ادب میں بنانے والی شخصیت کا نام ارحم روحان ہے۔ ان کا شعری مجموعہ" چلو تم مسکرا دینا" ان کی فکری وسعت کو نمایاں کرتا ہے۔ اس مجموعہ میں زبان کی چاشنی اور روانی خوب سے خوب تر ہے۔ شعر کہنے کا انداز دلکش ہے۔ سوچ کے بعد قلم اٹھانے والے ارحم روحان کی تحریر معنویت سے بھرپور ہوتی ہے۔ ان کا انداز سخن سادہ ہے۔ زندگی کی پیچیدگیوں کا عکس ہے۔ معاشرتی ناہمواریوں کا بیان ہے۔ نئے لب و لہجہ کے شاعر ارحم روحان خیالات کو دلکش انداز میں بیان کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔ گہرے مشاہدے کو خوبصورت انداز میں پیش کرنے والے ارحم روحان کی شاعری غور و فکر کی شاعری ہے جو سوچنے پر مجبور کرتی ہے۔ سو بات کی ایک بات ان کی شاعری عصری شعور کی ترجمان ہے۔ میری نظر میں" چلو تم مسکرا دینا " شعری مجموعہ اردو ادب میں قابل قدر اضافہ ہے۔ تازہ خیالات کا اظہار ہے۔ یہ شعری مجموعہ مطالعہ کے لائق ہے۔ قاری کو اپنی جانب متوجہ کرنے کی اور لکھاری کی عظمت کو تسلیم کرانے والی کتاب ہے تباہ و برباد ہوتی انسانیت اور انسانی مسائل کے سوال کا جواب ہے۔ زندگی کو سمجھے بغیر ان کی شاعری کو سمجھنا ممکن نہیں۔ مستقبل کے راہ نما ارحم روحان ادب کے سلطان ہیں۔ ایک معتبر حوالہ ہیں۔ ان کا فکری پس منظر خوب سے خوب تر ہے۔ ان کا یہ شعری مجموعہ حق و صداقت کا آئینہ دار ہے۔ سو بات کی ایک بات ان کا ہر شعر ان کی بے قراریٔ دل اور سوز جگر کا حقیقی غماز ہے۔ ان کا نعتیہ کلام سادہ بیانی کا مظہر ہے۔ حق کے نور سے منور ہے۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے گہری عقیدت و محبت رکھنے والے ارحم روحان کے ہاں عشق کی خوشبو ہے۔ ہاں یہ سچ ہے دل ان کا عشق رسول کے جذبے سے سرشار نظر آتا ہے۔ ارحم روحان کا کلام مبالغہ سے پاک ہے۔ فطری شاعرہ ارحم روحان کے ہاں خیال میں پاکیزگی اور جذبات میں گہرائی ہے۔ موضوعات کی پیشکش میں حدت اور ندرت ہے۔ غزل اور نظم کہنے میں مہارت رکھنے والے ارحم روحان کی شاعری انسانی روایات کی پاسدار ہے۔ ماحول کی عکاس ہے، ہجرت کا کرب ہے تجربات و مشاہدات کا نچوڑ ہے۔ زندگی کی ترجمانی کرنے والے ارحم روحان ادب کی تعمیر میں لگے ہوئے ایسے قلم کار ہیں جو ادب میں مقصدیت کے حامی نظر آتے ہیں۔

اس وقت میرے پیش نظر ارحم روحان کا شعری مجموعہ" چلو تم مسکرا دینا " ہے۔ اس شعری مجموعہ میں مسحور کر دینے والی کیفیت موجود ہے۔ تحریر اثر انگیز اور پر تاثیر ہے۔ آپ ادب شناس ہی نہیں نظر شناس بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے ان کی تحریر اثر انگیز ہوتی ہے۔ ادبی گروہ بندی کے دور میں ارحم روحان جیسے ادبی خدمت گار کی خدمت میری نظر میں قابل قدر ہے۔ ان کی کاوش کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ عالمی ادب میں اپنی پہچان بنانے والے اور افق پر چمکتے دمکتے مسکراتے ہوئے نظر آنے والے ارہم روحان ستائش کی پرواہ کئے بغیر ادبی خدمات کو انجام دے رہے ہیں۔ ان کی تحریر میں تابندگی پائی جاتی ہے۔ ان کی شاعری حقیقت کے قریب نظر آتی ہے۔ ان کا عمیق مشاہدہ ان کے شعر کو حسن عطا کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ ان کے ادبی نظریہ کا نچوڑ ہے" چلو تم مسکرا دینا" حوصلہ افزا پیغام کا نام ہے" چلو تم مسکرا دینا" ۔ آن لائن مشاعرہ میں ارحم روحان کی شاعری سے متعارف ہوا۔ ان کی شخصیت کو سمجھنے کا موقع ملا۔ اور پھر ہوا یوں کہ میں ارحم روحان کا مداح ہو گیا۔ ان کی تحریر کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ قاری تحریر کا حصہ بن جاتا ہے۔ غزل اور نظم پر قدر رکھنے والے ارحم روحان واقعیٔ عمدہ شعر کہتے ہیں۔ زبان کی پاکیزگی اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ ان کی یہاں پرواز خیال محدود نہیں ہے۔ گہرائی اور تاثیر سے بھرے شعر کہنے والے ارحم روحان کا اصل میدان غزل ہے۔ بصیرت افروز نظر رکھنے والے ارحم روحان میری نظر میں ہر فن مولا ہیں۔ ان کی غزل کے چند اشعار ملاحظہ کریں۔

سانس کو آس کی ضرورت ہے
ترس کیوں بڑھ رہا ہے روز بروز
آپ مل جاؤ مجھے کاش
ہمیشہ کے لئے
لب پہ پھر کاش نہ آئے خدا خیر کرے
لوگ رکھتے ہیں دکھاوے کا تعلق لیکن
بات کھلتی ہے تو ایک اور غزل ہوتی ہے
جن میں ہو تازگی وہ جھولتے ہیں شاخوں پر
خشک پتے ہی زمین بوس ہوا کرتے ہیں
زندگی بھر کے مانند ہے ہوا جیسی ہے
زندگی درد کی مانند ہے سزا جیسی ہے
بتائیں کیا کیا ہم بے نیازیاں اس کی؟
کہ لاشعور میں بھی جس کا شعور ہوتے ہیں
میں تیرے ہاتھ سے گرتے ہی بکھر جاؤں گا
دل کا رشتہ اے میری جان سنبھالے رکھنا

یادوں کے گھر میں رہنے والے معتبر شاعر ارحم روحان کی شاعری جذبات کی آئینہ دار ہے۔ فکر کی اڑان ہے۔ مقصد سے بھری ہے۔ ارحم روحان کی شاعری میں جذبات و احساسات کا سچا اظہار ملتا ہے۔ ان کی شادی لمحوں کا کرب ہے۔ امید کی کرن ہے زندگی سے فرار نہیں ہے۔ سماجی زندگی کی جیتی جاگتی تصویر ہے۔ زندگی کی بقا کے لئے کوشاں رہنے والے ارحم روحان کی غزل دلکش اور اثر انگیز ہے۔

بقول ریاض ندیم نیازی
" ان کے کلام میں روح غزل اپنی پوری توانائی اور رعنائی کے ساتھ موجود ہے"

صابر انصاری کہتے ہیں
" ارحم روحان دوسروں کے لئے آسانیاں پیدا کرنے کے سفر کا مسافر ہے"

میری نظر میں ارحم روحان کی شاعری میں توانائی، اثر انگیزی اور تابناکی ہے۔ پر خلوص اور مسلسل جدوجہد کرنے والے ارحم روحان انتہائی نفیس و محبت کے پیکر نظر اتے ہیں۔ ان کے یہاں فکری گہرائی ہے۔ تجربات کو ہنرمندی سے بیان کرنے والے ارحم روحان کئی توصیفی اسناد اور بے شمار اعزازات سے نوازے جا چکے ہیں۔ اب اپ عالمی ادب کے قلم کاروں کو سند اعزازات سے نواز رہے ہیں۔ یہ ان کی عظمت کا ثبوت ہے۔ سماج و معاشرہ کو سمجھنے کی صلاحیت رکھنے والے ارحم روحان اشاروں اشاروں میں بڑی بات کہنے کا ہنر رکھتے ہیں۔ میں ان کے تابناک مستقبل کے لئے دعا گو ہوں۔ سو بات کی ایک بات جدت و ندرت کے ساتھ شعری پیکر عطا کرنے والے ارحم روحان کی محنت رائیگاں نہیں جائے گی۔ میرا خیال ہے ارحم روحان کی شاعری فکری بنیاد پر پائیدار ہے۔ رشتہ، یاد اور خواب سے جڑا ہوا یہ شاعر غزل اور نظم دونوں میں باکمال نظر آتا ہے۔ ان کی ایک مختصر نظم جو معنویت سے بھرپور ہے سماعت کر لیں

نظم کا عنوان ہے سوچ
سوچو تو دکھ ہوتا ہے
نہ سوچو تو کچھ نہیں ہوتا
اسی لئے تو یہ دکھ عزیز ہیں مجھ کو
کہ میں سوچنا نہیں چھوڑ سکتا

سو بات کی ایک بات اس عہد کے جانے پہچانے شاعر کا نام ارحم روحان ہے۔ ان کی نظموں میں موضوعاتی تازگی موجود ہے اور ان کی غزل ان کی صلاحیت کا ائندہ دار ہے۔ نظم کی تنظیم سازی خوب ہے۔ ان کی فکری گہرائی اور ان کی محنت کا ثمرہ ہے۔ فکر کی بلندی تک لے جانے والے ارحم روحان غزل کے آہنگ سے باخبر اور نظم پر قدرت رکھنے والے شاعر ہیں۔ ان کا تیور بار بار مجھے اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ سیاسی سماجی اور اخلاقی زوال زدہ صورتحال میں ارحم روحان کی شاعری فکر و احساس کو مربوط کرتی ہوئی نظر اتی ہے۔ ان کی شاعری میں احساساتی مسائل لاجوا ہے۔ داخلی کرب کا اظہار ہے۔ ان کے ہاں موضوعات و فن قابل قدر ہے۔ سو بات کی ایک بات زندگی کو دیکھنا سمجھنا پرکھنا اس کا تجزیہ کرنا ادب کی آبیاری کرنے والے قلمکار ارحم روحان کو خوب اتا ہے۔ انتشار کے ماحول میں ارحم روحان ادب کی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے نظر اتے ہیں۔ ان کی فکری جہت اور ان کی انکساری ان کی صلاحیت کو اجاگر کرتی ہے۔ کسی کی تقلید نہیں کرنے والے ارحم روحان اس بلندی پر نظر آتے ہیں جہاں مقبولیت رقص کرتی ہے۔ غزل اور نظم کے تقاضوں کو پورا کرنے والوں میں اپنی پہچان رکھنے والے ارحم روحان کا ادبی سفر کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ انفرادیت کے حامل ارحم روحان کی شاعری سوچنے پر مجبور کرتی ہے۔ ارحم روحان انکھی بات کو خوبصورت انداز میں کہنے کا ہنر رکھتے ہیں ارحم روحان ذہن و فکر کے دریچے کو بند نہیں ہونے دیتے۔ دل کی کیفیت کو سلیقے سے قلم بند کرنے کا ہنر رکھتے ہیں۔ مہذب زبان کے مالک ارحم روحان ادب دوست کے ساتھ انسانیت کے علمبردار بھی نظر آتے ہیں۔ صاحب علم و فن ان کی شاعری پر کیا سوچتے ہیں میں نہیں جانتا میں بس اتنا جانتا ہوں ارحم روحان صداقت ہے، مہذب ہے اور ان کی فکری کاوش لاجواب ہے۔ اظہار دلکش ہے۔ صبر و رضا کا پیکر ارحم روحان میری نظر میں انقلاب ہے۔ کامیاب مصور ہے، سلیقہ مند ہے، معنویت سے بھرپور شعر کہنے والے ارحم روحان چہروں کی بھیڑ میں منفرد اور بے مثال ہیں۔ جذباتی و نفسیاتی نزاکت سے باخبر رہنے والے ارحم روحان غزل اور نظم کا باکمال شاعر ہے۔ ان کی شاعری سیاسی، سماجی، اخلاقی دستاویز ہے۔ بے چین و بے قرار دل کی آواز ہے۔ قاری کو شریک سفر کرنے والی شاعری ہے۔ علم و آگہی کا سمندر ہے۔ واقعی ان کا شعری مجموعہ لائق مطالعہ ہے۔ دلکش ہے، سچائی ہے۔ میں سمجھتا ہوں ارحم روحان شاعری کے مشکل فن میں بھی بے مثال ہیں۔ ان کی غزل اور نظم کا اچھوتا انداز ان کے ادبی شعور کا پتہ دیتا ہے۔ سو بات کی ایک بات زندہ دل شاعر ارحم روحان کے ہاں شعر گوئی کی صلاحیت موجود ہے۔ ان کا شعری مجموعہ حوصلہ ہے، امید ہے، محبت ہے، علم کا روشن چراغ ہے سنجیدگی سے قلم اٹھانے والے ارحم روحان کا لکھا لفظ لفظ دل میں اترتا چلا جاتا ہے۔ ان کی فکری وسعت بے مثال ہے۔ تصنیفی سرگرمیوں کے دائرے میں رہنے والے ارحم روحان علم و ادب کی ترویج میں اپنا کردار نبھاتے نظر آ رہے ہیں۔ ارحم روحان کی کتابیں ان کے نام کو زندہ رکھنے کے لئے کافی ہے۔ مجھے امید ہے علمی و ادبی حلقوں میں" چلو تم مسکرا دینا" کی پذیرائی ہوگی۔ زور قلم اور زیادہ خوش رہیں سلامت رہیں اللہ تعالی انہیں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے آمین۔

یہی ہے دعا میری یہی ہے دعا میری

☆☆☆☆
☆☆☆

قیامت خود بتائے گی کہ قیامت کا واقع ہونا کیوں ضروری تھا!!

جاوید اختر بھارتی

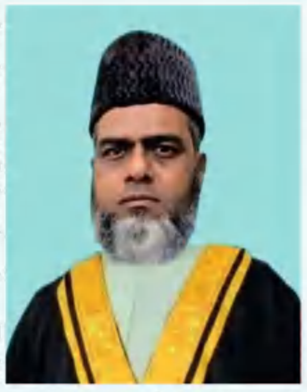

عرب ممالک میں بڑی تیزی سے تبدیلی آرہی ہے اب لگتا ہے کہ قیامت بہت قریب ہے۔ عرب ممالک کی ایسی بھی روایت ملتی ہے کہ جس اونٹ پر سوار ہو کر دلہن آتی تھی تو عرب کے لوگ اس اونٹ کو ذبح کرتے تھے اس کا گوشت تقسیم کرتے تھے یا پھر ویسے میں استعمال کرتے تھے اور یہی کہتے تھے کہ جس اونٹ پر سوار ہو کر دلہن ہمارے گھر آئے پھر اسی اونٹ پر کوئی دوسرا شخص سواری کرے یہ ہمیں منظور نہیں ہے۔ آج کا حال « عرب حکمرانوں کا ضمیر مردہ ہو چکا ہے، غیرت مر چکی ہے ابھی حال ہی میں امریکی صدر ٹرمپ نے عرب ممالک کا دورہ کیا ہے تو ٹرمپ کے استقبال میں ساری حدیں پار کر دی گئیں دونوں سائڈ میں لڑکیوں کی قطاریں لگی تھیں ان کے سر کے بال کھلے ہوئے تھے اتنا ہی نہیں بلکہ وہ اپنی گردنیں گھما گھما کر اپنے بالوں کو لہرا رہی تھیں ان عرب حکمرانوں نے پوری دنیا کے مسلمانوں کا سر شرم سے جھکا دیا دنیا یہ سوچنے پر مجبور ہوگئی کہ کیا اسلام میں بھی یہ سب کچھ کرنے کی اجازت ہے یا گنجائش ہے؟؟ کالے چہرے، لال رومال والا مولوی بھی گونگا ہو گیا، درباری علماء کی زبان پر تالا لگ گیا،، بات بات پر شرک بدعت کی مہر لگانے والوں کے ہاتھوں میں بظاہر لقوہ مار دیا اور آنکھوں پر پٹی باندھ لی،، درہم و دینار و ریال میں خیال بدلنے والے نام نہاد مولوی روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد اور مسجد نبوی کے صحن میں غنڈہ گردی کرتے ہیں کم پڑھے لکھے لوگوں کے عقائد اور نظریات پر ڈاکہ مارتے ہیں یہاں تک کہ کوئی سنہری جالی سے الٹے قدموں یعنی پیچھے کی جانب قدم بڑھاتا ہے تو اس سے سوال کیا جاتا ہے کہ ایسا کرنا کہاں سے ثابت ہے، کیا قرآن وحدیث میں لکھا ہوا ہے،، کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب میری قبر پر حاضری دینا تو الٹے قدموں واپس ہونا ؟ اگر نہیں فرمایا ہے تو پھر آپ کیوں ایسا کرتے ہیں؟ درباری علماء اور ریال کے لالچی نام نہاد معلم و نام نہاد مبلغ یہ بتائیں کہ شاہی محل میں امریکی صدر ٹرمپ کے ہاتھوں میں قہوہ تھمانے کے بعد الٹے قدموں واپس ہونا یہ کس حدیث میں لکھا ہے؟ کہاں قرآن میں لکھا ہے؟ شرم نہیں آتی ہے «۔ جہاں احترام نبوی کی بات آتی ہے تو وہاں قرآن وحدیث کا حوالہ مانگا جاتا ہے اور جہاں جیب و پیٹ بھرنے کی بات آتی ہے تو وہاں یہود و نصاریٰ کا تلوہ چاٹا جاتا ہے اور استقبال کے نام پر اسلامی تعلیمات کی دھجیاں اڑایا جاتا ہے سچائی تو یہ ہے کہ آج کعبے کی کمائی سے کلیسا کا تحفظ کیا جا رہا ہے، کعبے کی کمائی سے شراب و شباب کی محفل سجایا جا رہا ہے،، ابھی حال ہی میں یہ سب کچھ دیکھا گیا ہے۔ » دور ماضی « ایک وہ زمانہ تھا کہ راستے میں دونوں سائڈ یہود و نصاریٰ نے اپنی لڑکیوں کو برہنہ جسم قطار میں کھڑے کرایا تھا کہ جب اسلامی لشکر کا گزر ہوگا تو انہیں اپنی طرف مائل کرنا، وہ تمہارے جسموں کی رنگینیاں و نمائش دیکھ کر تم پر فدا ہو جائیں گے، اپنے نبی کی تعلیمات سے دور ہو جائیں گے پھر ان کا جنگ لڑنا اور فتح حاصل کرنا بہت مشکل ہو جائے گا،، لیکن اسلامی لشکر اپنی نگاہیں نیچی کئے ہوئے اتنی شان سے گزرا کہ جن و ملک کو بھی ناز ہے،، یہود و نصاریٰ کی وہ ننگی لڑکیاں کبھی گردن جھکا کر اپنا جسم دیکھتی تھیں تو کبھی گردنیں اٹھا کر اسلامی لشکر کو دیکھتی تھیں اور اپنا سینہ و سر پیٹ پیٹ کر چیختی تھیں کہ واہ رے لشکر، واہ رے جماعت، واہ رے روحانیت، واہ رے غیرت ایمانی،، اتنا پختہ ایمان اور دین اسلام سے ایسی سچی محبت کہ ہمارے منصوبے خاک میں مل گئے، ہمارے جسموں کی رنگینیاں مٹی میں مل گئیں، ہمارے میک اپ اور ہمارے حسن و غرور کی دھجیاں اڑ گئیں،، اسلامی لشکر نے ہماری طرف مڑ کر دیکھا بھی نہیں۔ آج اسی سرزمین پر نبی کا کلمہ پڑھنے والے اپنی بہن بیٹیوں کو یہود و نصاریٰ سے ہاتھ ملانے کے لئے آگے بڑھاتے ہیں، اپنی بہن بیٹیوں کو برہنہ سر کھڑے کرا کر اسلام کے دشمنوں کا استقبال کرتے ہیں ※※ ساڑھے چودہ سو سال میں سارا معاملہ الٹا ہو گیا،، ساڑھے چودہ سو سال پہلے جب اسلامی لشکر گزرتا تھا تو جو گرد و غبار اڑتے تھے تو اس سے بھی کفر تھرا اٹھتا تھا،، آج ستاون مسلم ممالک کے حکمران اسی یہود و نصاریٰ اور کفار و مشرکین کی چاپلوسی کر رہے ہیں اور ان حکمرانوں کے حواری و حمایتی اور درباری علماء اپنی زبانیں بند کئے ہوئے ہیں،، یہی وجہ ہے کہ اتنی لمبی لمبی دعائیں منہ پر ماردی جارہی ہیں کیونکہ ایک طرف تم مسجد اقصیٰ کی آزادی کی دعا کرتے ہو اور دوسری طرف مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کرنے والوں اور اس کو منہدم کرنے کی کوشش کرنے والوں کا استقبال کرتے ہو،، ایک طرف غزہ میں بمباری ہو رہی ہے سرزمین غزہ خون سے لالہ زار ہے اور تم رقص و سرور کی محفل سجا رہے ہو،، اسرائیل غزہ میں مسلمانوں کی نسل کشی کر رہا ہے اور تمہاری آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے یاد رکھیں عرب حکمران و مسلم حکمران اگر اسرائیل اپنے مقصد میں کامیاب ہوا تو تاریخ میں یہی لکھا جائے گا کہ 57 مسلم ممالک کے حکمرانوں نے ایک ملک سے مسلمانوں کا نام و نشان مٹوا دیا،، بچے ذبح ہوتے رہے مسلم حکمران خاموش رہے، بموں اور بارود کے ڈھیر پر انسانیت کراہتی رہی اور سسک سسک کر دم توڑتی رہی پھر بھی مسلم حکمران خاموش رہے اور نہیں تو جو ممالک خون کی ہولی کھیلتے رہے اور ننھے ننھے بچوں کو سنگینوں پر اچھالتے رہے یہ مسلم حکمران ان کی شان میں قصیدہ خوانی کرتے رہے ان کا استقبال کرتے رہے۔ آج غزہ میں ننھے ننھے بچے بم و بارود سے مر رہے ہیں، بھوک و پیاس سے مر رہے ہیں، بیماری سے مر رہے ہیں، سروں کے اوپر چھت نہیں، رہنے کے لئے چہار دیواری نہیں،، دانہ تو دانہ اب تو پانی تک میسر نہیں اور یہ بدبخت مسلم حکمران ٹرمپ کو پینے کے لئے آب زمزم پیش کر رہے ہیں اور ٹرمپ نے پینے سے انکار بھی کر دیا،، یہ مسلم حکمران کے منہ پر طمانچہ نہیں تو اور کیا ہے،، 57 مسلم حکمرانوں نے فلسطینیوں کو تنہا چھوڑ دیا اور اسرائیل کا حوصلہ اتنا بلند ہے کہ اب وہ غزہ پر مکمل قبضہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے،، اگر وہ کامیاب ہوا تو یہ مسلم حکمرانوں کی بے حسی کی دین ہوگی نہ تاریخ کبھی معاف کرے گی اور نہ ہی انسانیت کبھی معاف کرے گی۔ یہ سچ ہے کہ عربوں کو فضیلت حاصل تھی امام الانبیاء خاتم الانبیاء عربوں میں سے تشریف لائے،، اللہ نے قرآن ان کی زبان میں نازل کیا اس سے بڑھ کر فضیلت کیا ہوگی،، مگر ہاں اللہ نے متنبہ بھی کر دیا ہے کہ دستور اسلام سے، پیغام اسلام سے اور تعلیمات اسلام سے پیٹھ دکھاؤ گے تو ہم نے جو فضیلت و عزت بخشی ہے وہ چھین بھی لیں گے اور آج حقیقت ہے کہ عرب ممالک کے لوگ عالم اسلام کی قیادت سے محروم ہو چکے ہیں اور اپنے اعمال کی بنیاد پر تو عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں وہ تو خیر منائیں کہ جو عافیت ہے وہ بیت اللہ اور محمد الرسول اللہ کے صدقے میں ہے ورنہ عرب حکمرانوں نے دنیاوی مفاد اور عیش پرستی میں ساری حدیں پار کر دی ہیں۔

javedbharti.blogspot.com

☆☆☆☆

ذی الحجہ کے ابتدائی دس دن: افضل ترین ایام

محمد طارق اطہر
(ڈگری اسکالر)
دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی

اللہ رب العزت کے نزدیک سال کے بارہ مہینے مقرر ہیں، جن میں سے چار مہینے " اشہرِ حرم" یعنی حرمت والے مہینے کہلاتے ہیں۔ ان مہینوں میں لڑائی جھگڑے، جنگ و قتال اور خونریزی سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ انہی مہینوں میں سے ایک مہینہ " ذوالحجہ" کا بھی ہے، جو اسلامی تقویم کے لحاظ سے ایک نہایت عظمت و برکت والا مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مبارک مہینے کی عظمت قرآن مجید میں بیان فرمائی ہے، اور اس میں کیے جانے والے نیک اعمال کو دیگر ایام کی نسبت کئی گنا زیادہ فضیلت عطا فرمائی ہے۔ قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں ان دنوں کی فضیلت، عبادت، ذکر، قربانی اور حج جیسے اعمال کی ترغیب اور ان کا ثواب واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔

قرآن کی روشنی میں ان دنوں کی عظمت اللہ تعالیٰ سورۃ الفجر میں ارشاد فرماتا ہے:

" وَالْفَجْرِ (ا) وَلَيَالٍ عَشْرٍ"

" قسم ہے فجر کی، اور دس راتوں کی"۔ (الفجر: 1-2)

علمائے کرام کے مطابق ان دس راتوں سے مراد ذوالحجہ کی ابتدائی دس راتیں ہیں۔ ان راتوں میں عبادت کا بہت زیادہ اجر و ثواب ہے، اور ان میں نیک اعمال اللہ تعالیٰ کو بے حد محبوب ہیں۔ احادیث کی روشنی میں ان دنوں کی فضیلت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:" اللہ تعالیٰ کے نزدیک ذوالحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں کیے گئے نیک اعمال، باقی تمام دنوں کے اعمال سے زیادہ محبوب ہیں۔" صحابہ کرام نے عرض کیا: " یا رسول اللہ! کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " جہاد بھی نہیں، سوائے اس مجاہد کے جو اپنی جان اور مال لے کر نکلے اور واپس کچھ بھی نہ لائے۔" (صحیح بخاری، ترمذی) اسی طرح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:" ذوالحجہ کے دس دنوں میں کیا گیا ہر نیک عمل اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔ ان دنوں میں ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر اور ہر رات کا قیام لیلۃ القدر کے قیام کے برابر ہے۔" (ترمذی) یہ تمام احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن، عبادات، ذکر، روزہ، صدقہ اور دیگر نیک اعمال کے لیے سنہری مواقع فراہم کرتے ہیں۔ ان دنوں کی مستحب عبادات ذوالحجہ کے پہلے نو دنوں میں روزہ رکھنا مستحب ہے، بالخصوص 9 ذوالحجہ یعنی " یوم عرفہ" کا روزہ بہت عظمت رکھتا ہے۔ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:" یوم عرفہ کے روزے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا، تو آپ نے فرمایا: یہ ایک سال گزشتہ اور ایک سال آئندہ کے گناہوں کا کفارہ ہے۔" (صحیح مسلم) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:" ان دنوں میں اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کرو۔" (ابن ماجہ) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ان ایام میں بازاروں اور گلیوں میں تکبیریں بلند کیا کرتے تھے تاکہ لوگ بھی ذکر میں مشغول ہو جائیں۔ قربانی سنت مؤکدہ ہے اور مالی استطاعت رکھنے والے پر واجب ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:" جو شخص استطاعت رکھتا ہو اور قربانی نہ کرے، وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے۔" (ابن ماجہ) قربانی کا مقصد محض ایک رسم ادا کرنا نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اطاعت و قربانی کی سنت کو زندہ کرنا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:" اللہ کے نزدیک قربانی کے دن کوئی عمل اتنا محبوب نہیں جتنا قربانی کا خون بہانا۔ بے شک وہ جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں، بالوں اور کھروں سمیت حاضر ہوگا، اور اس کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ کے ہاں مقبولیت حاصل کر لیتا ہے، لہٰذا خوش دلی سے قربانی کرو۔"

(ترمذی) یوم عرفہ کی مزید فضیلت یوم عرفہ کے روزے کی بھی بہت بڑی فضیلت ہے، جو احادیث میں بیان کی گئی

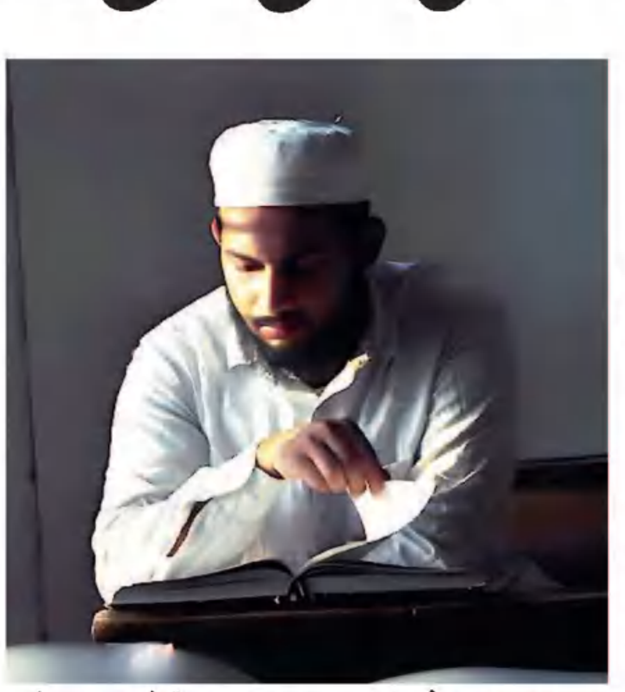

ہے حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:" یوم عرفہ کا روزہ رکھنے سے مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک پچھلے سال اور ایک اگلے سال کے گناہوں کا کفارہ کر دے گا۔" (صحیح مسلم: 1162) اس حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے یومِ عرفہ کے روزے کی بڑی فضیلت بتائی ہے، یعنی اس دن کا روزہ رکھنے سے انسان کے پچھلے اور اگلے سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور اسی طرح یومِ عرفہ کی فضیلت کے بارے میں ایک اور حدیث ہے:" یوم عرفہ، اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے افضل دن ہے۔ اسی دن اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور اپنے بندوں پر فخر کرتا ہے۔" (مسند احمد: 2455، صحیح الجامع: 8192) اس حدیث میں بتایا گیا ہے کہ یومِ عرفہ کا دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر فخر کرتا ہے اور آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے، جو اس دن کی عظمت اور اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

قربانی کی فضیلت قربانی کی فضیلت قربانی اسلامی عبادات میں ایک اہم اور محبوب عمل ہے، جو ہر صاحبِ استطاعت مسلمان پر عید الاضحیٰ کے دن واجب ہے۔ یہ عمل حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں قربانی کی اہمیت کو واضح کیا ہے۔ سورۃ الکوثر میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ" پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔" (سورۃ الکوثر: 2) اس آیتِ مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے نماز کے بعد قربانی کا ذکر کیا ہے، جو اس عمل کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:" یوم عرفہ کا روزہ رکھنے سے مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک پچھلے سال اور ایک اگلے سال کے گناہوں کا کفارہ کر دے گا۔" (صحیح مسلم: 1162) یہ حدیث یومِ عرفہ کے روزے کی فضیلت کو بیان کرتی ہے، جو قربانی کے دن سے قبل ہے۔ قربانی کا مقصد اللہ کی رضا حاصل کرنا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت کو زندہ رکھنا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے حکم پر اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی دینے کا ارادہ کیا تھا، جو اللہ کی رضا کے لیے ان کی بے مثال فرمانبرداری کو ظاہر کرتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:" جو شخص استطاعت رکھنے کے باوجود قربانی نہ کرے، وہ ہماری عیدگاہ کے قریب بھی نہ آئے۔" (سنن ابن ماجہ، حدیث: 3123، امام احمد، حدیث: 8256) یہ حدیث قربانی کی اہمیت اور تاکید کو واضح کرتی ہے۔ قربانی صرف ایک رسم نہیں، بلکہ ایک عظیم عبادت ہے جسے ترک کرنا شدید وعید کا سبب بن سکتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " اللہ کے نزدیک قربانی کے دن (یعنی 10 ذوالحجہ) کوئی نیک عمل ایسا محبوب نہیں جتنا قربانی کے جانور کا خون بہانا۔ بے شک قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں، بالوں اور کھروں سمیت (ثواب بن کر) پیش کیا جائے گا۔ اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے ہی اللہ کے نزدیک مقام قبولیت حاصل کر لیتا ہے، لہٰذا تم خوش دلی سے قربانی کیا کرو۔" (جامع ترمذی، حدیث: 1493) یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ قربانی کا عمل اللہ کے ہاں کس قدر محبوب اور بلند مقام رکھتا ہے۔ قربانی صرف ایک رسم نہیں بلکہ خلوصِ نیت سے کی جانے والی عظیم عبادت ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:" رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں دس سال قیام فرمایا، اور ہر سال باقاعدگی سے قربانی فرماتے رہے۔" (جامع ترمذی، حدیث: 1507) ان تمام احادیث سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ قربانی سنتِ مؤکدہ ہے، اور نبی کریم ﷺ نے اس عمل کی بھرپور تاکید فرمائی ہے۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے انہی احادیث کی روشنی میں قربانی کو واجب قرار دیا ہے، یعنی جس شخص کے پاس مالی استطاعت ہو، اس پر قربانی کرنا ضروری ہے۔ واجب عمل، دینی لحاظ سے فرض کے قریب تر درجہ رکھتا ہے۔

☆☆☆☆

'11 سالوں میں بڑے بڑے وعدوں کو کھوکھلے دعووں میں بدل کر ملک کی حالت تباہ کردی'، کھڑگے کا مودی حکومت پر حملہ

نئی دہلی، 6 2 رمئی: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے ایک بار پھر مودی حکومت پر عوام سے وعدہ خلافی کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ انھوں نے کچھ پرانے اور بڑے وعدوں کے ساتھ ساتھ 2014 کے عام انتخابات میں کیے گئے اعلانات کی یاد مودی حکومت کو دلائی ہے۔ ساتھ ہی حکومت پر طنز کستے ہوئے کہا ہے کہ ملک کی بدحالی ایسی ہے کہ 'اچھے دن' ایک 'خوفناک خواب' ثابت ہوئے ہیں۔ 140 کروڑ عوام کا ہر طبقہ پریشان حال ہے۔ مودی حکومت پر یہ حملہ کانگریس صدر نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر کیا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ''26 مئی 2014 سے آج تک 11 سالوں میں بڑے بڑے وعدوں کو کھوکھلے دعووں میں بدل کر مودی حکومت نے ملک کی ایسی حالت کی، کہ اچھے دن کی بات اب ایک خوفناک خواب کی طرح ثابت ہوئے۔'' انھوں نے سوشل میڈیا پوسٹ میں نوجوان، کسان، خواتین اور کمزور طبقات کا تذکرہ کرتے ہوئے کچھ حقائق بھی سامنے رکھے ہیں۔ انھوں نے بتایا ہے کہ نوجوانوں کے لیے سالانہ 2 کروڑ ملازمتوں کا وعدہ کیا گیا تھا، لیکن حقیقت یہ ہے کہ انھوں نے کروڑوں ملازمتیں غائب کر دی ہیں۔ اسی طرح کسانوں سے حکومت نے وعدہ کیا تھا کہ برسراقتدار ہونے پر آمدنی دوگنی ہو جائے گی۔ آمدنی تو دوگنی ہوئی نہیں، اوپر سے ربر بلیٹ کھانے پڑے۔

خواتین کے تعلق سے کھڑگے نے لکھا ہے کہ ان کے ریزرویشن پر شرطیں نافذ کر دی گئیں، اور ان کی سیکورٹی کو بھی تار تار کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح کمزور طبقات، مثلاً ایس سی/ایس ٹی/او بی سی/اقلیت پر خوفناک مظالم ہو رہے ہیں، ان کی حصہ داری ختم کی جارہی ہے۔ معیشت پر سوال اٹھاتے ہوئے کانگریس صدر نے کہا کہ مہنگائی اپنے عروج پر ہے، بے روزگاری کا سیلاب ہے، صارفیت ٹھپ ہے، میک اِن انڈیا فلاپ ہو گیا اور عدم مساوات بھی عروج پر ہے۔ ہر طرف لوگ پریشان حال ہیں۔ مودی حکومت کی خارجہ پالیسی کو لے کر بھی کھڑگے نے آواز بلند کی۔ انھوں نے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ حکومت نے 2014 سے پہلے خارجہ پالیسی کو لے کر وعدہ کیا تھا کہ 'وشوگرو' بنا کر رہیں گے۔ اب حالت یہ ہے کہ ہر ملک سے رشتے بگاڑ دیے ہیں۔ آج کے وقت میں جمہوریت کے ہر ستون پر آر ایس ایس کا حملہ، ای ڈی/سی بی آئی کا غلط استعمال ہو رہا ہے، اداروں کی خودمختاری ختم کر دی گئی ہے۔ آخر میں وہ طنزیہ انداز میں کہتے ہیں کہ '140 کروڑ عوام کا ہر طبقہ پریشان/ 11 سالوں میں ایسا رہا مکمل کا نشان'۔

بہار میونسپل الیکشن کی تاریخ کا اعلان، 28 جون کو ووٹنگ، ضلع الیکٹورل آفیسرس کو احکام جاری

پٹنہ، 26 رمئی: بہار میونسپل کے ضمنی انتخاب کی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس کے لیے 28 جون کو ووٹنگ ہوگی۔ ہفتہ کو ریاستی انتخابی کمیشن سے ملی اطلاع کے مطابق متعلقہ ضلعوں کے ضلع الیکٹورل ا؟فیسرس اور ضلع مجسٹریٹ کو اس کے لیے احکام جاری کر دیئے گئے ہیں۔ ساتھ ہی 6 میونسپل حلقوں مغربی مغربی چمپارن کے نگر پنچایت، مہسی اور پکڑی دیال، روہتاس کے نگر پنچایت، کوچس، پٹنہ کے نگر پنچایت خسرو پور اور نوبت پور اور نگر پنچایت وکرم میں عام انتخابات ہوں گے۔ اس کے تحت تین سیٹوں وارڈ کونسلر، ڈپٹی چیف کونسلر اور چیف کونسلر کا انتخاب ہوگا۔ اس کے لیے بھی 28 جون کو ووٹنگ ہوگی اور 30 جون کو ووٹوں کی گنتی ہوگی۔ معلوم ہو کہ ضمنی انتخاب کے تحت چیف کونسلر کے 3، ڈپٹی چیف کونسلر کے 3 اور وارڈ کونسلر کی 45 سیٹوں کے لیے ووٹنگ ہوگی۔ ضمنی انتخاب والے میونسپل حلقوں میں نگر پریشد بانکا، نگر پنچایت میروا (سیوان) اور نگر پنچایت خضر سرائے (گیا) کے چیف کونسلر کا عہدہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ نگر پریشد بودھ گیا کے ڈپٹی چیف کونسلر کے خالی عہدہ پر بھی ضمنی انتخاب ہوگا۔ دیگر میونسپل کارپوریشن حلقے میں وارڈ اراکین کے خالی عہدوں پر ضمنی انتخاب کرایا جائے گا۔ شہری بلدیہ میں عام انتخاب اور ضمنی انتخاب کو لے کر ووٹروں کی فہرست کی آخری اشاعت ہو چکی ہے، جس کے بعد ضمنی انتخاب کا پروگرام جاری کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ بہار میں 19 میونسپل کارپوریشن ہیں۔ جس میں پٹنہ، مظفر پور، بھاگلپور، بہار شریف، چھپرہ، دربھنگہ، گیا، آرہ، بیگوسرائے، کٹیہار، مونگیر، پورنیہ، سہسرام، سمستی پور، موتیہاری، سیتامڑھی، مدھوبنی اور سہرسہ شامل ہیں۔

شیئر بازار میں زبردست تیزی، شروعاتی کاروبار میں سینسیکس 780 پوائنٹس اچھلا، نفٹی 25000 کے پار

26 رمئی: ہندوستان کے جاپان کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بننے کا اثر شیئر بازار میں بھی دیکھنے کو ملا ہے۔ ہفتہ کے پہلے کاروباری دن پیر کو کھلنے کے ساتھ ہی بامبے اسٹاک ایکسچینج کے 30 شیئروں والے سینسیکس (بی ایس ای سینسیکس) میں 780 پوائنٹس سے زیادہ کی اُچھال ا؟ئی۔ وہیں دوسری طرف نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای نفٹی) بھی طوفانی تیزی کے ساتھ کھلا اور 25000 کے پار نکل گیا۔ پیر کو شیئر بازار جیسے ہی کھلا سینسیکس اپنے پچھلے بند 81721 کے مقابلے میں زبردست تیزی دکھاتے ہوئے 81,928.95 پر کھلا اور محض کچھ منٹوں میں ہی 780 پوائنٹس کی چھلانگ لگاتے ہوئے 82,492 پر کاروبار کرتا ہوا نظر آیا۔ وہیں نفٹی نے گزشتہ بند 24,853.15 کے مقابلے میں اچھال لیتے ہوئے 24,919.35 پر کاروبار کی اوپننگ لی اور پھر اچانک 25000 کے اعداد و شمار کو عبور کر گیا۔

ہندوستانی شیئر بازار کے لیے پہلے سے ہی عالمی پیمانے پر مثبت اشارے مل رہے تھے۔ ایشیائی بازاروں کی بات کی جائے تو جاپان کے نکیئی انڈیکس سے لے کر جنوبی کوریا کے کوسپی تک قریب ایک فیصد کی شروعاتی تیزی دیکھی گئی تو وہیں دوسری طرف گفٹ نفٹی شروعاتی کاروبار میں 105 پوائنٹس کی اچھال کے ساتھ کاروبار کر رہا تھا۔ شیئر بازار میں تیزی کے درمیان تازہ اطلاع کے مطابق بی ایس ای سینسیکس کی 30 لارج کیپ اسٹاکس میں سے 29 میں تیزی کے ساتھ کاروبار جاری تھا۔ اس درمیان 10 سب سے زیادہ تیزی دکھانے والے شیئر میں ایم اینڈ ایم، ٹاٹا موٹرس، ٹائٹن، این ٹی پی سی، آئی سی آئی سی آئی بینک کے شیئر شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مڈ کیپ زمرے میں سُزلون، آر وی این ایل کے شیئر ٹریڈ کر رہے ہیں۔ اسمال کیپ زمرے میں گوداوری بایو ریفائنریز، کنٹرول پرنٹ، ٹارزنس کے شیئرس چھلانگ لگا کر کاروبار کر رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ ہندوستان اب جاپان کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن چکا ہے۔ ہفتہ کو نیتی آیوگ کے سی ای او وی وی آر سبرامنیم نے یہ اطلاع دی تھی۔ انہوں نے نیتی آیوگ کی گورننگ کونسل کی 10 ویں میٹنگ کے بعد کہا کہ گلوبل اور اقتصادی ماحول ہندوستان کے موافق بنا ہوا ہے اور میں جب بول رہا ہوں تب تک ہم دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت ہیں۔ آج ہم 4 ہزار ارب ڈالر (4 ٹریلین ڈالر معیشت) کی معیشت بن چکے ہیں۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مستحکم

نئی دہلی، 26 مئی (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کے باوجود گھریلو بازار میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل مارکیٹنگ کی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا۔ عالمی سطح پر، امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.41 فیصد اضافے کے ساتھ 61.78 ڈالر فی بیرل ہو گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.42 فیصد اضافے کے ساتھ 65.05 ڈالر فی بیرل ہو گئی۔

مانسون کی دستک، ممبئی اور کیرالہ میں شدید بارش سے عام زندگی مفلوج، محکمہ موسمیات کا الرٹ جاری

26 مئی: ملک کے کئی حصوں میں مانسون کی آمد ہو چکی ہے۔ کیرالہ میں ہفتہ کو مانسون کی زوردار بارش دیکھنے کو ملی۔ بارش کی وجہ سے کئی مقامات پر حالات کافی خراب ہو گئے۔ اس کے ٹھیک ایک دن بعد مانسون مہاراشٹر بھی پہنچا جہاں موسلا دھار بارش ہوئی۔ اتوار اور پیر کی رات ممبئی میں بھاری بارش کی وجہ سے عام زندگی پوری طرح سے درہم برہم ہو گئی۔ وہیں ہفتہ کی دیر رات راجدھانی دہلی سمیت قریبی علاقوں میں آندھی کے ساتھ تیز بارش سے مختلف مقامات پر پیڑ اکھڑنے، آبی جماؤ اور کئی انڈر پاس میں گاڑیوں کے ڈوبنے کے نظارے دیکھنے کو ملے۔ ممبئی میں ہوئی مانسون کی شدید بارش سے کئی علاقوں میں پانی بھر گیا ہے اور سڑکوں پر جام کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ مانسون سے پہلے ہی ہوئی زوردار بارش نے شہر کی تیاریوں کی ایک طرح سے پول کھول دی ہے۔ محکمہ موسمیات نے ممبئی اور مہاراشٹر کے دیگر حصوں کے لیے شدید بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ اگلے کچھ گھنٹوں میں بارش مزید رفتار پکڑ سکتی ہے۔

کیرالہ میں شدید بارش کی وجہ سے عام زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ حالات کو دیکھتے ہوئے پانچ ضلعوں میں اسکولوں میں چھٹی کر دی گئی ہے۔ ا؟ئی ایم ڈی نے کیرالہ اور کرناٹک میں بارش کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ کیرالہ میں 26 اور کرناٹک میں 25 سے 27 مئی کے درمیان شدید بارش کا امکان ہے۔ وہیں محکمہ موسمیات نے مہاراشٹر، گجرات اور مراٹھواڑہ میں بھی پیر کو بادلوں کی گڑگڑاہٹ کے ساتھ آندھی طوفان اور بارش کے لیے الرٹ جاری کیا ہے۔

آئی ایم ڈی کے مطابق مانسون اتوار کو بحیرہ عرب کے کچھ اور حصوں، کرناٹک، گوا، مہاراشٹر کے کچھ حصوں، شمالی خلیج بنگال اور میزورم کے کچھ حصوں، منی پور اور ناگالینڈ کے کچھ حصوں تک پہنچ گیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مانسون کی موجودہ شمالی سرحد دیوگڑھ، بیلگاوی، کاویری، مانڈیا، دھرم پوری، چنئی، آئزول اور کوہیما وغیرہ ہے۔

محکمہ موسمیات نے کہا، ''مانسون کے وسطی بحیرہ عرب کے کچھ حصوں، ممبئی سمیت مہاراشٹر کے کچھ اور حصوں، بنگلورو سمیت کرناٹک، ا؟ندھرا پردیش کے کچھ حصوں، تمل ناڈو کے بقیہ حصوں، مغرب۔وسط اور شمالی خلیج بنگال کے کچھ حصوں اور اگلے تین دنوں کے دوران شمال مشرقی ریاستوں کے کچھ حصوں میں آگے بڑھنے کے لیے حالات موافق ہیں۔''

بتایا جاتا ہے کہ جنوب مغربی مانسون کے جلدی آنے میں کرہ ہوا اور سمندری حالات نے بڑا کردار ادا کیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ بحیرہ عرب پر کم دباؤ کا علاقہ بنا ہے اور ودربھ تک ایک ٹرف لائن پھیلی ہے۔ یہ سسٹم نمی کو بڑھا رہے ہیں، جس کی وجہ سے برصغیر ہند میں مانسون تیزی سے آگے بڑھا۔ اس کے علاوہ معمول ENSO یعنی النینو سدرن آسلیشن حالات بھی دیکھی گئی تھی، جو عام یا مضبوط مانسون کے اشارے دیتی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں کہا جا رہا ہے کہ ہمالیائی علاقے میں گھٹی برف کی چادر بھی اس کی وجوہات میں شامل ہو سکتی ہے۔ مانسون کے جلدی آنے سے زراعت، ماہی پروری اور لائیو اسٹاک کے لیے فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ مانسون کے لیے موافق حالات سے یہ شعبے خود کو مشکل موسم کے لیے تیار کر سکتے ہیں۔

سپریم کورٹ میں بنگلور پیلس گراؤنڈ کے ٹی ڈی آر تنازعہ پر منگل کے روز سماعت

نئی دہلی، 26 مئی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز کہا کہ وہ کرناٹک حکومت کی نئی عرضی پر منگل کے روز سماعت کرے گا جس میں بنگلور پیلیس گراؤنڈ کی 15 ا ایکڑ اراضی پر سری کانت دت نرسمہا راجہ واڈیار اور دیگر کے قانونی وارثوں کے حق میں 3,400 کروڑ روپے سے زائد کے قابل منتقلی ترقیاتی حقوق کے سرٹیفکیٹ (ٹی ڈی آر) جاری کرنے کے عدالتی حکم کو چیلنج کیا گیا ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی جزوی کام کاج (تعطیل) بنچ نے جلد سماعت کے لیے ریاستی حکومت کی درخواست کو قبول کر لیا۔ اس کیس کا تذکرہ ریاستی حکومت کی جانب سے سینئر وکیل کپل سبل نے بنچ کے سامنے کیا۔ کرناٹک حکومت نے سپریم کورٹ کے 22 مئی کے حکم کے خلاف نئی عرضی دائر کی ہے جس میں بیلاری اور جے محل روڈ کو چوڑا کرنے کے واسطے بنگلور پیلس گراؤنڈ کی 15 ایکڑ سے زیادہ اراضی کے بدلے میں قابل منتقلی ترقیاتی حقوق کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ عدالت عظمیٰ کو بتایا گیا کہ ٹی ڈی آر جمعہ کے روز ہی جمع کرائے گئے تھے اور تمام درخواستوں پر غور کرنے کے بعد یہ ہدایت جاری کی گئی ہے۔ تاہم، مسٹر مسٹر کپل سبل نے پوچھا، "جب قانون نافذ نہیں ہے تو قانون کے مطابق ٹی ڈی آر کیسے دیا جا سکتا ہے؟ ٹی ڈی آر تو 2004 میں نافذ کیا گیا تھا۔ اس سے سابقہ تاریخ سے اسے کیسے دیا جا سکتا ہے۔ 22" مئی کو جسٹس ایم ایم سندریش اور اروند کمار کی بنچ نے کرناٹک حکومت کے تمام دلائل کو مسترد کرتے ہوئے ٹی ڈی آر جاری کرنے کا فیصلہ سنایا تھا۔ اس کے ساتھ ہی بعد عدالت نے سری کانت دت نرسمہا راج واڈیار اور دیگر کے قانونی ورثاء کی طرف سے دائر توہین عدالت کی درخواستوں کو نمٹا دیا تھا۔ کرناٹک حکومت نے ٹی ڈی آر جاری کرنے پر عدالت عظمیٰ کے 10 دسمبر 2024 کے حکم کے بعد 29 جنوری 2025 کو "بنگلور پیلس (زمین کا استعمال اور ضابطہ) آرڈیننس "2025 کو نوٹیفائی کیا تھا۔ اس میں بنگلور شہر کے وسط میں واقع متنازعہ محل کی زمین کے کچھ حصے کو حاصل نہ کرنے کا حق محفوظ رکھا گیا ہے۔

حکومت نے علیحدہ درخواست دائر کی ہے جس میں سپریم کورٹ سے استدعاء کی گئی ہے کہ وہ 1997 کی سول اپیل پر غور کرے جس میں بنگلور پیلس (ایکوزیشن اینڈ ٹرانسفر) ایکٹ 1996 کی آئینی جواز کو چیلنج کیا گیا تھا۔

دہشت گردی اور ترقی ساتھ نہیں چل سکتی، ہم نے رشتے بہتر کرنے چاہے لیکن پاکستان سے دہشت گردانہ حملے ہوئے: غلام نبی آزاد

26 رمئی: ہندوستان نے دہشت گردی کے خلاف اپنا رخ واضح کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپناتے ہوئے عالمی منچ پر پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا جا رہا ہے۔ آپریشن سندور کے بعد ہندوستان نے پاکستان کو بے نقاب کرنے کے لیے سات کُل جماعتی نمائندہ وفد کی تشکیل کی ہے جو دنیا بھر کے 33 ملکوں میں جا کر پاکستان کے دہشت گردی معاملے پر اصلی چہرے کو سامنے لا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں بیجنت پانڈا کی قیادت میں ایک نمائندہ وفد بحرین پہنچا ہے، جس میں جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور ڈیموکریٹک پروگریسیو آزاد پارٹی کے سربراہ غلام نبی آزاد بھی ہیں۔ انہوں نے پاکستان پر بولتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی اور ترقی کبھی ایک ساتھ نہیں چل سکتی ہے۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ ہم ہندوستان میں الگ الگ سیاسی جماعتوں سے جڑے ہو سکتے ہیں لیکن ہم یہاں ایک ہندوستانی کے طور پر آئے ہیں۔ مذہب کی بنیاد پر پاکستان کی تشکیل کی گئی تھی۔ حالانکہ مشرقی پاکستان (اب بنگلہ دیش) اور مغربی پاکستان ایک ساتھ نہیں رہ سکے۔ ہندوستان میں سبھی مذہبوں کے لوگ متحد رہتے ہیں۔ ہم امن اور خیر سگالی سے رہتے ہیں۔ اگر ہم دیکھیں تو شاید پاکستان میں رہنے والے دہشت گردوں کی تعداد پوری دنیا میں رہنے والے دہشت گردوں کی تعداد سے زیادہ ہے۔

غلام نبی آزاد نے کہا کہ ہمارا پیغام یہ تھا کہ دہشت گردی اور ترقی ایک ساتھ نہیں ہو سکتی ہے۔ سابق وزیر اعظم جواہر لال نہرو سے لے کر وزیر اعظم مودی تک، ہمارے سبھی وزیر اعظم نے پاکستان کے ساتھ اچھے رشتے بنانے کی کوشش کی لیکن انہوں نے ہمیشہ ہم پر کئی دہشت گردانہ حملے کیے ہیں۔ پاکستان کے وزیر اعظم اور صدر ہماری قیادت کی بات کرتے ہیں لیکن وہ ان معاہدوں کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ دہشت گرد تربیت مرکز بناتے ہیں اور انہیں دوسرے ملکوں میں بھیجتے ہیں۔ وہ ہمیشہ منفی چیزوں پر توجہ مرکز کرتے ہیں۔ لیکن اب حکومت ہند اسے کسی بھی حالت میں برداشت نہیں کرے گی۔

غلام نبی آزاد نے آگے کہا کہ مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ یہ (بحرین) منی انڈیا کی طرح نظر آتا ہے۔ یہاں ہر مذہب کے لوگ رہتے ہیں، کوئی پابندی نہیں ہے۔ ہمارے ملک میں سبھی مذہب کے لوگ ایک ساتھ مل جل کر رہتے ہیں۔ ہم امن اور خیر سگالی سے رہتے ہیں۔

وڈودرا میں مودی کا روڈ شو، کرنل صوفیہ کے کنبہ نے پھولوں سے کیا استقبال، داہود میں الیکٹرک انجنوں کو ہری جھنڈی

26 رمئی: وزیر اعظم نریندر مودی گجرات کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ اس کی شروعات انہوں نے وڈودرا میں ایک روڈ شو کے ذریعہ کی۔ اس دوران بڑی تعداد میں لوگوں نے پھولوں سے ان کا استقبال کیا۔ ہندوستانی فوج کی افسر کرنل صوفیہ قریشی کے کنبہ کے اراکین نے بھی وزیر اعظم مودی کے روڈ شو کے دوران پھولوں کی بارش کی۔ گجرات کے اپنے دورے کے دوران وزیر اعظم مودی مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کریں گے اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ روڈ شو کے دوران کرنل صوفیہ قریشی کی جڑواں بہن شائنہ سنسارا نے کہا کہ وزیر اعظم مودی سے مل کر ہمیں اچھا لگا۔ مودی نے خاتون اختیار کاری کے لیے بہت کچھ کیا ہے۔ صوفیہ میری جڑواں بہن ہے۔ جب آپ کی بہن ملک کے لیے کچھ کرتی ہے تو یہ نہ صرف میرے لیے بلکہ دوسروں کے لیے بھی ترغیب ہوتی ہے۔ وہ اب صرف میری بہن نہیں بلکہ پورے ملک کی بہن ہے۔ کرنل صوفیہ کی بہن کے علاوہ ان کے بھائی سنجے قریشی نے بھی کہا کہ جب وزیر اعظم مودی یہاں آئے تو یہ ایک شاندار لمحہ تھا۔ ہم انہیں پہلی بار دیکھ پائے۔ اشاروں سے انہوں نے ہمارا استقبال قبول کیا۔ میں ملک کی دفاعی افواج اور حکومت ہند کو شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میری بہن کو یہ موقع دیا۔ ایک خاتون ان خواتین کا بدلہ لے رہی ہیں جنہوں نے اتنا کچھ برداشت کیا۔

اس دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے داہود میں ہندوستانی ریلوے کے لوکوموٹیو مینوفیکچرنگ پلانٹ کا افتتاح کرتے ہوئے الیکٹرک انجنوں کو ہری جھنڈی دکھائی۔ لوکوموٹیو مینوفیکچرنگ پلانٹ گھریلو مقاصد اور برآمدات کے لیے 9000 ایچ پی کے الیکٹرک انجنوں کی پیداوار کرے گا۔ یہ انجن ہندوستانی ریلوے کی مال ڈھلائی صلاحیت کو بڑھانے میں مدد کرے گا۔ دورہ کے مطابق وزیر اعظم مودی آج بھج جائیں گے اور شام تقریباً 4 بجے بھج میں 53400 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت والے کئی ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔ اس دوران وہ ایک عوامی تقریب کو خطاب بھی کریں گے۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم گاندھی نگر جائیں گے اور 27 مئی کو صبح قریب 11 بجے گجرات شہری ترقیات کی 20 ویں سالہ تقریب میں حصہ لیں گے اور شہری ترقی سال 2025 کا آغاز کریں گے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 26 مئی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 27 مئی کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں۔:

1805۔ نپولین اٹلی کے شہنشاہ بنے۔
1896۔ زار نکولس دوئم روس کے آخری بادشاہ بنے۔
1896۔ امریکہ کے سینٹ لوئس میں آئے طوفان سے 255 افراد ہلاک اور ہزاروں لوگ بے گھر ہو گئے۔
1926۔ لبنان نے آئین نافذ کیا۔
1928۔ مشہور مؤرخ بپن چندر کی پیدائش ہوئی۔
1935۔ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی اہلیہ رما بائی امبیڈکر کا انتقال ہوا۔
1951۔ بمبئی (اب ممبئی) میں تاراپوروالا ایکویریم کا افتتاح ہوا۔
1957۔ ملک میں کاپی رائٹ بل منظور ہوا۔
1962۔ مشہور کرکٹر روی شاستری کا جنم ہوا۔
1964۔ ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کا انتقال ہوا۔
1973۔ بحرین میں آئین کا نفاذ عمل میں آیا۔
1981۔ سوویت یونین نے مشرقی قزاخ علاقے میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1983۔ ہندستان کے سیاسی لیڈر اور لوک سبھا کے سابق صدر سردار حکم سنگھ کا انتقال ہوا۔
1983۔ جاپان مس ن 7.7 ریکٹر اسکل پر آئے زلزلے مس ئ 104 لوگوں کی موت۔
1991۔ آسٹریا کا بوئنگ 767۔300 طیارہ بینکاک میں حادثہ کا شکار ہو جانے سے 223 مسافر ہلاک ہوئے۔
1994۔ روسی نژاد ناول نگار الیکزینڈر سولزنتسن 20 سال کی جلاوطنی کے بعد روس واپس آئے۔ سوویت یونین کے حکمران جوزف اسٹالن نے ان کی شہریت 1974 میں منسوخ کر دی تھی اور انہیں سوویت یونین سے باہر نکال دیا گیا تھا جس کے بعد انہوں نے امریکہ میں پناہ لی۔
2000۔ فجی میں مہندر چودھری کی حکومت برخاست، صدر راتو سر کیمی سیسیمارا نے اقتدار سنبھالا۔
2006۔ انڈونیشیا کے جاوا جزیرے میں آئے 6.3 شدت کے زلزلے میں چھ ہزار سے زائد افراد کی موت ہوئی۔
2008۔ آسکر ایوارڈ یافتہ ڈائریکٹر سڈنی پولاک کا انتقال ہوا۔
2013۔ عراق میں ہوئے بم دھماکے سے 75 افراد ہلاک اور 200 دیگر زخمی ہوئے۔
2016۔ آسام رجمنٹ کے حولدار ہنگپن دادا تین دہشت گردوں کو مار کر شہید ہوئے۔ انہیں بعد از مرگ اشوک چکر سے نوازا گیا۔

تل ابیب میں امریکی سفارت خانہ کو اڑانے کی سازش کرنے والا ملزم گرفتار، صدر ٹرمپ کو مارنے کی دھمکی دینے کا بھی الزام

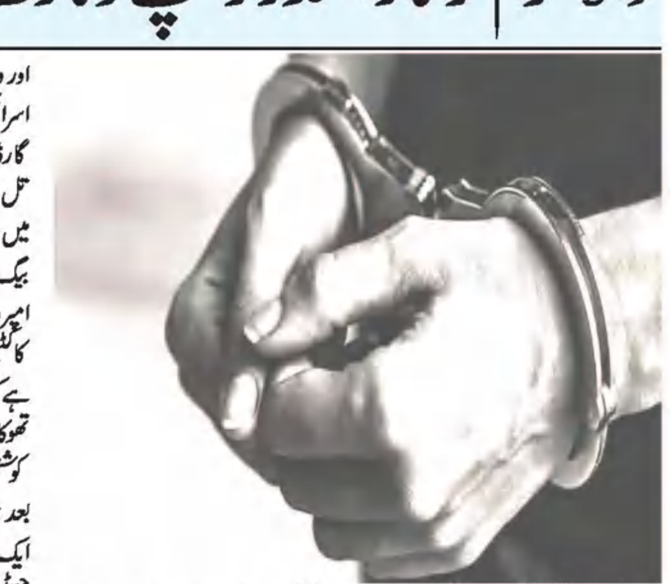

26 مئی: اسرائیل کی راجدھانی تل ابیب میں امریکی سفارت خانہ کے ایک برانچ آفس کو بم دھماکہ سے اڑانے کی کوشش کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے پاس امریکہ اور جرمنی کی دوہری شہریت ہے۔ اسرائیلی افسروں نے گرفتاری کے بعد 28 سالہ جوزف نیو مائر کو ڈیپورٹ کر دیا جس کے بعد اتوار کو نیویارک کے جان ایف کینڈی ہوائی اڈے پر ایف بی آئی کے ایجنٹوں نے اسے اپنی حراست میں لے لیا۔ ایف بی آئی ڈائرکٹر کاش پٹیل نے نیو مائر کی گرفتاری کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے معاونین کے ساتھ مل کر میں تصدیق کرتا ہوں کہ آج ایف بی آئی ایجنٹوں نے اسرائیل کے تل ابیب میں امریکی سفارت خانہ پر بمباری کی سازش کرنے کے الزام میں اور صدر ٹرمپ کو سوشل میڈیا پر جان سے مارنے کی دھمکی دینے کے معاملے میں امریکہ اور جرمنی کی دوہری شہریت رکھنے والے جوزف نیو مائر کو گرفتار کیا ہے۔ یو ایس ڈپارٹمنٹ آف جسٹس کے مطابق جوزف نیو مائر بنیادی طور پر امریکہ کے کولوروڈو کا رہنے والا ہے اور وہ گزشتہ اپریل میں اسرائیل گیا تھا۔ اسرائیل میں امریکی سفارت خانہ کے ایک گارڈ کے ساتھ جھڑپ کے بعد 19 مئی کو تل ابیب میں سفارت خانہ کے شاخ دفتر میں پہنچنے پر جوزف نے اپنا سیاہ رنگ کا بیگ وہیں چھوڑ دیا۔ اس بیگ کے اندر تین امپرووائزڈ ڈیوائس ملے، جنہیں مولوٹو و کاکٹیل بھی کہا جاتا ہے۔ افسروں کا کہنا ہے کہ نیو مائر نے سفارت خانہ کے گارڈ پر تھوکا اور جب گارڈ نے اسے پکڑنے کی کوشش کی تو وہ فرار ہو گیا۔ اس واقعہ کے بعد جوزف نیو مائر کو اسی دن قریب کے ایک ہوٹل سے گرفتار کر لیا گیا تھا۔ یو ایس جسٹس ڈپارٹمنٹ نے جانچ کی تو پتہ چلا کہ نیو مائر سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر فعال طور پر تشدد پر مبنی دھمکیاں پوسٹ کر رہا تھا۔ اٹارنی جنرل پامیلا بانڈی اور دیگر اعلیٰ امریکی انفورسمنٹ افسروں نے معاملے پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ بانڈی نے کہا "اس ملزم پر اسرائیل میں ہمارے سفارت خانہ کو نشانہ بنا کر ایک تباہ کن حملے کا منصوبہ بنانے، امریکیوں اور صدر ٹرمپ کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے کا الزام ہے۔ محکمہ انصاف اس طرح کی سرگرمیوں کو برداشت نہیں کرے گا اور اس شخص پر قانون کی پوری طرح حد تک مقدمہ چلایا جائے گا۔" واضح رہے کہ واقعہ سے کچھ گھنٹے پہلے اپنے ایک پوسٹ میں جوزف نیو مائر نے لکھا تھا، "تل ابیب میں سفارت خانہ کو جلانے میں میرے ساتھ شامل ہو جاؤ۔ امریکہ کی موت، امریکیوں کی موت اور مغرب کو پھٹکار ہے۔" اس کے علاوہ جانچ کنندگان نے اسے صدر ٹرمپ کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے والے آن لائن پوسٹ سے جوڑا۔ برکلن کی وفاقی عدالت میں جو شکایت درج کی گئی ہے اس میں سوشل میڈیا پر یہ دھمکیاں شامل تھیں۔ امریکی اٹارنی جوزف نوسیلا نے کہا کہ جیسا کہ الزام لگایا گیا ہے نیو مائر نے ممکنہ طور سے مہلک آلات سے مزین ہو کر تل ابیب میں امریکی سفارت خانہ میں افرا تفری اور نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ اس کی گرفتاری اور پیش کئے گئے شواہد کو دیکھنے سے واضح طور سے پتہ چلتا ہے کہ میرا دفتر اور محکمہ انصاف ہماری سرزمین میں تشدد یا غیر ملکوں میں امریکی مفادات کو ہدف کرنے والے تشدد کو برداشت نہیں کرے گا۔

☆

چیک جمہوریہ میں کار اور بس کی ٹکر، بیس سے زائد افراد زخمی

پراگ، 26 مئی (یو این آئی) مشرقی چیک جمہوریہ کے اولوموک علاقے میں اتوار کو ایک کار اور بس کے درمیان ٹکر میں 20 سے زیادہ افراد زخمی ہو گئے۔ علاقائی ایمرجنسی بچاؤ خدمات نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ طبی امدادی ٹیموں نے 22 افراد کا علاج کیا اور انہیں محفوظ نکالا۔ حادثہ دوپہر کے وقت ویلکی ٹائنیک کے قریب پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ کار ڈرائیور کو معمولی چوٹیں آئیں اور اسے اولوموک کے یونیورسٹی اسپتال لے جایا گیا، جب کہ دیگر کو معمولی چوٹیں آئیں۔ مقامی میڈیا کے مطابق کار ڈرائیور نشے میں تھا۔ ڈرائیور کی سانس کا ٹیسٹ مثبت آیا ہے۔ بس میں تقریباً 30 مسافر سوار تھے۔

ڈونالڈ ٹرمپ 9 جولائی تک یورپی یونین پر محصولات میں اضافہ نہ کرنے پر رضامند

نیویارک/برسلز، 26 مئی (آئی این ایس) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یورپی یونین سے درآمدات پر مجوزہ 50 فیصد ٹیرف کو 9 جولائی تک ملتوی کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ یورپی یونین کے صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے امریکی صدر سے فون پر اس حوالے سے درخواست کی تھی۔ مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا، "ایسا کرنا بہت بڑا اعزاز ہے"۔ محترمہ لیین نے بھی سوشل نیٹ ورک 'ایکس' پر لکھا کہ مسٹر ٹرمپ کے ساتھ بات چیت اچھی رہی۔ انہوں نے کہا کہ یورپ ٹیرف پر بات چیت کو تیزی سے اور فیصلہ کن طور پر آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ قبل ازیں جمعہ کے روز مسٹر ٹرمپ نے کہا تھا کہ یورپی یونین کے ساتھ بات چیت کا کوئی نتیجہ نہیں نکل رہا ہے اور انہوں نے یکم جون سے یورپی یونین کی درآمدات پر 50 فیصد ٹیرف لگانے کی دھمکی دی تھی۔ یورپی یونین کے حکام اور رکن ممالک کے نمائندوں نے اس پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اس طرح کے دباؤ کے حربے سے یورپ اور امریکہ کے درمیان تجارتی مذاکرات خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔

کورونا کا نیا ویریئنٹ 'این بی 1.8.1' آیا سامنے، امریکہ میں کئی کیسز ریکارڈ

26 مئی: کورونا وائرس نے ایک بار پھر تیزی سے پھیلنا شروع کر دیا ہے۔ دنیا کے کئی ممالک میں کورونا کے بڑھتے کیسز نے تشویش پیدا کر دی ہے۔ ہندوستان میں بھی کورونا انفیکشن کے معاملے مستقل بڑھ رہے ہیں۔ 'جے این 1' ویریئنٹ کی وجہ سے ہندوستان میں کئی کیسز سامنے آ چکے ہیں، لیکن ایک نئے ویریئنٹ نے بھی خوف کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ اس نئے ویریئنٹ کا نام ہے 'این بی 1.8.1'۔ اس ویریئنٹ سے متاثر کئی کیسز امریکہ میں سامنے آ چکے ہیں۔ پہلے ہی کورونا کے 'جے این 1' ویریئنٹ نے ہانگ کانگ، سنگاپور اور چین میں قہر برپا کر رکھا ہے، اب نئے ویریئنٹ سے تشویش میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ نیا ویریئنٹ 'این بی 1.8.1' ابھی ہندوستان تک نہیں پہنچا ہے۔ ہندوستان کے 'جے این 1' کے ہی زیادہ معاملے سامنے آئے ہیں۔ یہ ویریئنٹ اومیکرون بی اے 2.86 کی ہی ایک شکل ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایک ساتھ 2 ویریئنٹ کا سامنے آنا خطرے کا اشارہ ہو سکتا ہے۔ حالانکہ ماہرین یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ کبھی پچھلے ویریئنٹ کے 'ذیلی ویریئنٹس' ہیں، اس لیے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ دراصل ہانگ کانگ، سنگاپور اور چین میں کورونا کے نئے ویریئنٹ 'جے این 1' کے معاملے مستقل بڑھ رہے ہیں۔ ہزاروں لوگ اس ویریئنٹ سے متاثر ہو چکے ہیں۔ بہت سے مریضوں کی موت بھی ہو چکی ہے۔ ہندوستان میں بھی 'جے این 1' کے 20 سے زیادہ معاملے سامنے آ چکے ہیں۔ اب چونکہ اس ویریئنٹ نے نئی شکل اختیار کر لی ہے، تو فکر لازمی ہے۔ نئے ویریئنٹ 'این بی 1.8.1' کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ یہ چین سے امریکہ پہنچا ہے۔ امریکہ پہنچتے ہی اس ویریئنٹ نے اپنا اثر دکھانا شروع کر دیا ہے۔ سائنسداں اب یہ پتہ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ کیا یہ پہلے سے زیادہ متعدی اور فکر انگیز ہیں، یا پھر زیادہ خطرناک نہیں۔ یہ بھی پتہ کیا جا رہا ہے کہ ویکسین کا ان ویریئنٹس پر کیا اثر پڑے گا۔ وبائی امراض کے ماہر جگل کشور نے ایک میڈیا ادارہ سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ ڈبلیو ایچ او نئے ویریئنٹ سمیت 6 ویریئنٹس کی مانیٹرنگ کر رہا ہے۔ سائنسداں اور طبی افسران نئے ویریئنٹ کے اثرات اور سنگینی کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حالانکہ ڈاکٹر جگل کشور کا کہنا ہے کہ ہندوستان میں فی الحال نئے ویریئنٹ کا کوئی خاص اثر نہیں ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ڈبلیو ایچ او نے پہلے کہا تھا کہ 'جے این 1' اور اس کے جیسے ویریئنٹس میں مدافعتی نظام سے بچنے کی صلاحیت ہوتی ہے، لیکن اس بات کے ابھی تک کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ملے ہیں۔ وہ مزید بتاتے ہیں کہ جو لوگ پہلے سے کسی سنگین بیماری میں مبتلا ہیں، انھیں اس ویریئنٹس کی زد میں آنے کا خطرہ سب سے زیادہ ہے۔ ان کے علاوہ بزرگوں اور بچوں کو بھی یہ ویریئنٹ متاثر کر سکتا ہے۔

☆

آسیان سربراہی اجلاس ملائیشیا میں شروع

کوالالمپور، 26 مئی (یو این آئی) جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) کا 46 واں سربراہی اجلاس پیر کو ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں شروع ہوا۔ کانفرنس میں علاقائی انضمام اور تجارتی اور اقتصادی رکاوٹوں کے خلاف لچک، ایجنڈا میں سرفہرست رہا۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے مکمل سیشن کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آسیان کے ارکان سے اپیل کی کہ وہ بدلتے ہوئے عالمی نظام سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ پائیدار اور مساوی ترقی کا ایجنڈہ نظر انداز نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ "آسیان کے لیے، ہمارا امن، استحکام اور خوشحالی اکثر ایک کھلے، جامع اور اصولوں پر مبنی بین الاقوامی نظام پر منحصر رہے ہیں، جو تجارت، سرمائے اور لوگوں کی آزادانہ آمدورفت پر قائم ہے۔ اب یہ بنیادیں من مانی کارروائیوں کے دباؤ میں ٹوٹتی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا "حقیقت میں جیو پولیٹیکل نظام تبدیل ہو رہا ہے اور امریکہ کی طرف سے حالیہ یکطرفہ ٹیرف کے نفاذ کی وجہ سے عالمی تجارتی نظام مزید دباؤ میں ہے۔ تحفظ پسندی دوبارہ ابھر رہی ہے کیونکہ ہم کثیر الجہتی کو بکھرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ مسٹر انور نے گروپ کے دوستانہ شراکت داروں کے ساتھ تعاون کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے پہلی آسیان–چین–خلیجی تعاون کونسل (جی سی سی) سربراہی اجلاس کی اہمیت کو ذہن میں رکھتا جو خطے کے سب سے بڑے اقتصادی شراکت دار چین اور جی سی سی کے ساتھ گروپ کو ایک ساتھ لاتا ہے۔ ملائیشیا 2025 کے لیے آسیان کی چیئر ہے اور "جامعیت اور پائیداری" کے موضوع کے تحت آسیان سربراہی اجلاس اور متعلقہ سربراہی اجلاسوں کی میزبانی کر رہا ہے۔ سال 1967 میں تشکیل دیئے گئے اس گروپ میں برونائی، کمبوڈیا، انڈونیشیا، لاؤس، ملائیشیا، میانمار، فلپائن، سنگاپور، تھائی لینڈ اور ویت نام شامل ہیں۔

غزہ پر اسرائیلی حملوں میں 34 افراد کی موت

غزہ، 26 مئی (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی حملوں میں اتوار کو ایک صحافی اور شہری دفاع کے افسر سمیت کم از کم 34 فلسطینیوں کی موت ہو گئی۔ شہری دفاع کے ترجمان محمود بسل نے یہ اطلاع دی۔ ترجمان نے کہا کہ شمالی غزہ میں جبالیہ اور بیت لاہیہ میں گھروں اور اجتماعات پر اسرائیلی فضائی حملوں میں صحافی حسن ابو وردہ سمیت دس افراد ہلاک ہوئے اور جنوبی غزہ میں خان یونس میں گھروں، ایک اجتماع اور ایک موٹر سائیکل پر اسرائیلی حملوں میں 14 افراد ہلاک ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ وسطی غزہ کے شہر دیر البلاح میں بے گھر افراد کے لیے بنائے گئے خیمے پر اسرائیلی حملے میں پانچ افراد مارے گئے۔ سول ڈیفنس میں آپریشنز کے ڈائریکٹر اشرف ابو نار اور ان کی اہلیہ اسرائیلی بمباری میں اپنے گھر پر مارے گئے اور نصرت پناہ گزین کیمپ میں ایک خیمے پر اسرائیلی حملے میں ایک حاملہ خاتون ہلاک ہو گئی۔ مسٹر بسل نے کہا کہ غزہ شہر کے شمال میں الکرامہ پڑوس میں فلسطینیوں کے ایک اجتماع کو نشانہ بنا کر ایک اسرائیلی ڈرون نے ایک شخص کو قتل کر دیا اور شہر کے مغرب میں تل الحوا پڑوس میں ایک گاڑی پر اسرائیلی حملے میں دوسرا شخص مارا گیا۔ اس دوران ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی نے اتوار کے روز کہا کہ خان یونس میں ہفتے کے روز ان کے گھروں پر اسرائیلی حملوں میں اس کے دو فلسطینی عملے کے ارکان مارے گئے۔ حماس کے مسلح ونگ القسام بریگیڈز نے بھی اتوار کو کہا کہ اس کے ارکان نے خان یونس کے مشرق میں واقع قصبے القارا میں ایک گھر میں پناہ لئے ہوئے ایک فوجی دستے کو نشانہ بناتے ہوئے ایک پیچیدہ مہم چلائی۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس کی 52ویں بٹالین کا ایک ٹینک کمانڈر شمالی غزہ میں حماس کے ساتھ جھڑپوں کے دوران شدید زخمی ہو گیا۔ اسرائیل نے جنوری میں حماس کے ساتھ جنگ [؟][؟] بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کی میعاد ختم ہونے کے بعد 2 مارچ کو غزہ میں سامان اور رسد کا داخلہ بند کر دیا تھا۔ غزہ میں صحت افسران نے اتوار کے روز بتایا کہ اسرائیل نے 18 مارچ کو غزہ پر دوبارہ حملے شروع کر دیے۔ حملے میں اب تک 3,785 افراد ہلاک اور 10,756 زخمی ہو چکے ہیں۔

روس کے یوکرین پر فضائی حملوں سے ٹرمپ ناراض

26 مئی: روس نے ایک بار پھر یوکرین کو نشانہ بنایا ہے۔ اب تک کے سب سے بڑے فضائی حملے میں اس نے میزائل اور ڈرون کا استعمال کرتے ہوئے حملہ کیا ہے۔ اس معاملے پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ردعمل ظاہر کیا ہے۔ ٹرمپ روسی صدر ولادی میر پوتن سے ناراض نظر آئے۔ انہوں نے سخت لہجے میں کہا کہ وہ پوتن سے خوش نہیں ہیں۔ اطلاعات کے مطابق روس نے یوکرین کے کئی علاقوں میں میزائل داغے ہیں۔ اس نے 367 ڈرون اور میزائل استعمال کیے ہیں۔ ٹرمپ نے یوکرین کے خلاف روس کی کارروائی پر ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ پوتن سے بالکل خوش نہیں ہیں۔ لوگ مارے جا رہے ہیں۔ وہ انہیں کافی عرصے سے جانتے ہے اور ہمارے اچھے تعلقات رہے ہیں لیکن اب وہ راکٹ فائر کر رہے ہیں۔ مجھے یہ بالکل پسند نہیں ہے۔ وہ ایک 'کریزی' یعنی پاگل آدمی ہے۔ یہ ٹھیک نہیں ہے۔" این ایس کے ورلڈ جاپان کے مطابق یوکرین میں ہونے والے فضائی حملے میں کم از کم 12 افراد مارے گئے ہیں۔ اس عرصے کے دوران روس نے حملے کے لیے 298 ڈرونز اور 69 میزائلوں کا استعمال کیا۔ اس کو لے کر پورے یوکرین میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ اس کے کئی علاقوں میں تباہی ہوئی ہے۔ یوکرین کی فضائیہ کے مطابق انہوں نے 45 میزائل مار گرائے۔ 266 ڈرون بھی تباہ کیے گئے ہیں۔ کیف شہر کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ روس نے اس سے قبل بھی یوکرین کو نشانہ بنایا تھا۔ ان دونوں کے درمیان جاری جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا کے ذریعہ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کو بھی نشانہ بنایا۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی پوسٹ میں لکھا، زیلنسکی کا مذاکرات کا طریقہ ملک کا کوئی فائدہ نہیں کر سکتا۔ ان کے منہ سے نکلنے والی ہر چیز مسائل پیدا کر رہی ہے۔ مجھے نہیں لگتا کہ یہ ٹھیک ہے۔ یہ روکنا چاہیے۔

بنگلہ دیش میں بحرانی دور، حکومت کے خلاف احتجاجی مظاہرے تیز، یونس نے کہا، 'جنگ جیسے حالات!'

ڈھاکہ، 26 مئی: بنگلہ دیش میں حالات کشیدہ بنے ہوئے ہیں۔ محمد یونس کی قیادت والی عبوری حکومت کی پالیسیوں کے خلاف انتظامی اور تجارتی شعبوں میں مظاہرے ہو رہے ہیں۔ ڈھاکہ شہر میں بے چینی کی حالت ہے اور لوگوں کو کسی انہونی کا اندیشہ ہے۔ تجارتی طبقہ کے رہنما شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ملک میں تاجروں کو اسی طرح مارا جا رہا ہے جیسے کہ 1971 کے مکتی سنگرام میں دانشوروں کو مارا گیا تھا۔ انہوں نے قحط جیسے حالات کے لیے وارننگ دی ہے کیونکہ زیادہ تر لوگ بے روزگار ہو رہے ہیں۔ 'آج تک' کی خبر کے مطابق بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر کے پریس سکریٹری شفیع الاسلام نے محمد یونس کے بیان کو جاری کرتے ہوئے کہا، "ملک کے اندر اور باہر دونوں جگہ جنگ جیسے حالات پیدا ہو گئے ہیں، جس سے ہم آگے نہیں بڑھ پا رہے ہیں، سب کچھ تباہ ہو گیا ہے اور ہم پھر سے غلامی کی طرف دھکیل دیے گئے ہیں۔" حالات کے پیش نظر پروفیسر یونس نے اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس میں دو الگ الگ سیشن میں مختلف سیاسی پارٹیوں اور تنظیموں کے 20 رہنماؤں سے ملاقات کی ہے۔ اس درمیان سرکاری ملازمین نے مسلسل دوسرے دن اتوار کو بنگلہ دیش سکریٹریٹ کے خلاف مظاہرہ کیا جو انتظامیہ کا مرکز ہے۔ یہ احتجاجی مظاہرہ مجوزہ سرکاری خدمات (ترمیم) آرڈیننس 2025 کے خلاف کیا گیا۔ مظاہرین اسے واپس لینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے اسے سیاہ قانون بتایا ہے جس سے افسروں کے لیے تعزیری کارروائی کرنا اور سرکاری ملازمین کو برخاست کرنا آسان ہو گیا ہے۔ یونس حکومت کی مشکلیں اس لیے بھی بڑھ گئی ہیں کیونکہ محصولات ملازمین دو دن سے کام نہیں کر رہے ہیں۔ این بی آر کے افسر بھی ایک الگ نئے آرڈیننس کو منسوخ کرنے کی مانگ کو لے کر مسلسل دوسرے دن کام سے دور رہے اور اتوار کو انہوں نے پیر سے تقریباً سبھی درآمد–برآمد سرگرمیوں کو غیر معینہ مدت کے لیے روکنے کا اعلان کی۔

☆

ترکی اور پاکستان دوطرفہ تعاون بڑھانے پر متفق

استنبول، 26 مئی (یو این آئی) پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے یہاں ترکی کے صدر رجب طیب اردوگان سے ملاقات کی اور دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے پر عہد بندی ظاہر کی۔ مسٹر رجب طیب اردگان نے اتوار کے روز یہاں دونوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات کے بعد ترک صدر کے دفتر سے جاری بیان میں کہا، "وہ ہر شعبے میں خاص طور پر ایندھن، ٹرانسپورٹ اور دفاع کے شعبوں میں دونوں ملکوں کے درمیان تعاون بڑھانے کی کوشش کریں گے۔" صدر رجب طیب اردگان نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ترکی اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی یکجہتی دونوں ممالک کے مفاد میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں فریق پانچ ارب ڈالر کے تجارتی ہدف کے حصول کے لیے اقدامات جاری رکھیں گے۔ اس دوران استنبول–تہران–اسلام آباد ریلوے لائن کی کارکردگی کو بہتر بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ دوسری جانب مسٹر شہباز شریف نے ملاقات کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، "دونوں فریقوں نے کثیر جہتی دو طرفہ تعلقات، بالخصوص تجارت اور سرمایہ کاری میں جاری پیش رفت کا جائزہ لیا۔

☆

دھات کو سونے میں بدلنے کا صدیوں پرانا خواب جو سرن کے سائنسدانوں نے پورا کیا

26 مئی: انسان نے جب علم وحکمت میں ترقی شروع کی تو اس نے بنیادی دھات کو سونا بنانے کا خواب دیکھنا شروع کیا جسے 'الکیمیا' کہا گیا۔ یہ کوشش کتنی کامیاب ہوئی، یہ تو نہیں کہا جا سکتا لیکن اس کی وجہ سے 'علم کیمیا' سامنے آیا۔ بہر حال اب خبر یہ ہے کہ سوئٹزرلینڈ میں محققین لیڈ یعنی سیسہ کو سونے میں تبدیل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ سوئٹزرلینڈ میں لارج ہیڈرون کولائیڈر پراجیکٹ پر کام کرنے والے ماہرین علم طبیعیات نے یہ حیرت انگیز کارنامہ انجام کر دکھایا ہے۔ یہ مطالعہ جوہری طبیعیات پر ایلس پروجیکٹ کے حصے کے طور پر کیا گیا۔ یہ تحقیق یورپی آرگنائزیشن فار نیوکلیئر ریسرچ (سرن) کی لیبارٹری میں کی گئی۔ سنہ 1954 میں قائم ہونے والا تحقیقی ادارہ سرن (ایس ای آر این) فرانس اور سوئٹزرلینڈ کی سرحد کے قریب جنیوا میں واقع ہے۔ دنیا کے مختلف حصوں سے ہزاروں محققین، خاص طور پر نیوکلیئر فزکس کے شعبے میں تحقیق کے لیے، وہاں پہنچتے ہیں۔ وہاں واقع لارج ہیڈرون کولائیڈر دنیا کا سب سے بڑا پارٹیکل ایکسلریٹر ہے۔ پارٹیکل ایکسلریٹر ایک لمبی سرنگ کی شکل کا ڈھانچہ ہے جس میں محققین بہت چھوٹے ذرات جیسے الیکٹران، پروٹون اور آئن تیار کر سکتے ہیں اور انھیں تیز رفتاری سے ایک دوسرے سے ٹکرا سکتے ہیں۔ یہیں سے سنہ 2012 میں ہگز بوسون، جسے بنیادی ذرہ بھی کہا جاتا ہے، دریافت ہوا تھا۔ سرن کے بارے میں ایک اور اہم اور دلچسپ حقیقت یہ ہے کہ سنہ 1989 میں یہاں کام کرتے ہوئے ٹم برنرز لی نے ورلڈ وائڈ ویب (ڈبلیو ڈبلیو ڈبلیو) ایجاد کیا، جس نے بعد میں جدید انٹرنیٹ ٹیکنالوجیز کی راہ ہموار کی۔ اس تحقیق کے لیے محققین نے سرن میں کام کرنے والے سب سے بڑے پارٹیکل ایکسلریٹر کا استعمال کیا۔ اس پارٹیکل ایکسلریٹر میں لیڈ آئنوں کو تیز رفتاری سے ایک دوسرے سے ٹکرانے کے لیے بنایا گیا تھا۔ کچھ آئن آپس میں ٹکرا گئے۔ کچھ نہیں ٹکرائے۔ کولائیڈر میں ان ذرات کی رفتار تقریباً روشنی کی رفتار کے برابر تھی۔ اس تجربے کے دوران، کچھ لیڈ ایٹم ایک دوسرے کے قریب آئے۔ چونکہ یہ ذرات برقی طور پر چارج ہونے والے ذرات ہیں، جب یہ ایک دوسرے کے قریب آئے تو برقی مقناطیسی چارجز کا ایک میدان بنا۔ اسی دوران لیڈ ایٹم کے 82 پروٹونز میں سے تین پروٹونز کو ہٹا دیا گیا، جس کی وجہ سے اس میں 79 پروٹونز رہ گئے اور اسی کے ساتھ وہ سونے کے ایٹم بن گئے۔ لیکن یہ عمل صرف مائیکرو سیکنڈز تک ہی جاری رہا۔ یہ سب کچھ ننگی آنکھ سے نہیں دیکھا جا سکتا۔ یہ سب کچھ سیکنڈوں میں ہوا۔ لیکن وہاں رونما ہونے والے سارے عمل کو کچھ جدید ترین آلات سے ریکارڈ کیا گیا۔ سرن نے 8 مئی کو اپنے تحقیقی نتائج شائع کیے۔ محققین برسوں سے اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا دیگر دھاتوں کو بھی سونے میں تبدیل کیا جا سکتا ہے، لیکن سرن کے محققین کی موجودہ دریافت کو سب سے اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ اگرچہ اس سے قبل سونا مصنوعی طور پر تیار کیا جا چکا ہے، لیکن ایلس پروجیکٹ ایک نئے طریقے سے لطیف تبدیلیاں تخلیق کرنے اور ریکارڈ کرنے کا پہلا تجربہ ہے۔

کروشیا: سڑک حادثے میں 19 افراد زخمی

زغرب، 26 مئی (یو این آئی) کروشیا کے دوسرے سب سے بڑے شہر اسپلٹ کے قریب اتوار کو ایک سڑک حادثے میں 19 افراد زخمی ہو گئے، جن میں سے چار کا اسپتال میں علاج کیا جا رہا ہے۔ کروشیائی ریڈیو ٹیلی ویژن (ایچ آر ٹی) نے یہ اطلاع دی۔ پیر کو ایچ آر ٹی کی طرف سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق، اتوار کی سہ پہر اے 1 موٹروے پر دو بسیں آپس میں ٹکرا گئیں۔ خوش قسمتی سے اس میں کوئی ہلاک نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی شدید زخمی ہوا۔ ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب سڑک کی تعمیر کے کام کے دوران تیز رفتار گاڑی کے ڈرائیور نے اچانک بریک لگا دیا اور پیچھے سے آنے والی گاڑی بروقت بریک نہ لگا سکی اور دوسری گاڑی سے ٹکرا گئی۔ ٹکرانے والی گاڑیوں میں دو بسیں بھی شامل تھیں۔ اس میں 19 افراد زخمی ہوئے۔ انہیں قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

باغی شاعر قاضی نذرالاسلام کے یوم پیدائش پر ریلی اور چرولیا میں سات روزہ میلے کا انعقاد

آسنسول:26رمئی،(عوامی نیوز سروس): باغی شاعر قاضی نذر الاسلام کے یوم پیدائش کے موقع پر قاضی نذرل یونیورسٹی کی جانب سے چرولیا گاؤں میں سات روزہ میلے کا انعقاد کیا گیا ہے اس میلے کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے قاضی نذرل یونیورسٹی کے شعبہ انگریزی کے پروفیسر اور میلے کی کمیٹی کے شریک سکریٹری ڈاکٹر شانتو بنرجی نے بتایا کہ قاضی نذرالاسلام کے یوم پیدائش کے موقع پر یہ میلہ نذرل یونیورسٹی کے تعاون سے مقامی گاؤں کے لوگوں کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ سات روزہ میلہ ہے جس میں پانچ روز تک مختلف ثقافتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے رادھا بنرجی، راگھو چٹرجی جیسے بڑے فنکار یہاں آئیں گے اور اپنے گانے اور موسیقی پیش کریں گے انہوں نے کہا کہ یہاں کل 70 اسٹالز لگائے گئے ہیں جن میں سے 18 اسٹال دستکاری کے فنکاروں کے ہیں زرائع کے مطابق شاعر کے خاندان کے لوگوں نے شکایت کی ہے کہ اس میلے اور پروگرام میں ان کے خاندان کے افراد کو شامل نہیں کیا گیا یہاں تک کہ پیر کی صبح کا جلوس نکالا گیا۔تو گھر والوں کو بھی اس میں شرکت کی دعوت نہیں دی گئی بتایا جاتا ہے کہ اس شکایت پر اسکا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر شانتو بنرجی نے کہا کہ ایسا نہیں ہے میلے کا اہتمام مقامی لوگ کرتے ہیں قاضی نذرل یونیورسٹی اس میں صرف سرپرست کا کردار ادا کرتی ہے اس لیے یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ مقامی لوگوں یا خاندان کے افراد کو نظر انداز کیا گیا انہوں نے کہا کہ آنے والے 7 دنوں میں یہاں قاضی نذرل کی یاد میں مختلف ثقافتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے ایسے میں اس وقت ایسی باتیں نہ کی جائیں تو بہتر ہے زرائع کے مطابق قاضی نزرال اسلام کی تصویر اور دیگر سے ٹیبلے کو سجا کر ریلی میں شامل کیا گیا طلبا وطالبات دانشوران ودیگر کے کثیر تعداد ریلی میں شرکت کی قاضی نزرل اسلام کے قد اور مجسمے پر مالا دان کر کے انہیں خراج پیش کیا گیا چرولیا حلقے میں جشن کا ماحول تھا جو سات دنوں تک میلے کی گہما گہمی کے ساتھ رہے گی۔

میٹھانی میں زیر تعمیر سڑک پر خطرناک گڈھے میں گر کر سائیکل سوار جاں بحق

آسنسول:26رمئی،(عوامی نیوز سروس): کلٹی اسمبلی حلقے کی میٹھانی علاقے میں زیر تعمیر سڑک پر خطرناک کھلے گڑھے میں گر کر سائیکل سوار جاں بحق ہو گیا متوفی کی شناخت 47 سالہ جیون باوڑی کے طور پر کی گئی ہے یہ المناک حادثہ کلٹی تھانہ علاقہ کے مٹھانی گاؤں میں اتوار کی رات پیش آیا۔اطلاع کے مطابق مٹھانی گاؤں میں سڑک کی مرمت کا کام جاری ہے جس کے لیے سڑک پر کئی گہرے گڑھے کھودے گئے ہیں مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ ان گڑھوں کے اردگرد نہ تو کوئی باڑ لگائی گئی اور نہ ہی کوئی رکاوٹ ڈالی گئی لوگوں نے آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ADDA) کے تحت کام کرنے والی ٹھیکیدار کمپنی پر سنگین لاپرواہی کا الزام لگایا ہے۔اطلاع کے مطابق جیون باوڑی اتوار کی رات دیر گئے ڈیوٹی سے واپس آرہے تھے، وہ سائیکل پر مٹھانی سے خرمبائید جارہے تھے بتایا جارہا ہے کہ ان کے گھر کا ایندھن ختم ہو گیا تھا، اس لیے وہ جلانے کے لئے کوئلہ خریدنے نکلے تھے۔خرمبائید پہنچنے سے پہلے یہ سڑک پر ایک گہرے کھلے گڑھے میں جاگرے سڑک ایک سرے سے دوسرے سرے تک پوری طرح کٹی ہوئی تھی بتایا جاتا ہے کہ گڑھے کی گہرائی تقریباً 15 فٹ تھی جس میں تقریباً 10 فٹ پانی بھر گیا تھا پانی کے بالکل اوپر 11,000 وولٹ کی بجلی کی کھلی تار تھی حادثے کے وقت علاقے میں بجلی کے کھمبے موجود تھے تاہم روشنی کا نظام مکمل طور پر خراب تھا اندھیرے میں جیون باوڑی کو گڑھا نظر نہیں آیا اور وہ اس میں گر کر موقع پر ہی دم توڑ گیا۔اطلاع ملتے ہی نعمت پور پھانڑی کی پولیس موقع پر پہنچی لاش کو باہر نکال کر آسنسول ضلع اسپتال بھیج دیا اس واقعہ کے بعد علاقے میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے مقامی لوگوں اور لواحقین نے قصوروار ٹھیکیدار کے خلاف معاوضہ اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے انہوں نے خبردار بھی کیا ہے کہ اگر انصاف نہ ملا تو لاش کے ساتھ سڑک پر احتجاج کیا جائے گا فی الحال پولس نے لوگوں کو معاملہ سمجھا کر صورتحال کو پرسکون کرایا ہے تاہم واقعہ کی وجہ سے علاقے میں کشیدگی برقرار ہے۔

آسنسول کارپوریشن کا قاضی نذرالاسلام کو ان کے یوم پیدائش پر خراج

آسنسول:26رمئی،(عوامی نیوز سروس): باغی شاعر قاضی نذر الاسلام کے یوم پیدائش کے موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن نے آج آشرم موڑ علاقے میں واقع ان کے مجسمے پر مالا دان کر کے خراج عقیدت پیش کیا اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ایم ایم آئی سی گرو داس چٹرجی اور میونسپل کارپوریشن کے افسران اور ملازمین موجود تھے اس کے علاوہ معاشرے کے کئی اور نامور لوگ بھی یہاں موجود تھے سبھی نے قاضی نذرل اسلام کو خراج عقیدت پیش کیا اس موقع پر امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ قاضی نذر الاسلام نہ صرف بنگال بلکہ پورے ملک کا فخر ہیں انہوں نے برطانوی سامراج کے خلاف جس طرح کی نظمیں لکھیں اس نے بہت سے عظیم انقلابیوں کو متاثر کیا جنہوں نے انگریزوں کی بنیاد ہلا دی رابندر ناتھ ٹیگور ہوں یا شرت چندر چٹوپادھیائے، ہر ادیب قاضی نذرل اسلام کا مداح تھا اور سب نے پیش گوئی کی تھی کہ قاضی نزرال اسلام کا ادب لازوال ہوگا۔

☆

ماہِ ذی الحجہ 1446ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کریں: دارالقضاء ادارہ شرعیہ سری پور بازار

آسنسول:26رمئی،(عوامی نیوز سروس): ماہِ ذی الحجہ (عیدالضحیٰ) 1446ھ کی رویتِ ہلال کے تعلق سے دارالقضاء ادارۂ شرعیہ سریپور بازار قوم وملت سے خصوصاً علماءِ عظام سے بصد احترام التماس کرتا ہے کہ 29 ذی القعدہ 1446ھ بمطابق 28 مئی 2025ء بروزِ چہارشنبہ (بدھ) بعد غروبِ آفتاب سری پور، آسنسول، کلٹی، براکر، رانیگنج، درگاپور، پاناگڑھ وپچھم بردوان سمیت جہاں کہیں بھی ماہِ ذی الحجہ (عیدالضحیٰ) 1446ھ کے چاند کی رویت ہو براہِ کرم دارالقضاء ادارہ شرعیہ سریپور بازار آکر عینی شہادت دیں اور یہ شرعی شہادت دوسری مذہبی متحرک تنظیموں تک بھی پہنچائیں اس سلسلے میں قاضی شریعت دارالقضاء ہٰذا کے موبائل نمبر 9932102232 پر رابطے کئے جاسکتے ہیں۔مولانا محمد رستم علی نوری، قاضی شریعت دارالقضاء ادارہ شرعیہ سری پور بازار ضلع پچھم بردوان۔

کلٹی: کرنٹ لگنے سے چار جانور ہلاک، معاوضے کی مانگ پر احتجاج

آسنسول:26رمئی،(عوامی نیوز سروس): کلٹی تھانہ کے تحت کلیا نیشوری پھانڑی علاقے میں میتھن سٹی گولڈ کم سٹی الائے اور امپیکس فیکٹری میں بجلی کے کرنٹ کے رابطے میں آنے سے چار جانوروں کی موت ہو گئی علاقے کے سینکڑوں لوگوں نے فیکٹری کے سامنے احتجاج کرتے ہوئے معاوضے کا مطالبہ کیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کلیا نیشوری پھانڑی پولیس سٹی گولڈ فیکٹری پہنچی اور مظاہرین کو منانے کی کوشش کی جس کے بعد فیکٹری مالک نے جانوروں کی ہلاکت کا معاوضہ جانوروں کے مالکان کو دینے پر رضامندی ظاہر کی تب ہی احتجاج ختم ہوا۔ذرائع کے مطابق فی جانور 1.6 لاکھ روپے معاوضہ اتفاق رائے ہو گیا ہے لیکن ابھی تک معاوضہ ادا نہیں کیا گیا جانوروں کے مالکان کو یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ معاوضے کی رقم بہت جلد دی جائے گی۔بعد ازاں مظاہرین نے اپنا مظاہرہ ختم کر دیا۔کلیا نیشوری پھانڑی انچارج پلٹو پکھیرا نے کہا کہ انہیں اس واقعہ کی اطلاع ملی اطلاع کی بنیاد پر وہ موقع پر پہنچے اور مظاہرین پر حملہ کیا۔فیکٹری مالک کے سامنے اپنا موقف پیش کیا۔جس پر فیکٹری مالک نے رضامندی ظاہر کرتے ہوئے جانوروں کے مالکان کو ان کے جانوروں کی موت کا معاوضہ دینے پر رضامندی ظاہر کی۔کلیا نیشوری فردی انچارج نے ڈی وی سی افسر سے بات کی اور کہا کہ جس طرح سے یہ واقعہ علاقے میں ہوا، اس میں ایک یا دو نہیں بلکہ چار جانور مر گئے۔اس کا ذمہ دار کون ہے؟ اگر ان جانوروں کے بجائے کوئی انسان بجلی کا کرنٹ لگنے سے مر جاتا تو کیا اتنا معاوضہ ملنے کے بعد لوگ پرسکون ہو جاتے؟ پولیس معاملے کو سلجھائے گی اور پھر خاموش بیٹھے گی اور فیکٹری مالکان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرے گی ایسے بہت سے سوالات ہیں جن کا کوئی جواب نہیں ہے۔

ریل کے ذریعے خالی کرانے والے لوکو کوارٹرز کے مکینوں کا میئر سے ملاقات اور رہائش کے انتظام کرنے کی درخواست

آسنسول:26رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 24 کے تحت ریلوے لوکو کوارٹرز میں رہنے والے کچھ لوگوں نے آج میئر بیدھان اپادھیائے سے ملاقات کی اور ان کے لیے بی پی ایل کوارٹرز کا مطالبہ کیا ان کا کہنا ہے کہ یہ لوگ انتہائی غریب طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے پاس رہنے کے لیے مکان نہیں ہے اور ان کے پاس اپنی زمین بھی نہیں ہے ریلوے کے کوارٹر خالی پڑے تھے اس لیے وہ ان کوارٹروں میں رہ رہے ہیں لیکن اب ریلوے کے اہلکار اور آر پی ایف کے جوان آئے دن انہیں کوارٹر خالی کرنے یا بلڈوزر چلانے کی دھمکی دیتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ ان کے پاس روزگار کا کوئی ذریعہ نہیں ہے کسی نہ کسی مشکل سے وہ اپنا گزارہ پورا کر لیتے ہیں اب اگر ریلوے انہیں اس طرح ہٹادے گا تو یہ لوگ کہاں جائیں گے؟ انہوں نے آج میئر بیدھان اپادھیائے سے ملاقات کی اور ان سے درخواست کی کہ وہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈی آر ایم سے بات کریں تاکہ انہیں کچھ وقت دیا جائے اور انہوں نے میئر سے ان کے لیے بی پی ایل کوارٹرس کی اپیل بھی کی میئر نے کہا کہ آج وارڈ نمبر 24 سے کچھ لوگ ان سے ملنے آئے جو ریلوے کے خالی کوارٹر میں رہتے ہیں لیکن ریلوے انہیں ہٹانے کی بات کر رہا ہے تو وہ لوگ یہاں آئے اور انہوں نے اپنے مسائل ان کے سامنے رکھے اور درخواست کی کہ ان کے لیے کوئی انتظام کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن اس سلسلے میں ریلوے انتظامیہ سے بات کرے گی اور انہیں کچھ وقت دینے کی کوشش کرے گی تاکہ وہ اپنے لیے کوئی متبادل انتظام کر سکیں واضح ہو کہ چند ہفتے قبل ریل اہلکار نے کوارٹروں کو خالی کرنے کی مہم چلا کر کئی کوارٹروں کو مسمار کر دیا تھا مگر جب اہلیان نے ناراضگی جتاتے ہوئے احتجاج کیا تو مہم کو روک دیا گیا اس سلسلے میں ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے بھی ڈی ار ایم کو عرضداشت پیش کر کے ان لوگوں کی بحالی کی مانگ کی تھی۔

☆

وزیر مولئے گھٹک نے وارڈ 25 میں ٹھنڈے پانی کی مشین کا افتتاح کیا

آسنسول:26رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول فیض عام ریل پار کے او کے روڈ نزد ارسی ایچ اسپتال وارڈ 25 میں واقع ہیر یاستی انصاف، قانون اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک نے رفائے عام سوسائٹی کے دفتر کے صدر گیٹ کے پاس ٹھنڈے پانی کی مشین کا افتتاح کیا ان کے اقدام سے ہی مشین دستیاب ہوئی ہے اس موقع پر بورو کے چیئرمین انیمیس داس، ضلع ترنمول اقلیتی سیل کے صدر محفوظ الحسن مونو اور تنظیم کے اراکین اور سینکڑوں مقامی لوگ موجود تھے وزیر مولئے گھٹک نے فیتہ کاٹا اور گلاس میں مشین سے ٹھنڈی پانی لیکر نوش فرما کر مشین کا باضابطہ افتتاح کیا اس علاقے میں ایسی مشین کی اشد ضرورت تھی لوگوں کی مانگ ہو رہی تھی جسے پورا کیا گیا اس مشین کے نصب ہونے سے اس حلقے میں خوشی دیکھی جارہی ہے۔

درگاپور میں تالپوکور روڈ کا نام بدل کر تیرتھنکارا ویمل ناتھ مارگ رکھا گیا

آسنسول:26رمئی،(عوامی نیوز سروس): درگاپور شہر میں تالپوکور روڈ کا نام بدل کر تیرتھنکارا ویمل ناتھ مارگ رکھا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کے احکامات اور میونسپل کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر انندیتا مکھرجی کے تعاون سے پردیپ چوپڑا جین کی مسلسل کوششوں سے یہ ممکن ہوا۔نام رکھنے کی تقریب میں سماجی کارکنوں، تاجروں اور مقامی شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔انندیتا مکھرجی نے پردیپ چوپڑا جین کی سماج کے لیے خدمات کے لیے تہہ دل سے تعریف کی انہوں نے درخت لگانے، گائے پالنے، اسکالرشپ کی تقسیم، غریب بہنوں کو 100 سلائی مشینیں دینے اور مفت کمپیوٹر ٹریننگ سینٹرز کے قیام جیسے کاموں کا ذکر کیا اور انہیں معاشرے کے لیے تحریک کا ذریعہ قرار دیا۔سماجی کارکن نارائن سیکاریا، نوجوان سماجی کارکن راکیش بھٹر، ممتاز تاجر انیل سپانی، سنتوش مہیشوری، رشبھ بردیا، متھورشی گولچھا اور مونیکا وغیرہ موجود تھے۔رشبھ اہنسا بھارت کے بانی پردیپ چوپڑا جین کے سماجی تعاون کو سراہا گیا۔پردیپ چوپڑا جین نے کہا کہ تیرتھنکر ویمل ناتھ کی زندگی سچائی، عدم تشدد اور مذہب کی علامت ہیا نہوں نے سکھایا کہ عدم تشدد سے بڑا کوئی مذہب نہیں ہے اور ہر کسی کو تشدد چھوڑ کر عدم تشدد کے راستے پر چلنا چاہیا نہوں نے کہا کہ ویمل ناتھ کی زندگی تمام جانداروں کے تئیں ہمدردی کا پیغام دیتی ہے ہر ایک نے تیرتھنکر ویمل ناتھ کے دکھائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے ایک ہم آہنگ، پرامن اور عدم تشدد سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کا عہد کیا۔

قمرپور: حکمراں پارٹی کی اسٹیکر والی گاڑی کی ٹکر سے دو بائک سوار زخمی، معاوضے کا مطالبہ

آسنسول:26رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی تھانہ علاقے کے تحت قمرپور علاقے میں اتوار کی رات تیز رفتار کار کی زد میں آکر دو موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہو گئے اس واقعہ کے بعد علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی مقامی لوگوں کے احتجاج کے بعد پولیس نے گاڑی کو ضبط کر لیا ہے تاہم گاڑی میں سوار افراد فرار بتائے جاتے ہیں عینی شاہدین کے مطابق اتوار کی رات قمر پور میں ایک تیز رفتار کار نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔گاڑی کے سامنے ایک اسٹیکر لگا ہوا تھا جس پر لکھا تھا ''سکریٹری، پرولیا ضلع ترنمول کانگریس ہندی سیل''۔اس حادثہ میں دو موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہو گئے زخمیوں کو فوری طور پر آسنسول ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ان کا علاج جاری ہیواقعہ کے بعد مقامی لوگ مشتعل ہو گئے انہوں نے گاڑی کو گھیرے میں لے کر احتجاج شروع کر دیا اور ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ حادثے کے بعد کار میں سوار لوگ موقع سے فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن نے موقع پر پہنچ کر حالات پر قابو پالیا اور گاڑی کو قبضے میں لے لیا۔ایک عینی خاتون شاہد نے بتایا کہ گاڑی بہت تیز رفتاری سے آرہی تھی موٹر سائیکل کو ٹکر مارنے کے بعد ڈرائیور نے کوئی مدد نہیں کی حادثے کے بعد گاڑی میں سوار لوگ وہاں موجود پولیس کو چابی دیکر فرار ہو گئے اور وہاں سے بھاگ گیا یہ انتہائی غیر ذمہ دارانہ رویہ ہے مرد وخواتین کی بھیڑ میں سے ایک نے کہا کہ دونوں نوجوان گھائل ہیں اور اسپتال میں زیر علاج ہیں انکے علاج میں جتنی رقم لگے گی اتنی رقم گاڑی والے کو دینی ہوگی جبتک معاوضہ نہیں ملے گی گاڑی کو یہاں سے جانے نہیں دیا جائے گا ایک خاتون نے کہا کہ میرا بیٹا جیسی گاڑی چلا رہا تھا کار نے ٹکر ماری دو بائیک سوار زخمی ہو گیا اور گاڑی والا فرار ہو گیا ہجوم اس واقعہ میں ترنمول لیڈر کے اسٹیکر والی گاڑی کے ملوث ہونے پر مقامی لوگوں میں گہرا غصہ پایا جاتا ہے اطلاع کے مطابق پولس نے کہا کہ گاڑی کو قبضے میں لے کر تحقیقات شروع کر دی گئی ہے حادثے کی وجہ جاننے اور فرار ہونے والوں کی شناخت کے لیے تحقیقات جاری ہیا سنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ہم سی سی ٹی وی فوٹیج اور عینی شاہدین کے بیانات ریکارڈ کر رہے ہیں جلد ہی مجرموں کو گرفتار کر لیا جائے گا اس واقعہ سے علاقے میں سیاسی کشیدگی پیدا ہو گئی ہے مقامی لوگوں نے مطالبہ کیا ہے کہ حادثے کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور علاج کے اخراجات کی ادائیگی بھی ہو اس حادثے کی وجہ سے کافی دیر تک سڑک کی امدورفت متاثر رہی۔

☆

ہم جمہوریت اور ترقی پر یقین رکھتے ہیں غنڈہ گردی پر نہیں، نریندر چکرورتی کا جتیندر پر تنقید

آسنسول:26رمئی،(عوامی نیوز سروس): ہم ترقی پر یقین رکھتے ہیں، غنڈہ گردی میں نہیں ترنمول ایم ایل اے اور ضلع صدر نریندر ناتھ نے جتیندر تیواری کو آڑے ہاتھوں لیا نریندر ناتھ بابو نے سنٹرل ریجن سمواد ھانا میٹنگ میں یہ بات کہی۔ہائی کورٹ کی اجازت ملنے کے بعد گزشتہ ہفتہ میں پنڈیشور کے بانکولا اندرا چا میں جتیندر تیواری کی سربراہی میں بھاجپا کی میٹنگ ہوئی اس میٹنگ سے ترنمول ضلع صدر اور پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی پر بی جے پی لیڈر جتیندر تیواری نے ان کے خلاف کئی الزامات لگائے تھے کہا کہ پنڈیشور میں جمہوریت نہیں ہے اور اپوزیشن کی میٹنگ منعقد کرنے کے لیے عدالت سے رجوع کیا ہے اپوزیشن کے کارکنوں اور حامیوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسایا جاتا ہیجتیندر بابو کا دعویٰ ہے کہ بی جے پی پنڈیشور میں جمہوریت قائم کرنے کی جنگ لڑ رہی ہے ان کی شکایت کے 24 گھنٹے کے اندر ہی اتوار کی دیر شام جتیندر تیواری کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے ایم ایل اے اور ٹی ایم سی کے ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی نے جواب دیا۔اس دن ضلع میں سنٹرل ریجن ترنمول کانگریس سے نریندر ناتھ چکرورتی دوسری بار صدر کی ذمہ داری حاصل کرنے کے لیے کانووکیشن اجلاس کا انعقاد کیا گیا نریندر ناتھ بابو کو جیتندر ناتھ بابو کے لگائے گئے الزام کا جواب دینا چاہیے ان کا کہنا تھا کہ ہم غنڈہ گردی پر نہیں جمہوریت اور ترقی پر یقین رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ حال ہی میں پنڈیشور کی ہر سڑک پر اسٹریٹ لائٹس جل رہی ہیں نئی سڑکیں بنیں ہر گھر کو پینے کے پانی کی فراہمی، کمیونٹی ہال بنایا جا رہا ہیانہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں ایم پی ترقیاتی فنڈ کے تحت مزید پانچ نئے کمیونٹی ہال بنائے جائیں گے۔ترنمول ایم پی شتروگھن سنہا نے ہر ہال کے لیے 50 لاکھ روپے کی گرانٹ کا انتظام کیا ہیکچھ دن پہلے میں نے نامکمل رابندر بھون میں میٹنگ کی اور عمارت کے تعمیراتی کام کو جلد مکمل کرنے کا مطالبہ کیا بی جے پی لیڈر جتیندر بابو نے یہ اطلاع دیا آج اس کے جواب میں نریندر ناتھ بابو نے کہا کہ پہلے مرحلے میں جو رقم منظور ہوئی تھی اس کا ابتدائی کام مکمل ہو چکا ہے بعد ازاں نئے فنڈز کی منظوری نہ ہونے کے باعث کچھ عرصے کے لیے کام روک دیا گیا حال ہی میں وزیر اعلیٰ نے خود پہل کرتے ہوئے روپے کی منظوری دی۔ 6 کروڑ 25 لاکھ۔ان کا دعویٰ ہے کہ رابندر بھون کی تعمیر کا کام بہت جلد مکمل ہو جائے گا نریندر ناتھ بابو نے یہ بھی کہا کہ ہم ترقی میں یقین رکھتے ہیں ترقی کے لیے لوگ ترنمول کے ساتھ ہیں انہوں نے کہا کہ لوک سبھا کے ضمنی انتخاب میں ترنمول پنڈیشور اسمبلی میں ایک لاکھ سے زیادہ ووٹوں سے آگے ہیگزشتہ لوک سبھا انتخابات میں ہم 36 ہزار ووٹوں سے آگے تھے انہوں نے دعویٰ کیا کہ ترنمول اگلی اسمبلی میں بھی پنڈیشور میں جیتے گی۔

انڈیا کے 37 ویں ٹسٹ کپتان شبھمن گل ایک نئی تاریخ بنا سکتے ہیں

انگلینڈ کے خلاف 5 ٹسٹوں کی سیریز میں جیت نئے کپتان کی امنگوں کو ابھار سکتی ہے

ممبئی، 26 رمئی: شبھمن کل انڈیا کے 37 ویں ٹسٹ کپتان بنے ہیں اور ان کی کپتانی میں انڈین ٹیم 5 ٹسٹوں کی سیریز کھیلنے انگلینڈ کے دورے پر جارہی ہے۔ چونکہ اس اہم دورے سے پہلے یکے بعد دیگرے ٹیم کے دو سنئیر کھلاڑیوں کپتان اور سابق کپتان روہت شرما اور ویراٹ کوہلی نے اچانک اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا جس کی وجہ سے چیف کوچ گوتم گھمبیر جس کے چہرے پر ہر وقت نحوست برستی رہتی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ اگر کوئی صبح ہی صبح اس کا چہرہ دیکھ لے تو پھر اس کا ناشتہ، دن کا کھانا اور رات کا کھانا سبھی اس نحوست کی نذر ہو جائے۔ بی جے پی کے سابق ممبر پارلیمنٹ گوتم گمبھیر جسے کیا سوچ کر چیف کوچ بنایا گیا ہے اس پر حیرت ہوتی ہے جبکہ وی وی ایس لکشن، راہل ڈراوڈ، ظہیر خان جیسے سابق کرکٹر موجود تھے، اور گمبھیر چونکہ بی جے پی کا حامی ہے اس لئے وہ سدابہار کوچ بنے رہ سکتا ہے چاہے انڈین ٹیم زمبابوے کے خلاف سیریز کیوں نہ ہار جائے ویسے اس وقت جس ٹیم کا انتخاب کیا گیا ہے وہ ٹیم کسی بھی اعتبار سے بری نہیں ہے سبھی نوجوان اور اسمارٹ کھلاڑی ہیں صرف رویندر جڈیجہ کو اس ٹیم میں سب سے سنئیر کھلاڑی کہا جاسکتا ہے۔ انڈیا کے سابق اسپنر آر اشوین کے بیان کے مطابق روہت شرما کی ریٹائرمنٹ کے اعلان کے بعد وراٹ کوہلی کی بھی انڈین ٹیم کے علاحدگی کے بعد یہ ضروری ہوجاتا ہے کہ گزشتہ 10 برسوں سے جو مسلسل انتھک محنت کے ساتھ ٹیم کے لئے اہم ذمہ داری سنبھال رہا ہے جیسے رویندر جڈیجہ تو اسے ٹیم کا کپتان بنایا جائے۔ لیکن بی جے پی لیڈر اور چیف کوچ گوتم گمبھیر نے بی جے پی لیڈر اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے بیٹے جے شاہ سے کہا کہ وہ شبھمن گل کو کپتان بنائیں اور آئی پی ایل میں بری طرح سے ناکام رشبھ پنت کو نائب کپتان اور فاسٹ بالر محمد شامی کے سلیکشن پر قینچی چلادی جائے۔ جے شاہ جس نے شاید اسکول میں بھی کرکٹ نہ کھیلی ہوگی اور یہ بھی نہیں معلوم کہ اس نے کبھی کسی اسکول میں تعلیم بھی حاصل کی ہوگی اسے بی سی سی آئی کا صدر بنانے کے بعد اس وقت آئی سی سی (انٹرنیشنل کرکٹ کونسل) کا صدر بنادیا گیا ہے جس سے اندازہ ہوچلا کہ صرف انڈین کرکٹ میں اندھے، بہرے اور گونگے نہیں ہیں بلکہ عالمی سطح پر بھی لنگڑے، لولے اور کانے کو آئی سی سی کے ذمہ داروں میں شامل کیا گیا ہے ورنہ کوئی وجہ نہیں تھی کہ جے شاہ کو یہ عہدہ ملے، بہرکیف اس وقت ٹیم کا نیا کپتان اگر بنانا ہی تھا تو رویندر جڈیجہ کی صورت اچھی نہیں لگی تھی تو دوسرے نمبر پر انتہائی ذمہ دار بلے باز اور وکٹ کیپر کے ایل راہل تھا اور اسے کپتان بنایا جاتا اور نہیں تو نائب کپتان کی ذمہ داری اسے سونپی جاتی لیکن یہ سلیکشن تو اندھیر نگری چوپٹ راج کی طرح سے ہے۔ شبھمن گل ایک اچھا بلے باز ہے لیکن بہت زیادہ ذمہ دار نہیں ہے۔ ٹیم میں بالروں میں جسپریت بمراہ بھی ہے جسے کپتانی ملنی تھی لیکن وہ اس وقت صد فیصد فٹ نہیں ہے اور کہ کہنا مسئلہ ہے کہ وہ انگلینڈ سیریز میں پانچوں ٹسٹوں میں انڈیا کی نمائندگی کرسکتا ہے ویسے بھی بمراہ کو بہت زیادہ استعمال کرنا بھی ٹھیک نہ ہوگا اور اس کھلاڑی کا کیریر پر تباہ ہوسکتا ہے۔ ٹخنے میں لگی چوٹ جب عمران خان، وسیم اکرم، وقار یونس، ڈینس للی، میلکم مارشل اور رچرڈ ہیڈلی کو بخش نہیں سکی تو پھر اس میں جسپریت بمراہ کو کیسے چھٹکارہ مل جائے۔

جہاں تک انگلش ٹیم کی بات کی جائے تو انگلش شیدائیوں کو جب یہ پتہ چلا کہ روہت شرما اور وراٹ کوہلی دونوں ہی ٹیم میں نہیں ہیں تو 46% شیدائیوں نے جو سیزن ٹکٹ آن لائن بکنگ کی سوچ رکھی تھی اس کا فیصلہ یکسر تبدیل کردیا۔ انگلش کپتان بین اسٹوکس بھی صد فیصد فٹ نہیں ہے اور بہت ممکن ہے انگلینڈ کے نائب کپتان کے طور پر عثمان خواجہ کو درمیان میں ٹسٹ کی کپتانی کا موقع دیا جائے انگلش ٹیم میں جو روٹ بھی ہے جس نے تین دن پہلے زمبابوے کے خلاف سنچری بناکر خود کو 13,000 ٹسٹ رن کلب میں شامل کیا ہے جس میں سچن تندولکر، جیک کیلس کے بعد جو روٹ ہیں۔ ٹسٹ کرکٹ میں 10,000 رنوں کو پار کرنے والوں میں رکی پونٹنگ (آسٹریلیا)، برین لارا (ویسٹ انڈیز) وغیرہ ہیں۔ انڈیا کی موجودہ ٹیم میں فاسٹ بالروں کے صف میں محمد شامی شامل نہیں لیکن ارشدیپ سنگھ، شاردل ٹھاکر، اسپنروں میں رویندر جڈیجہ، اکشر پٹیل اور کلدیپ یادو ہیں، وکٹ کیپنگ کے ایل راہل یا رشبھ پنت کرینگے، دیکھنا ہے کہ یہ ٹیم کس قدر کامیاب ہوتی ہے۔

ٹیم انڈیا انگلینڈ میں شاندار کارکردگی دکھائے گی: فیلڈنگ کوچ دلیپ کا بیان

حیدرآباد 26 مئی (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے فیلڈنگ کوچ ٹی دلیپ نے یقین ظاہر کیا ہے کہ آئندہ ماہ انگلینڈ میں ہونے والی ٹسٹ سیریز میں ٹیم انڈیا شاندار کھیل پیش کرے گی۔ انہوں نے تروپتی کے مشہور مندر میں درشن کئے۔ اس موقع پر انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے ٹیم انڈیا کی تیاریوں پر اطمینان ظاہر کیا اور کہا کہ کھلاڑی مکمل توجہ اور محنت کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔ واضح رہے کہ انگلینڈ کے خلاف ٹسٹ سیریز ٹیم انڈیا کے لیے ایک اہم چیلنج مانی جارہی ہے، اور کوچنگ اسٹاف کو اپنی ٹیم سے کافی امیدیں وابستہ ہیں۔

ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم نے یوروگوئے کو 2-3 سے شکست دی

روزاریو (ارجنٹینا)، 26 مئی (یواین آئی) ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم نے پیر کو یوروگوئے کو 2-3 سے شکست دے کر چار ملکی ٹورنامنٹ میں اپنی دوسری جیت درج کی۔ سونم (21ویں) اور کنیکا سیواچ (46ویں، 50ویں) نے آج یہاں کھیلے گئے میچ میں ہندوستانی ٹیم کے لئے گول کئے۔ یوراگوئے کی جانب سے میلاگروس سیگل (تیسرے) اور اگسٹینا میری (24ویں) نے گول کئے۔ یوراگوئے کے ملاگروس سیگل نے تیسرے منٹ میں پنالٹی کارنر کو کامیابی سے گول میں بدل کر اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ دوسرے کوارٹر میں ہندوستان کی سونم نے 21ویں منٹ میں پنالٹی کارنر سے گول کرکے اسکور (1-1) سے برابر کردیا۔ تاہم، یوراگوئے نے تین منٹ بعد اگسٹینا ماری کے ذریعے برتری حاصل کرلی۔
ل تیسرے کوارٹر میں کوئی گول نہیں ہوسکا لیکن کنیکا سیواچ نے آخری مدت میں دو گول کرکے ہندوستان کو جیت دلائی۔ انہوں نے 46ویں منٹ میں پنالٹی کارنر سے گول کیا، اس کے بعد 50ویں منٹ میں فیلڈ گول کرکے ہندوستان کی فتح پر مہر ثبت کردی۔ ہندوستان کا اگلا مقابلہ 28 مئی کو ارجنٹائن سے ہوگا۔

آرسی بی لکھنؤ کے خلاف جیت کے ساتھ ٹاپ-2 میں جگہ بنانے کی کوشش کرے گا

لکھنؤ، 26 مئی (یواین آئی) رائل چیلنجرز بنگلورانڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے آخری لیگ میچ میں منگل کو بھارت رتن اٹل بہاری واجپائی ایکنا اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے آخری لیگ میچ میں لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف ٹاپ ٹو میں جگہ بنانے کے لیے نظر رکھے گی۔ جبکہ لکھنؤ باعزت الوداعی کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔
رجت پاٹیدار کی قیادت والی آرسی بی سیزن کے آخری مراحل میں اپنے آخری پانچ میں سے چار میچ جیت کر سرفہرست ہے جبکہ لکھنؤ پلے آف کی دوڑ سے باہر ہے۔ یہاں جیت آرسی بی کو دوسرے نمبر پر لے جاسکتی ہے اور پلے آف میں انہیں زندگی کی ایک اضافی لیز دے سکتی ہے۔ ایل ایس جی ٹورنامنٹ کو عزت کے ساتھ الوداع کرنے کے لیے ہمیں اچھی کارکردگی دکھا کر جیتنا ہوگی۔ وراٹ کوہلی کی شاندار بلے بازی سے آرسی بی کی جیت کی مہم مضبوط ہوئی ہے۔ وراٹ نے اس سیزن میں 548 رنز بنائے ہیں اور دھماکہ خیز بلے باز فلپ سالٹ کے ساتھ ٹاپ پر ہیں۔ ان کی بیٹنگ لائن اپ، جس میں میانک اگروال، جیتیش شرما اور پاور ہٹرز ٹم ڈیوڈ اور رومار یو شیفرڈ شامل ہیں، لکھنؤ کے کمزور باؤلنگ اٹیک کا فائدہ اٹھاتے ہوئے نظر آئیں گے۔
ایل ایس جی کو رشبھ پنت کی کپتانی میں بہت دیر سے فارم ملا۔ اگرچہ مچل مارش کے طوفانی 117 اور ولیم اورور کے کے شاندار اسپیل نے انہیں گزشتہ ہفتے گجرات ٹائٹنز کے خلاف 33 رنز سے فتح دلائی، ٹیم کی بلے اور گیند دونوں کے ساتھ جدوجہد انہیں مہم کے دوران بھاری پڑی۔ ایکانا پچ، جو اسپنرز کی مدد کرتی ہے، توقع کی جاتی ہے کہ وہ اعتدال پسند اسکور بنائے۔ آخری پانچ میچوں میں سے چار میں ٹیموں نے کامیابی سے ہدف کا تعاقب کیا ہے، اس لیے ٹاس دوبارہ اہم ہوگا اور دونوں کپتان پہلے باؤلنگ کرنے کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔

کبڈی: ایرانی کھلاڑی معراج شیخ اپنی چستی، اسٹریٹجک گیم پلے، اور قائدانہ خصوصیات کے لیے مشہور

نئی دہلی، 26 مئی (یواین آئی) کبڈی دراصل ایک ثقافتی اور قدیم کھیل ہے۔ کبڈی دنیا کے سستے ترین اور دلچسپ کھیلوں میں سے ایک مانا جاتا ہے جس کے لئے ماسوائے اکھاڑے یا میدان کے کسی اور سامان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اکھاڑے میں اپنے حریف کو چھونے کے لیے اس کے مقابل ہونا اور پھر اس کی گرفت سے بچنے کی کوشش کرنا قدیم کھیل، کبڈی کی ایک عام شکل ہوتی ہے۔ یہ کھیل ہمیشہ سے دیہات اور چھوٹے شہروں میں مقبول رہا ہے۔ کھلاڑیوں کی جانب سے طاقت اور ذہانت کا یہ مظاہرہ کبڈی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ دنیا میں یہ کھیل دو طرح سے کھیلا جاتا ہے جس میں ایک علاقائی یا مقامی مقابلہ اور دوسرا عالمی قواعد اور اصولوں کے مطابق ہوتا ہے۔ اسے ہم روایتی کبڈی اور انٹرنیشنل کبڈی کہہ سکتے ہیں جس میں سب سے بڑا فرق قوانین اور معیار کا ہوتا ہے۔
کھیلوں میں کبڈی کو ایک دلچسپ گیم شمار کیا جاتا ہے۔ اس میں کھلاڑی کو ہر وقت چوکنا رہنا پڑتا ہے۔ اپنے بچاؤ کے لئے بھی خود ہی فکر مند رہ کر بچاؤ کا طریقہ سوچنا پڑتا ہے۔ یہ کھیل ہر موسم میں کھیلا جاتا ہے۔ کبڈی میں ایک جواں مرد میدان میں اترتا ہے اور اپنے حریف کا للکارتا ہے۔ دست بدست لڑائی شروع ہوجاتی ہے۔ کبڈی کے کھیل میں جسمانی طاقت کو بہت دخل ہے۔ مضبوط ہاتھ پاؤں، چوڑا چکلا سینا، ورزشی جسم، تیز دوڑنا، سانس روکنے کی مشق اور ہار جیت کا فیصلہ، یہ سب کبڈی کے اچھے کھلاڑیوں کی خصوصیات ہوتی ہیں۔ ان خصوصیات کے حامل ایک ایرانی کبڈی کھلاڑی معراج شیخ ہیں جو ایک پیشہ ور کبڈی کھلاڑی ہیں جو آخری مرتبہ دبنگ دہلی کے لیے کھیلے تھے۔
معراج شیخ، 26 مئی 1988 کو پیدا ہوئے۔ معراج شیخ ایران کے ایک نامور کبڈی کھلاڑی ہیں۔ کبڈی میں ان کا سفر کم عمری میں شروع ہوا، جس نے غیر معمولی صلاحیتوں اور لگن کا مظاہرہ کیا۔
کبڈی میٹ پر شیخ کی مہارت نے اسے جلد ہی ایک شاندار پہچان دلائی، اور وہ ایرانی قومی ٹیم اور مختلف پیشہ ورانہ لیگ دونوں کے لیے ایک اہم کھلاڑی بن گئے۔ معراج اپنی چستی، اسٹریٹجک گیم پلے، اور قائدانہ خصوصیات کے لیے جانا جاتا ہے، انہوں نے بین الاقوامی مقابلوں میں اپنی ٹیموں کو متعدد فتوحات دلائی ہیں۔ کبڈی کے علاوہ، شیخ کو ان کے کھیل اور نرم مزاج کے لیے سراہا جاتا ہے۔ کبڈی میں ان کی شراکت نے دنیا بھر کے کھلاڑیوں اور شائقین کو بہت متاثر کیا ہے۔
معراج نے 12 سال کی عمر میں کبڈی کا کھیل کھیلنا شروع کردیا تھا۔ کبڈی اپنے آبائی شہر میں بڑے پیمانے پر مقبول ہے اور ان کا ماننا ہے کہ چھوٹی عمر میں اس کھیل کا تعارف ایک ایسی چیز ہے جو ان کے اور ہندوستانی کھلاڑیوں کے درمیان مشترک ہے۔ کبڈی میں جانے سے پہلے معراج 10 سال تک ایک پیشہ ور پہلوان تھے اور اس طرح، رنگ میں ان کا تجربہ اسے میٹ پر زبردست اضطراری اور چستی رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ معراج شیخ ایران میں پیدا ہوئے اور چھوٹی عمر میں ہی کھیلنا شروع کردیا تھا۔ کبڈی کھیلنے سے پہلے، شیخ دس سال تک ایک پیشہ ور پہلوان تھے اور رنگ میں ان کے تجربے نے میٹ پر تیز اور چست ہونے میں بہت مدد کی ہے۔ معراج شیخ جب میدان میں اترتے ہیں تو ان کی نظریں اپنی مخالف ٹیم کو شکست دینے کا موقع ڈھونڈ رہی ہیں۔ وہ ایک لمحہ اور موقع بھی ضائع نہیں کرنا چاہتے۔

ویوو پرو کبڈی سیزن 2 میں انہوں نے اپنا ڈیبیو سیزن 2 میں تیلگو ٹائٹنز کے ساتھ کیا اور وہ پہلے غیر ملکی کھلاڑی بن گئے جنہوں نے پرو کبڈی ٹیم کی کپتانی کی جب اسے مہم کے دوسرے ہاف کے لیے کپتان کے طور پر منتخب کیا گیا۔ شیخ نے ٹائٹنز کے ساتھ اپنے پہلے سیزن میں 29 ریڈ پوائنٹس اور 9 ٹیکل پوائنٹس بنائے۔ پرو کبڈی کے سیزن 3 میں شیخ نے پہلے 27 ریڈ اور 21 ٹیکل پوائنٹس حاصل کیے۔ جبکہ پرو کبڈی کے چوتھے ایڈیشن میں شیخ دبنگ دہلی منتقل ہوئے، جہاں انہیں کپتان بنایا گیا۔ ایرانی آل راؤنڈر اضافی ذمہ داری سے لطف اندوز ہوتے نظر آئے اور انہوں نے 63 ریڈ پوائنٹس کے ساتھ ساتھ 12 ٹیکل پوائنٹس حاصل کیے۔
سیزن 5، پوائنٹس کی واپسی کے لحاظ سے شیخ کا سب سے کامیاب رہا۔ انہوں نے 96 ریڈ پوائنٹس، 8 ٹیکل پوائنٹس اور لیگ کی تاریخ میں 50 ٹیکل پوائنٹس بھی مکمل کیے۔ ان کے کل 104 پوائنٹس نے انہیں پرو کبڈی کے پانچویں ایڈیشن میں بہترین آل راؤنڈر بنادیا۔ چھٹے سیزن میں، شیخ نے بڑی کامیابی کے ساتھ ریڈ پوائنٹس جاری رکھا اور 94 ریڈ پوائنٹس حاصل کیے۔ تاہم، ایرانی 19 میچوں میں صرف 3 ٹیکل پوائنٹس حاصل کرسکے۔ ایران کبڈی ٹیم میں انہوں نے 2016 کے کبڈی ورلڈ کپ کے فائنل میں اپنے ملک کی نمائندگی کی، جہاں وہ ہندستان کے خلاف رنر اپ رہے۔ سیزن 6 سے 7 تک معراج کی فارم میں خاص طور پر نمایاں کمی دیکھی گئی کیونکہ معراج نے اپنی بہترین پرفارمینس لانے کے لئے بڑی جدوجہد کی اور آخرکار خود کو ٹیم میں شامل ہونے کے لیے مسلسل کوشاں رہے۔ ایشین گیمز کا چاندی کا تمغہ جیتنے والا سیزن 7 میں 17 گیمز میں صرف 42 پوائنٹس حاصل کرسکا اور پچھلی مہم میں 97 پوائنٹس حاصل کرسکے، جس کی وجہ سے وہ دبنگ دہلی کے سی کے لیے ٹیم میں اپنا باقاعدہ آغاز کھو بیٹھے۔
معراج شیخ پرو کبڈی سیزن 8 کی نیلامی سے غائب تھے۔ اس کی ایک بڑی وجہ انجری یا فٹنس کے مسائل رہے۔ ایرانی آل راؤنڈر کے سیزن 8 کی نیلامی کو چھوڑنے کی ایک وجہ طویل چوٹ یا فٹنس کے دیگر مسائل سے صحت یابی تھی۔ جس کی وجہ سے یہ مسئلہ مزید بڑھ گیا اور یہ ان کے کیریئر کے لیے اور بھی بڑا دھچکا رہا۔ ایرانی پیشہ ور کبڈی کھلاڑی معراج شیخ جنہیں 'چیتا' یا بعض اوقات 'میجیکل یعنی جادوئی معراج' کے نام سے پکارا جاتا ہے۔
پرو کبڈی لیگ میں معراج شیخ نے تقریباً 80 کامیاب حملوں کے ساتھ 43 میچز کھیلے۔ وہ سال 2014 ایشین گیمز اسکواڈ کے کارکن رہے۔ سال 2015 کی پرو کبڈی لیگ میں ٹیم کی کپتانی کرنے والے پہلے غیر ملکی کھلاڑی بنے۔ ایران کے ٹاپ اسکورر کے طور پر وہ سات پوائنٹس کے ساتھ مکمل ہوئے اس کے بعد ابوزر میغانی نے 2016 کبڈی ورلڈ کپ میں اپنی ٹیم کے لیے چار اہم پوائنٹس کا اضافہ کیا۔ ٹیم معراج شیخ کی کپتانی میں ورلڈ کپ بھی کھیلی۔ ایک آل راؤنڈر کی حیثیت سے معراج دھاوا بولتے وقت بہت نڈر نظر آتے ہیں۔ ان کا دفاع بھی بہت مضبوط ہوتا ہے۔ ایرانی ٹیم نے 2016 کبڈی ورلڈ کپ میں ان کی کپتانی میں امریکہ کے خلاف کامیابی حاصل کی۔ ایران کی ٹیم نے کبڈی ورلڈ کپ کی مہم کا آغاز امریکہ کو شکست دے کر کیا۔
پرو کبڈی سیزن 8 میں سب سے بڑی غیر حاضری معراج شیخ کی رہی، جو تین دن تک جاری رہنے والی نیلامی کا حصہ بھی نہیں تھے۔ اس کی غیر حاضری بہت سے لوگوں کے لیے ایک بڑی حیرت کی بات ہے کیونکہ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ انہیں لیگ کے کامیاب ترین آل راؤنڈرز میں سے ایک کے طور پر سراہا گیا تھا۔ وہ پرو کبڈی لیگ کے ہمہ وقتی اسکورنگ چارٹس میں آل راؤنڈرز کے لیے پہلی پوزیشن پر فائز ہوئے۔
درحقیقت، پرو کبڈی لیگ میں اپنی شناخت بنانے والے پہلے چند غیر ملکی کھلاڑیوں میں سے ایک تھے۔ ایرانی کھلاڑی نے سیزن 2 میں تیلگو ٹائٹنز کے لیے کھیلا اور جلد ہی پی کے ایل کی ٹیم کی کپتانی کرنے والا پہلا غیر ملکی کھلاڑی بن گیا۔ سیزن 4 کی نیلامی میں معراج کو پرو کبڈی میں ایک نیا گھر ملا۔ دو سیزن کے لیے تیلگو ٹائٹنز کی پیلی جرسی عطیہ کرنے کے بعد، معراج شیخ کو دبنگ دہلی کے سی نے چن لیا۔ سیزن 4 نیلامی میں کبڈی میں اختراعی اسکارپین کِک

کے مقبول ترین کھلاڑیوں میں سے ایک بن گئے۔ معراج نے دہلی کی ٹیم کے ساتھ نتیجہ خیز مقابلہ کیا اور 104 پوائنٹس اسکور کرتے ہوئے سیزن 5 میں ٹاپ آل راؤنڈرز میں سے بہترین کھلاڑی کے طور پر ابھرے۔
یہاں تک کہ معراج کو دہلی سیٹ اپ میں چھاپے مار کر یا مرو کے ماہر کے طور پر اس کی چال، چستی اور میٹ پر دباؤ میں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی صلاحیت کے طور پر سراہا گیا۔ تاہم، اپنے پی کے ایل کیریئر کی اچھی شروعات کے باوجود، معراج ہم وطن فاضل اترا چلی کی طرح اپنی کارکردگی کے معیار کو برقرار نہیں رکھ سکے۔
سال 2015 پی کے ایل میں، اسے تیلگو ٹائٹنس کی کپتانی سونپی گئی، جس سے وہ لیگ میں کسی ٹیم کی کپتانی کرنے والے پہلے غیر ملکی کھلاڑی بن گئے، اور اس کے بعد سے وہ تیزی سے لیگ میں ترقی کرنے لگے۔ سال 2016 کے کبڈی ورلڈ کپ کے فائنل میں معراج ایرانی ٹیم کے کپتان تھے جو بھارت سے ہار گئی تھی۔ یہ ایک قریبی کھیل تھا، جو بدقسمتی سے ایران کے لیے اچھا ختم نہیں ہوا۔ معراج اپنی ٹیم کے بہترین کھلاڑی تھے اور اپنے ٹائٹل کا دفاع کرنے والے ہندوستان کے لیے مستقل خطرہ بنے ہوئے تھے۔ معراج کی کپتانی اور قیادت پوری لیگ میں متاثر کن رہی ہے۔
5ویں سیزن کے آغاز میں، معراج ان سات کھلاڑیوں میں سے ایک بن گئے جنہیں ان کی طرف سے برقرار رکھا گیا تھا، جب دبنگ دہلی نے اسے برقرار رکھنے کا انتخاب کیا تھا، یہ واضح طور پر ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ٹیم کے لیے کتنا اہم ہے۔
معراج نے اپنی ٹیم کے لیے سیزن 4 میں زبردست کارکردگی پیش کی اور اپنے نام کے 75 پوائنٹس کے ساتھ بہترین غیر ملکی آل راؤنڈر تھے اور پرو کبڈی لیگ میں ایک بڑی بے ضابطگی ہے جو کہ ہندوستانیوں کے زیر تسلط کھیل میں غیر ہندوستانی کپتان ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 27th May 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۲۷ مئی ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

ویسٹ انڈیز نے آئرلینڈ کو 97 رنز سے شکست دے کر سیریز برابر کی

ڈبلن، 26 مئی (یو این آئی) کیسی کارٹی کی سنچری (170)، کپتان شائی ہوپ (75) اور جسٹن گریوز (50) کی نصف سنچریوں کے بعد جیڈن سیلز (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے بارش سے روکے ہوئے ون ڈے سیریز کے تیسرے ون ڈے میچ میں آئرلینڈ کو 97 رنز سے شکست دے دی۔ کیسی کارٹی کو ان کی شاندار کارکردگی پر 'پلیئر آف دی میچ' اور 'پلیئر آف دی سیریز' سے نوازا گیا۔ اتوار کی شب کھیلے گئے میچ میں آئرلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آتے ہوئے ویسٹ انڈیز کا آغاز اچھا نہیں تھا کیونکہ اس نے 31 کے اسکور پر اپنے دونوں اوپنرز کو کھو دیا۔ برینڈن کنگ (1) اور ایون لیوس (14) پر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد کیسی کارٹی اور کپتان شائی ہوپ نے نہ صرف اننگز کو سنبھالا بلکہ تیزی سے رنز بھی بنائے۔ کیسی کارٹی اور شائی ہوپ نے تیسری وکٹ کے لیے 147 گیندوں پر 137 رنز جوڑے۔ کیسی کارٹی نے 142 گیندوں پر 170 رنز بنائے۔ اس سیریز میں کارٹی کی یہ مسلسل دوسری سنچری ہے۔ کپتان شائی ہوپ نے 75 گیندوں میں 75 رنز (75) اور جسٹن گریویز نے 23 گیندوں میں 50 رنز بنائے۔ جنگو نے 36 گیندوں کا سامنا کیا اور 22 رنز بنائے۔ کارٹی نے پھر جسٹن گریوز کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے 40 گیندوں پر 97 رنز کی شراکت کی۔ اس شراکت داری کی بدولت ویسٹ انڈیز نے آخری آٹھ اوورز میں 132 رنز جوڑے۔ ویسٹ انڈیز نے مقررہ 50 اوورز میں سات وکٹوں پر 385 رنز بنائے۔

آئرلینڈ کی جانب سے بیری میکارتھی نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ لیام میکارتھی نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ اینڈی میک برائن اور جارج ڈوکریل نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ بارش کے باعث روکے گئے میچ میں آئرلینڈ کو 46 اوورز میں 363 رنز کا ہدف دیا گیا۔ ویسٹ انڈیز کے بولنگ اٹیک کے سامنے آئرلینڈ کی پوری ٹیم 29.5 اوورز میں 165 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ آئرلینڈ کا آغاز اچھا نہیں تھا اور 40 کے اسکور پر تین وکٹیں گنوا دیں۔ آئرلینڈ نے اپنی پہلی وکٹ اینڈی بالبرنی (تین)، پال اسٹرلنگ (26) اور ہیری ٹیکٹر (صفر) سے گنوائی۔ اس کے بعد لورکن ٹکر نے کیڈ کارمائیکل کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 72 رنز کی شراکت ہوئی۔ الزاری جوزف نے 21 ویں اوور میں لورکن ٹکر (29) کو آؤٹ کر کے شراکت کا خاتمہ کیا۔ جسٹن گریوز نے اگلے ہی اوور میں کیڈ کارمائیکل (48) کو آؤٹ کیا۔ جارج ڈوکریل 23 اور اینڈی میک برائن 28 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ بیری میکارتھی (0) رن آؤٹ ہوئے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیڈن سیلز نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ الزاری جوزف، جسٹن گریوز اور روسٹن چیز نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

حیدرآباد نے جیت کے ساتھ آئی پی ایل 2025 کو الوداع کہا، کلاسن اور ہیڈ نے شاندار مظاہرہ کیا

26 مئی: ہینرک کلاسن کی دھماکہ خیز بلے بازی اور ٹریوس ہیڈ اور ابھیشیک شرما کی دھماکہ خیز اننگز کی بدولت سن رائزرس حیدرآباد یعنی ایس آر ایچ نے کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے خلاف 278 رنز بنائے۔ جبکہ جے دیوانا دکٹ اور ہرش دوبے نے ایس آر ایچ کی بولنگ کو برتری دلائی۔ حیدرآباد کے اس بڑے اسکور نے کولکتہ کو میچ میں روکے رکھا اور ٹیم نے 110 رنز سے بڑی جیت درج کی۔ حیدرآباد نے آئی پی ایل کے اس 18 ویں سیزن کا اختتام فتح کے ساتھ کیا ہے۔ یہ میچ جیت کر سن رائزرس حیدرآباد کی ٹیم 13 پوائنٹس کے ساتھ آئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل میں ساتویں نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ حیدرآباد نے 14 میں سے 6 میچ جیتے اور ٹیم کو 7 میچوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک میچ ڈرا ہوا۔ لیکن یہ سیزن کے کے آر کے لیے بہت خراب رہا۔ کے کے آر نے اس آئی پی ایل 2025 میں صرف 5 میچ جیتے اور ٹیم 7 میچ ہاری اور 2 میچ ڈرا ہوئے۔ کولکتہ کی ٹیم آئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل میں آٹھویں پوزیشن پر رہی۔ لیکن دونوں ٹیموں کی جیت یا ہار کا پلے آف پر کوئی اثر نہیں پڑے گا کیونکہ دونوں ٹیمیں بہت پہلے ٹاپ 4 کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہیں۔

سن رائزرس حیدرآباد کے کپتان پیٹ کمنز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ پہلے بیٹنگ کرنے آئے ابھیشیک شرما اور ٹریوس ہیڈ نے ٹیم کو شاندار آغاز فراہم کیا۔ ابھیشیک نے 16 گیندوں میں 32 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور ہیڈ نے 40 گیندوں میں 76 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ ہینرک کلاسن آج ایک مختلف انداز میں بیٹنگ کرنے آئے۔ کلاسن نے 39 گیندوں پر 105 رنز کی دھماکہ خیز ناقابل شکست اننگز کھیلی جس میں انہوں نے 7 چوکے اور 9 چھکے لگائے۔ کلاسن حیدرآباد کے لیے تیز ترین سنچری بنانے والے کھلاڑی بن گئے۔ کلاسن کی یہ سنچری آئی پی ایل کی تاریخ کی تیسری تیز ترین سنچری بھی ہے۔ حیدرآباد کی جانب سے ایشان کشن نے 20 گیندوں میں 29 اور انیکیت ورما نے 6 گیندوں میں ناقابل شکست 12 رن بنائے اور اس طرح ٹیم کا اسکور 3 وکٹوں کے نقصان پر 278 تک پہنچ گیا جو کہ آئی پی ایل ٹورنامنٹ کا تیسرا سب سے بڑا اسکور ہے۔ اس سے پہلے دو سب سے بڑے ٹوٹل بنانے کا ریکارڈ بھی حیدرآباد کے پاس تھا۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرس کے بلے بازوں نے حیدرآباد کے ٹوٹل کو حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کی لیکن انہیں ایس آر ایچ کے گیند بازوں کے سامنے جھکنا پڑا۔ کولکتہ کی جانب سے منیش پانڈے نے سب سے زیادہ رنز بنائے۔ حیدرآباد کی جانب سے ہرش دوبے، جے دیوانا دکٹ اور ایشان ملنگا نے 3،3 وکٹیں حاصل کیں۔ کولکتہ یہ میچ 8 گیندیں باقی رہ کر 110 رنز سے ہار گیا۔

نبیل اکیڈمی آف مارشل آرٹس کی شاندار شرکت — ڈیگھا میں ٹرائی کراٹے چیمپئن شپ 2025 میں طلباء اور اساتذہ کی عمدہ کارکردگی

ڈیگھا، 25 مئی: شوتو کان کراٹے-ڈو ایسوسی ایشن انڈیا کے زیرِ اہتمام منعقدہ سیکنڈ ٹرا ئینشن کراٹے چیمپئن شپ 2025 میں نبیل اکیڈمی آف مارشل آرٹس کے طلباء اور اساتذہ نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے اپنی مہارت اور نظم و ضبط سے سب کو متاثر کیا۔ یہ سہ روزہ کیمپ اور مقابلے ڈیگھا میں منعقد ہوئے، جن میں نبیل اکیڈمی کے ہونہار طلباء ؑ عمیر نیاز، شیخ مہراج، اور محمد مجاہد حسین نے شرکت کی۔ تینوں نے اپنی اعلیٰ فنی مہارت سے ججز اور حاضرین کو متاثر کیا۔

اکیڈمی کے وفد کی قیادت بانی و سیکریٹری محمد جلیل انور (5th ڈان بلیک بیلٹ) اور صدر محمد آفتاب عالم (2nd ڈان بلیک بیلٹ) نے کی۔ ان کے ہمراہ طاہر حسین (2nd ڈان)، محمد کلیم، اور معزز مہمان محمد ارشد علی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر بین الاقوامی سطح کے ماسٹرز کی زیرِ نگرانی تربیتی نشستیں بھی منعقد ہوئیں، جن میں نوجوان کھلاڑیوں کو جدید کراٹے تکنیکس سے واقف کرایا گیا۔ منتظمین نے نبیل اکیڈمی کے نظم و ضبط اور تربیتی معیار کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام ملک کے نوجوانوں کو عالمی سطح پر نمائندگی کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

پرنائے لکشیا، سندھو سنگاپور بیڈمنٹن اوپن میں ہندوستانی چیلنج پیش کریں گے

نئی دہلی، 26 مئی (یو این آئی) اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو، لکشیا سین اور ستوک سائراج رینکیریڈی-چراغ شیٹی منگل سے شروع ہونے والے سنگاپور بیڈمنٹن اوپن 2025 میں ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گے۔ وہ خواتین کی سنگلز رینکنگ میں پی وی سندھو کے ساتھ مالویکا بنسوڈ، انمول کھراب اور انٹی ہڈا کی ٹیم کا حصہ ہیں۔ سندھو جنوری میں انڈین اوپن کے بعد سے فارم میں نہیں ہیں اور مسلسل جدوجہد کر رہی ہیں۔ سابق عالمی نمبر ایک جوڑی ستوک-چراغ نے آخری بار مارچ میں آل انگلینڈ چیمپئن شپ میں حصہ لیا تھا اور چراغ کی کمر کی چوٹ کی وجہ سے دوسرے راؤنڈ میں دستبردار ہو گئے تھے۔ ساتوک کی صحت کی خرابی کی وجہ سے وہ سدیرمن کپ بھی نہیں کھیل سکے تھے۔ لکشیا سین اور ایچ ایس پرنائے ٹورنامنٹ کے مردوں کے سنگلز میں کھیلیں گے۔ کدامبی سری کانت نے گزشتہ ہفتے ملائیشیا ماسٹرز میں رنر اپ رہنے کے بعد ٹورنامنٹ کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا-12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ- 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ- 105 سے شائع- ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی- (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804